کیا یہ آخری وقت کا نِشان ہے، جناب؟

IS THIS THE SIGN OF THE END, SIR?

بہت بہت، شُکریہ، بھائی نیول۔ میرے بیش قیمت دوستو، شب بخیر۔ آج رات، دوبارہ واپس، اپنے خُداوند خُدا، کی عِبادت میں آنا بہت اچھا ہے۔

(2) [بھائی نیول بھائی برنہم سے کہتے ہیں، ''یہ یہاں، براہِ راست ہے۔'' -ایڈیٹر۔] یہ ایک ہے...... یہ ہے۔ اوہ، جی ہاں۔ یہ اچھا ہے۔

(3) آج صُبح، مَیں نے آپکو کافی دیر روکے رکھا، جب تک مَیں نے محسُوس نہ کر لیا کہ ایسے تو یقیناً جلد ہی رات ہو جائے گی۔ میرے خُدایا، یہ کِتنا دردناک تھا، اور پھر کھڑے رہنا، اور آج رات بھی ایسا ہی ہے۔ لہٰذا، یہ کافی عرصے تک نہیں ہوگا بلکہ ہمارے پاس آپ کے لِئے مزید جگہ ہوگی، دیکھیں، جیسے ہی یہ چرچ مُکمل ہو جائے گا۔ نہیں، آج رات ہمارا منصُوبہ زِیادہ دیر رُکنے کا نہیں ہے۔

(4) مگر، کل رات، ہم تھوڑی دیر زِیادہ رُکنے کا منصُوبہ بنا رہے ہیں۔ کل رات، اگر آپ میں سے کُچھ یہاں آسکیں، کیونکہ، کل رات، ہم خُداوند میں عظیم وقت کی توقع کر رہے ہیں۔ کل رات یہاں کُچھ اچھے لوگ ہونگے۔ اور ہم سب کے پاس، وقت ہوگا......

(5) [بھائی برنہم کے بھائی، ایڈگر برنہم کہتے ہیں، ''اوہ، عزیز، رُکیے! مَیں نے آپ سے کُچھ پُوچھنے کی درخواست کی تھی۔ مَیں آپکو بتانا بُھول گیا تھا۔ مگر، یہاں پر بہت سارے لوگ کہتے ہیں، کہ آپ ہمیشہ جلدی ہی عِبادت کا اِختتام کرنے کا کہتے ہیں۔ لیکن کل آپ جِتنا بھی وقت لینا چاہیں لے سکتے ہیں، سات بجے سے بارہ بجے تک، جِتنا آپ کا دِل چاہے وقت لیں۔ اب، یہی بات سامعین نے مُجھ سے پُوچھی اور مَیں نے آپکو بتادی ہے۔ اگر آپ ایسا نہیں چاہتے، تو لہٰذا آپ اِسکی وضاحت اِن کو بتادیں۔'' -ایڈیٹر۔]

(6) کل رات، کل آدھی رات کو ہم پاک عشاء لینے جا رہے ہیں۔ مُجھے یقین ہے کہ آپ- آپ اِسے ہمارے ساتھ...... لینا پسند کریں گے۔ جبکہ باقی دُنیا شور وغُل اور چیخ وپُکار، اور شراب نوشی، اور وغیرہ وغیرہ کر رہے ہوتے ہیں، لیکن ہم اپنے سروں کو بڑے ہی احترام سے خُدا کے لِئے

جُھکائیں گے [ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔]اور پاک عشاء لیں گے، اور سال کا آغاز خُدا کی حُضُوری میں،اپنی دِلی درخواست کیساتھ،اُس کے لِئے مخصُوص کریں گے۔

(7) اور کافی پُر یقین ہیں، کہ کل رات یہاں پر اچھے مُناد ہونگے۔ کُچھ اچھے......ایک اچھے مُناد، بھائی پالمر، جارجیا سے یہاں ہیں۔ بھائی جونیئر جیکسن کل رات یہاں ہونگے؛ بھائی بیلر، بھائی نیول۔ اوہ، میرے خُدایا، واہ! فقط ایک کے بعد ایک ہے، خُدا کے اعلیٰ لوگ یہاں ہونگے، بھائی ویلبر کولنز، اور دیگر بھائی جوہمیں عظیم پیغامات دے رہے ہیں۔اور ہوسکتا ہے کہ دُوسرے بھی آئیں، پس ہم کل رات ایک عظیم وقت کی توقع رکھتے ہیں۔

(8) اب دیکھیں، میری بیوی نے کہا تھا،''تُم یہ مت کہنا،'' لیکن مُجھے کِسی طرح بھی یہ کہنا ہی ہے۔مُجھے افسوس ہے کہ آج صُبح مَیں نے، اَمپائر کی بجائے، اِمپائر کہا۔[بھائی برنہم اور جماعت ہنستے ہیں-ایڈیٹر۔]بلی، وہاں پیچھے بیٹھے ہُوئے، بولا،''وہ جارہا ہے۔''

(9)مَیں نے کہا،''اِمپائر؛ اُس کے پاس اِمپائر ہونا چاہیے۔'' جبکہ میرا مطلب،ایک اَمپائر تھا۔

(10)مَیں نے ڈچ لوگوں کی زُبان میں کہہ دِیا، آپکو پتہ ہے۔''اور جومَیں نے کہا اُسے مت لیں،مگر جو میرا مطلب ہے اُسے لیں۔''

(11)مَیں نے کہا،''مَیں نے سوچا کہ وہ اِتنے سالوں کے بعد تو مُجھے سمجھ گئے ہیں۔'' اِس کے مُتعلق، آپ جانتے ہیں......

(12) اِس منبر پر کھڑے ہُوئے مُجھے تیس برس گُزر گئے ہیں۔اِس ٹیبرنیکل میں تیس برس ہو گئے ہیں! آپکو اب تو مُجھے جان جانا چاہیے، کیا نہیں جاننا چاہیے؟ اوہ، میرے خُدایا! میری تعلیم یقیناً محدُود ہے۔لیکن مَیں-مَیں جانتا ہُوں کہ مَیں بات نہیں کرسکتا، لیکن مَیں خُداوند کیلئے سچائی سے شور مچانے والا ہُوں۔

(13) اور، بھائی مَیں، یقین کرتا ہُوں کہ وہ ڈاکٹر لمزہ تھے، لمزہ بائبل والے، جو کہ ترجمہ کررہے تھے، کہا......

(14) ایک مرتبہ مَیں بول رہا تھا، اور مُجھے نہیں معلُوم تھا کہ وہ وہاں تھے۔اور وہ وہاں آئے اور یم تمیم کے بارے میں بات کررہے تھے، اور پھر وہ اُس روشنی کیلئے بول رہے تھے۔اور اُنھوں نے کہا، ''آج لوگوں کیساتھ کیا مسئلہ ہے؟'' اور مَیں نے کہا،...... بلکہ اُنھوں نے کہا،''سبب یہ ہے کہ ترجمہ

کرنے والے لوگ، بائبل کا درُست ترجمہ نہیں کر پائے ہیں، کیونکہ مترجم اعلیٰ یہوُدی زُبان میں ترجمہ کرنے کی کوشِش کرتے تھے۔ مگر یسُوع، عام لوگوں کی، زُبان میں بولتے تھے، جیسے کہ عام گلیوں میں بولنے والے لوگ ہوتے ہیں۔''

(15) اور، آپ جانتے ہیں، کہ لُوقا میں لِکھا ہے، کہ ''عام لوگوں نے خُوشی سے اُسکی سُنی۔'' وہ اُن کی زُبان میں بولا۔ مَیں یقین کرتا ہُوں، اب بھی ویسا ہی ہے۔

(16) ہم خُداوند کیلئے خُوش ہیں۔ اب، مَیں جانتا ہُوں، مَیں اِن خواتین کو دیکھ رہا ہُوں جو اِدھر اُدھر کھڑی ہیں۔ اور اِن بھائیوں کو بھی کھڑے دیکھنا اچھا نہیں لگتا ہے، اِن لڑکے، لڑکیوں، اور خواتین اور وغیرہ وغیرہ جو کہ دِیواروں کیساتھ کھڑے ہیں، اور یہ چھوٹے بچے۔ کیونکہ، ہمارے پاس بیٹھنے کیلئے مناسب جگہ نہیں ہے۔ پس، ہم دُعا گو ہیں، کہ اگلی بار جب ہم عِبادات کریں، کُچھ عرصے کے بعد، یعنی اِس ہفتے کے بعد......

(17) آپ جانتے ہیں، اگلی چیز، جِتنا کہ ہم جانتے ہیں، وہ سات مُہریں ہیں۔ اور، خُداوند کی مرضی سے، جیسے ہی چرچ تعمیر ہو جاتا ہے، ہم جلد از جلد اِنھیں شرُوع کریں گے، پس ہم اِس میں آ سکتے ہیں۔ ہم اِسے دوبارہ مخصُوص کرنے آرہے ہیں۔ اور ہوسکتا ہے کہیں بھی ایک سے دو، یا تین ہفتوں کی بھی، عِبادت ہوسکتی ہے، اب دیکھیں، یہ ایک سات مُہروں کی- کی عِبادت ہونے جا رہی ہے۔ اس لِئے، ہم اُس وقت کے دوران، خُداوند سے عظیم وقت کی توقع کرتے ہیں۔ اور ہم کریں گے ...... آپ جو دُوسرے علاقہ کے لوگ ہیں، ہم آپکو خطُوط کے ذریعے آگاہ کردیں گے، اور آپکو کافی وقت پہلے، ہوسکتا ہے ایک ہفتہ، یا دو ہفتے، پہلے بتا دیں۔

(18) ٹھکیدار کو، جیسا کہ سمجھتا ہُوں بِلی نے آج رات کہنا ہے، کہ دس فروری تک کام ہو جانا چاہیے۔ ٹھیک، اگر دس کو اُس نے ختم کر دِیا، تو پھر، ہم پندرہ کو شرُوع کریں گے۔ لہٰذا، جیسے ہی وہ ختم کریں گے، ویسے ہی ہم شرُوع کریں گے۔

(19) کُچھ دیر پہلے، بزُرگ بہن کِڈ نے مُجھے بُلایا تھا، اور وہ تقریباً اشک بار تھی۔ اُس نے کہا، ''بھائی برنہم، اُس پُرانی کار کو ہم نے چلانے کی بڑی کوشِش کی، اور وہ نہیں چلی۔ پس،'' اُس نے کہا، ''آپ اُسکے لِئے دُعا کر دیں وہ چل جائیگی، اور مَیں کل آ جاؤں گی۔'' اور اُس نے کہا، ''مُجھے حیرت ہو گی اگر مُجھے وہاں جگہ مِل سکی تو؟''

(20) مَیں نے کہا، ''بہن کِڈ، فِکرمت کریں، جب بھی آپ وہاں تشریف لائیں گی، آپ کے لِئے ہمارے پاس جگہ ہوگی......''

(21) اُس نے کہا، ''آپ کا دِل بابرکت ہو۔'' بولی، ''آپ جانتے ہیں، اگرآپ عِبادت بارہ بجے تک بھی لینے جارہے ہیں،'' کہا، ''تومَیں بارہ بجے تک بھی اُٹھنا نہیں چاہُوں گی۔''

(22) آپ جانتے ہیں وہ اور بھائی کِڈ دونوں ہی تقریباً پچاسی برس کے ہیں، اور یہ ابھی تک، خِدمت کررہے ہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں وہ کیا کرتے ہیں؟ ایک ٹیپ ریکارڈ لیکر، اور میرے پیغامات لیکر ایک ہسپتال سے دُوسرے ہسپتال، اور پھر ایک گھر سے دُوسرے گھر تک، ٹیپ سُناتے ہیں۔ اب، یہ کام، چھوڑنا نہیں ہے! یہ ریٹائر ہونا نہیں ہے۔ یہ تو آخر تک، اِیمان کو تھامیں رہنا ہے، اور ہاتھ میں تلوار لِئے مرنا ہے۔ یہی جانے کا طریقہ ہے۔ اور مَیں بھی اِسی طریقے سے جانا چاہتا ہُوں۔ جی ہاں۔

(23) اور پھر، تب اُس نے کہا، ''آپ جانتے ہیں، اگر مُجھے رات بارہ بجے بھی، اِس راہ پر جانا پڑے، تو مَیں جاونگی۔'' اُس نے کہا، ''رات بارہ بجے کے بعد، گھر جانے کی کوشِش کرنا، اور وہ سب شرابی شیطانوں میں،'' اُس نے کہا، ''اُن میں گاڑی چلانا،'' کہا، ''ہرطرف پیئے ہُوئے دوڑ رہے ہوتے ہیں۔'' اُس نے کہا، ''وہ شیطان چاروں طرف دوڑ رہے ہوتے ہیں،'' اُس نے کہا، ''ڈر کے مارے مَیں تو مر جاؤنگی۔''

(24) بھائی پَٹ، وہ یقیناً ایک پُرانی چیز ہے۔ کِتنے بہن کِڈ کو جانتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] وہ یہاں بیٹھی ہُوئی ہیں، اور، فقط ایک چھوٹی سی مُقدس چیز نظر آرہی ہیں۔

(25) اور، ذرا سوچیں، جب کئی برسوں پہلے مَیں پیدا ہُوا تھا (اور اب مَیں ایک بُوڑھا آدمی ہُوں)، مگر وہ وہاں پہاڑوں میں تھیں، وہ اور بھائی کِڈ۔ وہ دھوبی گھاٹ میں، پُورا پُورا دِن، دُھلائی کرتی رہتی تھی، تاکہ دُھلائی سے پندرہ یا بیس سینٹ مِلیں، تاکہ وہ کہیں، اُسے اُس رات، مُنادی کے لِئے بھیج سکے۔ کینٹکی کی اُن کوئلہ کی کانوں میں، جہاں آپکو......کِسی بندُوق والے گارڈ کی ضُرورت ہوتی ہے، اُس پہاڑی پر چڑھنے کے لِئے، جہاں آپ مُنادی کے لِئے جاتے ہیں۔ اوہ، میرے خُدایا! پھر مَیں، سوچتا ہُوں:

کیا مُجھے اپنے آسمانی گھر میں، پھُولوں کی سیج سے جانا چاہیے،

جبکہ دُوسرے جیتنے کے لِئے لڑے اور خُونی سمُندر سے ہو کر گُزرے؟

اگر مُجھے بادشاہی کرنی ہے تو مُجھے ضُرور لڑنا ہے؛ خُداوند، مُجھے ہمت دے!

(26) یہی ہے، اور مَیں اُس کی مدد چاہتا ہُوں، اُسکے کلام کے ذریعے۔ آج رات مَیں یہی چاہتا ہُوں۔ اب، میرا خیال ہے ریکاڈر چل رہے ہیں۔

(27) [ایک بھائی کہتا ہے، ''بچے کی مخصُوصیت مت بُھولیں۔''-ایڈیٹر۔] اوہ، جی ہاں۔ مُجھے کرنا ہے......مَیں معذرت چاہتا ہُوں۔

(28) ایک چھوٹی بہن کے پاس ایک بچہ تھا، وہ آج صُبح، اُسے مخصُوص کروانا چاہتی تھی۔ اور مَیں نے اُسے بتایا تھا کہ یقیناً آج رات ہم کریں گے، اور اب۔ اور، کل رات، ہم بچوں کی مخصُوصیت، شِفائیہ عِبادت، اور سب کُچھ جو ہم کر سکے کریں گے۔ ہمارے پاس کافی وقت ہوگا۔ لہٰذا، اگر یہ چھوٹی بہن اور اِسکا بچہ اِدھر ہُوا تو سُن لیں۔

(29) اور میرا خیال ہے کُچھ لوگ دُور سے یہاں آئے تھے، اور آج صُبح یہاں پرائیویٹ اِنٹرویو، اور کِسی چیز کیلئے آئے تھے۔ اور میرا خیال ہے وہ آج صُبح مُلاقات کرنا چاہتے تھے، مگر بلی نے اُنھیں کہا تُمھیں آج رات تک اِنتظار کرنا پڑے گا۔ اور وہ اُنھیں، آج رات یہاں کہیں بھی، دیکھ نہیں سکا۔ اگر آپ یہاں ہیں، بہن، تو مُجھے واپس یہاں بہت تھوڑا سا وقت میسر ہے، اِنتظار کرتے ہیں، اور دیکھتے ہیں اگر وہ خاتُون کو تلاش کر سکا تو۔ میرا خیال ہے، اُن میں سے دو بیرونِ مُلک سے تھے، جو ایک اِنٹرویو لینے والے تھے وہ بیرونِ مُلک سے تھے۔ پس، مُجھے-مُجھے یقین ہے، اگر آج مَیں نے آپکو کھو دِیا، تو جتنی جلدی مُمکن ہُوا مَیں آپ تک رسائی حاصِل کرُونگا، ہوسکتا ہے کل رات، یا تھوڑی پھر تھوڑی دیر ہی میں۔

(30) اب، مُجھے یقین ہے، کیا یہ خاتُون ہے، جو اپنے چھوٹے بچے کیساتھ آ رہی ہے، اور-اور نیلی جیکٹ پہنی ہُوئی ہے؟

(31) ''جیکٹ سے''؟ میڈا، میرا-میرا-میرا ہرگز یہ مطلب نہیں تھا، پیاری، کہ یہ کیا ہے۔ یہ بھی ایک چھوٹے سے لباس کی طرح ہے......جمپر، کِتنے جانتے ہیں کہ یہ ایک-ایک جمپر کیا ہوتا ہے؟ یہی وجہ ہے، یقیناً۔ میرے لِئے تو یہ، اوورال پُرانی جیکٹ ہے۔ پس-پس......

(32) کیوں، یہ ڈلاس میں چھوٹا بچہ ہے۔ میرے خُدایا، یہ بہت اچھا ہے۔ بھائی، کیا آپ یہاں

چل کر آجائیں گے۔مُعافی چاہتاہُوں۔[بھائی برینہم مائیکروفون کو چھوڑ کر منبر کی ایک طرف جاتے ہیں-ایڈیٹر۔]

(33) ٹھیک ہے،اچھاہے،مَیں اِس قسم کے چھوٹے رِبن کو پسند کرتاہُوں،جوآپ نے یہاں لگایاہے۔اِس کا نام کیا ہے؟[والد کہتے ہیں،''ربیقہ لین۔''-ایڈیٹر۔] ربیقہ لین،ایل-وائے-این-این۔اوراب آپکالاسٹ نام کیا-کیا ہے؟سٹیٹن۔ربیقہ لین سٹیٹن۔کیا یہ ٹھیک ہے؟ کیا آپ اِسے مُجھے دے سکتے ہیں؟[''یقیناً۔''] مَیں جانتاہُوں،کہ اِس طرح کی کوئی چیز دینامُشکل ہوتا ہے۔ کیسی خُوبصُورت ہے؟ ربیقہ لین سٹیٹن۔

(34) یہ پُوری فیملی آچُکی ہے۔ اور یہ، جوان خاتُون،اور اِسکا شوہر یہاں موجُود ہیں،فقط حال ہی میں دونوں نے نجات پائی ہےاور خُداوند کےعِلم کو حاصِل کِیا ہے۔اوراب،اِن کے ملاپ کے ذریعے،خُدانے یہ خُوبصُورت ننھی،ربیقہ دی ہے،اور یہ اُسے خُداوند کے پاس لا رہے ہیں۔

(35) اب دیکھیں، بہت سارے لوگ، وہ بڑی تعداد میں پُکارتے ہیں...... بچوں کا بپتسمہ، میتھوڈِسٹ چرچ اور بہت سارے دُوسرے بھی،وہ پانی کا چھڑکاؤ کرتے ہیں جب چھوٹے بچوں کو آپ لاتے ہیں۔اب دیکھیں، یہ سب ٹھیک ہے،پس مَیں تو بہت فِکرمند ہُوں۔لیکن ہم تو ہمیشہ صِرف اُسی کیساتھ کھڑے ہونے کی کوشِش کرتے ہیں جو بائبل کرنے کوکہتی ہے۔اور بائبل میں، کہیں بھی کوئی بچوں کے بپتسمہ جیسی چیز (نہیں) کبھی نہیں ہے؛اب تارِیخ میں جب تک،کیتھولِک کلیسیا کی اِبتدانہیں ہُوئی،جتنا کہ ہم جانتے ہیں،جوکہ نائسیا کونسل تھی۔

(36) [بچہ روتا ہے،''ہاں!''-ایڈیٹر۔] پس اِس کو کہنے کا صِرف یہی طرِیقہ ہے،''آمین۔'' دیکھیں،یہی،آپ کے پاس ہے......دیکھیں،آپکو اِسکی تشرِیح کی ضُرورت ہے۔

(37) لیکن،پس،بائبل میں،وہ بچوں کو یسُوع کے پاس لائے،تاکہ وہ اُنکو برکت دے۔اور اُس نے اُن پر ہاتھ رکھےاور اُنھیں برکت دی۔اور،جیسے،ہم اب بھی جاری رکھے ہُوئے ہیں۔

اب آئیں ہم اپنے سروں کو جُھکاتے ہیں۔

(38) ہمارے آسمانی باپ، یہ جوان مرداور جوان عورت آج رات اِس پیاری ننھی ربیقہ کیساتھ جوتُو نے اِنھیں دی آئے ہیں،تاکہ اِن کی نگرانی میں،خُدا کی ہدایت میں پرورِش پائے۔اوروہ اِسے آج رات خُداوند کوپیش کرنے کیلئے لائے ہیں۔اورجبکہ اِسکی ماں اِسے میرے ہاتھوں میں سونپ رہی

ہے،تو مَیں اِس ننھی ریبقہ کو، تیرے سُپرد کرتا ہُوں۔خُدا، اِسکے ساتھ ہو اور اِسے برکت دے۔ اِسکے ماں اور باپ کو بھی برکت دے۔کاش یہ سب وفادار رہیں، اور لمبی زِندگی پائیں، اور، اگر مُمکن ہو،تو خُداوند یسُوع کی آمد کو دیکھیں۔کاش یہ بچّی خُداوند کے عرفان میں بڑھے۔اور اگر کوئی کل باقی ہے،تو کاش، یہ تیری ایک عظیم گواہ بنے۔خُداوند، یہ بخش دے۔اب، اگر تُو اِس زمین پر ہوتا،تو یہ مرد اور یہ عورتیں اپنے بچے تیرے پاس لیکر آتے۔لیکن ہم، اِنجیل کے مُناد، تیرے ہی نمائندے ہیں۔پس، ہم اِس بچّی کو تیرے سُپرد کرتے ہیں، تاکہ اِسکی زِندگی تیری بادشاہی کیلیئے خرچ ہو، تیرے بیٹے، خُداوند یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔آمین۔

(39) ننھی ریبقہ، بابرکت ہو! کتنی خُوبصُورت بچّی ہے! خُداوند اِس بچّی کو، اور آپ دونوں کو برکت دے، کاش آپ خُوشحال، اور لمبی زندگی، خُدا کی عِبادت کے لِئے گُزاریں۔

(40) مُجھے نہیں معلُوم کہ آیا مَیں کافی مضبُوط ہُوں، یا نہیں۔کیا یہ لڑکا ہے؟ تو پھر اِسکا نام کیا ہے؟ [ماں کہتی ہے، ''سٹینلے وِکٹر کلیولینڈ۔''ایڈیٹر۔] سٹینلے......[''سٹینلے۔''] سٹینلے وِکٹر...... [''کلیولینڈ''] کلے لینڈ؟ کلے...... [''کلیولینڈ۔''] کلیولینڈ۔ننھے سٹینلے، یہ کِتنا اچھا نام ہے، اور یہ کِتنا خُوبصُورت ننھا لڑکا ہے! اوہ، آپ جانتے ہیں۔ہم اِسکی مشق نہیں کرتے۔ہم تو فقط یہ کرتے ہیں، اور آپکو معلُوم ہے، اور یہ کوئی رسم نہیں ہے۔یہ درُست ہے۔یہ یقیناً ایک پیارا بچہ ہے۔مَیں اِسکا لاسٹ نام بُھول گیا ہُوں۔میرا خیال ہے کہ مَیں درُست تلفظ اِستعمال نہیں کر رہا ہُوں۔ [''کلیولینڈ۔''] کلیولینڈ۔ٹھیک ہے۔

اب آئیں ہم اپنے سروں کو جُھکاتے ہیں۔

(41) آسمانی باپ، یہ جوڑا اِس ننھے بچے، سٹینلے کلیولینڈ کو، خُداوند یسُوع کیلیئے مخصُوص کروانے کے لِئے آئیں ہیں۔اور یہاں اِس چرچ کا، پاسٹر ہوتے ہُوئے، مَیں، خُداوند کے کاموں کیساتھ کھڑا ہُوا ہُوں، ہم اِس بچے کی زِندگی خِدمت گُزاری کے لِئے تیرے سپُرد کرتے ہیں۔تُو نے اِسے ماں اور باپ دِیا، اور وہ اِسے مُجھے دے رہے ہیں، میری بانہوں میں؛ اور مَیں اِسے اِنہی بانہوں سے تیری بانہوں میں دیتا ہُوں۔خُدا، اِسکے ماں اور باپ کو برکت دے۔اِس ننھے بچے کو برکت دے، اور کاش یہ سب خُوشحال اور لمبی زِندگی، تیری خِدمت گُزاری کے لِئے گُزاریں۔کاش یہ بچہ خُدا کی ہدایت میں پرورِش پائے، اور اپنی زِندگی کے تمام ایام، اُس سے ڈرتا رہے، اور اُس سے مُحبت کرتا رہے، اور اُس

کی خِدمت کرتا رہے۔چُونکہ،لوگ اپنے بچے تیرے پاس لاتے تھے،تا کہ تُو اُنھیں برکت دے سکے؛ اورہم،اپنے ہاتھ اِس بچے پر رکھتے ہیں،اور خُداوند کے نام سے اِسے برکت دیتے ہیں۔کاش یہ تیری خِدمت گُزاری کے لِئے لمبی زِندگی،خُوشحال زِندگی،صحت اور قُوّت پائے۔یسُوع کے نام میں۔ آمین۔خُدا آپکو برکت دے،ننھے سٹینلے۔آپ نے خُوبصُورت بیٹا پایا ہے۔

(42) اب مَیں اِس چھوٹے گلّہ اور نوجوانوں سے، درخواست کرنا چاہتا ہُوں۔اور مَیں جانتا ہُوں یہ مُشکل ہے۔آپ بہت زِیادہ دیر کھڑے نہیں ہوسکتے، کیونکہ آپ کے ہاتھ پاؤں اکڑ سکتے ہیں۔لیکن آج رات مَیں کُچھ ایسا بتانے جارہاہُوں جو پہلے کبھی نہیں بتایا۔اور جو کُچھ بھی ہے جِس پر مَیں بولنے جارہاہُوں،ایسی بات پر بولنے کا مَیں نے کبھی بھی نہیں سوچا تھا۔

(43) یہی سبب ہے، کہ آج صُبح،مَیں پیغام کے وقت سے پہلے یہ مقام نہیں چاہتا تھا،اور مَیں نے کبھی بھی اپنے مُطلق کے بارے میں بات چیت نہیں کی،اور میرا خیال نہیں کہ کبھی کرُونگا۔مُجھے اُمّید ہے مَیں کبھی نہیں کرُونگا۔وہ بہت عظیم ہے!

(44) مگر،آج رات،مَیں کُچھ ایسی بات پر بولنے جارہاہُوں جومَیں نہیں جانتا۔اوراب،ایک خادم کے لِئے یہ بالکُل ایک عجیب بات ہے، کہ وہ کہے وہ ایسی بات پر بولنے جارہاہے جو وہ نہیں جانتا۔مگر مَیں جرأت کررہاہُوں، اپنی پُوری سمجھ کیساتھ،تاکہ، یہ کلِیسیا سمجھ سکے۔اور مَیں کوئی بھی، بابرکت بات،آپ سے پیچھے،چُھپائے رکھنا نہیں چاہُونگا۔

(45) اور پھر، یہ ٹیپ، میرا خیال ہے لڑکے ٹیپ ریکارڈ کررہے ہیں۔اور اگر آپکو یہ ٹیپ ملتی ہے،اور جو کوئی بھی اِس ٹیپ کو سُنتا ہے،تو یادرکھیں،اگر کوئی بات، آپکو پریشان کرتی ہے،تو وہ بات مت کہیں جو ٹیپ پر نہیں ہے۔جو کُچھ ٹیپ پر ہے اُسکے متضاد کُچھ نہ کہیں۔

(46) بہت سارے،سانپ کی نسل پر لکھتے ہیں، اور کہتے ہیں مَیں نے ایسا ایسا کہا ہے۔مَیں ٹیپ لیکر، چلاتاہُوں۔اور کہتاہُوں مَیں نے تو اِس طرح نہیں کہا۔دیکھیں،لوگ باتوں کو غلط سمجھتے ہیں۔

(47) آپ جانتے ہیں، یسُوع،ایک مرتبہ اپنے جی اُٹھنے کے بعد، اپنے رسُولوں کیساتھ ،کِنارے پر جارہاتھا،اور یُوحنا اُسکی چھاتی کی طرف جُھکا۔اُنھوں نے کہا،''اِس آدمی کا کیا ہوگا؟''

یسُوع نے کہا،اگر مَیں چاہُوں کہ یہ میرے آنے تک ٹھہرا رہے تو تُجھے کیا؟''

(48) ''اور وہ گئے اور کہنے لگے، کہ،'یوحُنا یسُوع کی آمد تک زِندہ رہنے جارہاہے۔'''

(49) لیکن کلام فرماتا ہے، ''جو بھی ہو، اُس نے اِس طرح کبھی نہیں کہا تھا۔'' آپ غور کریں، اُس-اُس نے ایسا کبھی نہیں کہا تھا۔ اُس نے کہا تھا، اگر مَیں چاہوں کہ یہ میرے آنے تک ٹھہرا رہے تو تُجھے اِس سے کیا؟'' اُس نے یہ کبھی نہیں کہا تھا کہ وہ ٹھہرا ہی رہے گا۔ لیکن، غور کریں، غلط سمجھنا، کِتنا آسان ہے۔

(50) اور، اب، ایسا-ایسا نہیں ہے کہ مَیں کِسی کو ایسے کرنے پر مُجرِم ٹھہرا رہا ہُوں۔ کیونکہ، مَیں خُود، بھی ایسا کرتا ہُوں۔ اور سب لوگ ایسا کرتے ہیں؛ اگر رسُول، جو اُسکے ساتھ چلے، ہمارے خُداوند کو سمجھ نہیں پائے۔ وہ ٹھِیک طور پر اُسے کبھی سمجھ نہیں پائے تھے۔

(51) ٹھِیک آخر میں، اُنھوں نے کہا، ''دیکھو، اب ہم سمجھتے ہیں۔ اب ہم اِیمان رکھتے ہیں۔ اور ہم جان گئے کہ تُجھے کوئی اِنسان کُچھ بھی نہیں بتا سکتا، کیونکہ تُو سب باتیں جانتا ہے۔''

(52) اور یسُوع نے کہا، ''کیا تُم اب اِیمان لاتے ہو؟'' ''سمجھے؟'' اِتنے عرصے کے بعد، تُم کو یہ......آخر کار تُمھیں یہ سمجھ آ ہی گیا، دیکھا، تاکہ تُم اِیمان لاؤ؟''

(53) اور وہ فقط اِنسان تھے۔ اور ہم سب بھی اِنسان ہیں، اِس لِئے ہم غلط سمجھ جاتے ہیں۔

(54) لیکن اگر آپکو اِس سے کِسی قِسم کی اُلجھن ہوتی ہے، تو ٹیپ کو دوبارہ چلائیں۔ اور پھر غور سے سُنیں۔ مُجھے پُورا یقین ہے کہ رُوحُ القُدس آپ پر ظاہر کرے گا۔

(55) پھر، یہ چھوٹے بچے، اگر بچو تُم اپنے ''آمین،'' کو تھامے رہو گے۔ فقط کُچھ دیر کے لِئے اِنتظار کریں، کیونکہ مَیں-مَیں چاہتا ہُوں کہ آپ یقیناً اِسے حاصِل کرلیں، کیونکہ بہتوں کے پاس ٹیپ نہیں ہوگی۔ اِس لِئے، مَیں چاہتا ہُوں کہ آپ اِسے ضُرور سمجھ جائیں۔ اور آئیں اِسے حاصِل کریں، کیونکہ، مَیں اِس پر پینتیس، یا چالیس مِنٹ بولُوں گا، فقط بڑے ہی احترام کیساتھ جتنا کہ ہم کر سکتے ہیں۔

(56) کیونکہ، میرے لِئے یہ بہت غیر معمُولی وقت ہے۔ یہیں کُچھ ہُوا ہے، جو مَیں نہیں جانتا کہ کیا کرنا ہے۔ سمجھے؟ اور جیسا کہ مَیں جانتا ہُوں، کہ اپنی خِدمت کے دوران، ایسی ہولناک جگہ پر مَیں کبھی نہیں کھڑا ہُوا جہاں مَیں ہو رہا ہُوں۔

اِس سے پہلے کہ ہم کلام میں چلیں، لہٰذا، ہم اپنے سروں کو جُھکاتے ہیں۔

(57) آسمانی باپ، جیسا کہ، کُچھ عرصہ پہلے، مَیں نے گُمان کرنے والے موضُوع پر مُنادی کی

تھی۔اور گُمان کرنے والے کے پاس ''بغیر اِختیار کے جرأت نہیں ہوتی۔''اور ہوسکتا ہے،آج رات، خُداوند،مَیں اپنے آپ سے کُچھ لیکر لوگوں کے لِئے، کُچھ بغیر ایک رویا کے بیان کرُوں۔ اِس لِئے، خُداوند مُجھ پر نظر رکھیں، جہاں بھی کِسی نُقطے پر نظر کی ضُرورت ہو؛ اور میرا مُنہ بند کر دینا،خُداوند۔جیسے تُو نے دانی ایل کی مانند میں،شیروں کے مُنہ بند کر دیئے تھے،تاکہ اُسے کوئی ضرر نہ پہنچے۔خُداوند،مَیں دُعا کرتاہُوں،کہ،اگر مَیں کوئی غلط تشریح کرنے کی کوشِش کرُوں،تو تیرے پاس مُنہ بند کرنے کی آج بھی طاقت موجُود ہے۔لیکن اگر یہ سچ ہو،تو پھر،خُداوند،اِسے برکت دینا،اور آگے جانے دینا۔اور تُو جانتا ہے کہ حالات کیسے ہیں اور دائیں ہاتھ میں کیا ہے۔اور اِس لِئے مَیں،اِن آخری لمحوں میں،منبر پر آیاہُوں،کہ اِن باتوں کو بیان کرنے کی کوشِش کرُوں۔اور مَیں دُعا کرتاہُوں کہ ہماری مدد کر۔

(58) اِس ادنیٰ کلِیسیا کو برکت دے۔اِس جُھنڈ کو جو اِس چھت کے نیچے ہے،اور ہمارے ساتھ اِس شہر میں پردیسی ہیں،اور بہت سارے دُوسرے شہروں سے آئیں ہیں۔اوہ،جب شام کے سائے ڈھل رہے ہیں،ہم بہت خُوش ہیں کہ آنے کے لِئے ہمارے پاس ایک جگہ موجُود ہے۔جبکہ دُنیا بہت ہی اُلجھن کا شکار ہے اور نہیں جانتی کہ کہاں کھڑی ہے،مگر ہم خُوش ہیں،کہ''خُداوند کا نام ہمارا مضبُوط قلعہ ہے،اور راستباز اِس میں بھاگ جاتے ہیں اور محفُوظ ہیں۔''فقط بہت سارے اِلفاظ نہیں،بلکہ ایک مُکاشفہ ہونا چاہیے!

(59) اِس لِئے،باپ،ہم دُعا کرتے ہیں،کہ سُورج کے غرُوب ہونے پر،شام کی روشنی آئیگی۔ اور ہم اِیمان رکھتے ہیں کہ جِس وقت میں ہم رہ رہے ہیں،یہی سُورج کے غرُوب ہونے کا وقت ہے۔اور ہم بڑی سنجیدگی سے،خُداوند،اپنے پُورے دِل سے تیرا شُکر یہ ادا کرتے ہیں،اُن کاموں کے لِئے جو تُو نے ہمارے لِئے کِئے ہیں۔اور،خُداوند،اِس سارے عرصے کے دوران،جو رویائیں تُو نے اِن میں سے ہر ایک کو دِکھائیں،مَیں اُن کے لِئے تیرا شُکر گزار ہُوں،اور ہر ایک تعبیر خواب کے بالکُل مُطابق ہُوئی۔اِس لِئے،تو اے خُداوند،ہم جانتے ہیں کہ یہ فقط تُو ہی ہوسکتا ہے؛ کیونکہ ہم تو فانی ہیں،سب گُناہ میں پیدا ہُوئے ہیں،اور ہم میں کُچھ بھی نہیں ہے۔مگر،اِس سوچ کیساتھ کہ،آپ ایک اِنسان جیسی چیز کو لیتے ہیں،اور اُسے مسیح کے خُون اور کلام کے پانی سے دھوتے ہیں؛ اور اِسطرح اُس پر ہاتھ پھیلاتے ہیں،یہاں تک کہ وہ شخص اپنی سوچ اِستعمال نہیں کرسکتا،بلکہ مسیح کا ذہن،جو سب باتوں کو جانتا ہے،اُس میں آتا اور بولتا اور ٹیبرنیکل کی طرح اِستعمال کرتا ہے۔آپکا شُکر یہ،باپ۔

(60) اب ہم تیرے پاک نام کو مُبارک کہتے ہیں۔اور آج رات، اِس چھوٹے گروہ کو، تیرے نام سے برکت دیتے ہیں۔ہم پاسٹر صاحب کے لِئے، جو کہ بھائی نیول ہیں، اور خُدا کے بہادر خادم ہیں برکت مانگتے ہیں۔ہم ڈِیکنوں، اور ٹرسٹیوں، اور ہر ایک مسیح کے بدن کے ممبر کے لِئے، جو یہاں ہیں اور جو بیرونِ مُمالک میں ہیں، یسُوع مسیح کے نام میں، برکت مانگتے ہیں۔

(61) اوہ، جیسے کہ مسیحیت کے چہرے پر، ہم تارِیک، گندگی اور بھیانک سائے دیکھ رہے ہیں، تو ہم جانتے ہیں کہ وقت قرِیب ہے۔آمدِ ثانی ہوگی، اور کلِیسیا اُٹھالی جائیگی۔خُداوند، ہونے دے کہ ہم اِیمان کے بانی اور کامل کرنیوالے، مسیح کو، تکتے ہُوئے چلتے رہیں۔خُداوند، یہ بخش دے۔اور جیسا کہ اب ہم، خُداوند یسُوع کے نام میں آگے بڑھتے ہیں، اُن باتوں کی ضمانت اُٹھانے کو جو ہمارے دِلوں میں رکھی گئی ہیں، ہم دُعا مانگتے ہیں کہ تُو ہماری مدد کریگا اور ہمارے ساتھ رہے گا۔اور خُداوند، ہم اپنے آپکو تیرے سپرُد کرتے ہیں، تیرے کلام کیساتھ، تا کہ اِس سے تُجھے جلال ملے، یسُوع مسیح کے نام میں۔آمین۔

(62) اب، اگر آپ کے پاس پنسل یا کاغذ ہے، تو مَیں چاہُونگا کہ آپ کُچھ لِکھیں، اور...... یا جو بھی آپ چاہیں۔فقط اِسے تیار کرلیں۔اور پھر، ٹیپ پر بھی، اِسطرح، اگر آپ چاہیں تو کلام اُتار لیں، کیونکہ مَیں اِیمان رکھتاہُوں، کہ کلام ہی ہے جو ہر جگہ مانا جاتا ہے۔

(63) اب آج رات جو حوالہ ہم پڑھنا چاہتے ہیں، یا کلام میں سے، ہم یسُوع مسیح کے مُکاشفہ کی کِتاب سے پڑھنا چاہتے ہیں۔اور مَیں اِیمان رکھتاہُوں کہ یہ یسُوع مسیح کا مُکاشفہ ہے، جیسا کہ کِتاب میں لِکھاہُوا ہے۔اور کوئی بھی مُکاشفہ جو اِس مُکاشفہ کے خِلاف ہوگا، وہ غلط ہوگا۔مَیں اِیمان رکھتاہُوں کہ اِس کا حوالہ......حوالہ-حوالہ بار بار دینا ہوگا۔کوئی بھی مُکاشفہ جو اِس مُکاشفہ کے ساتھ ٹھیک نہیں بیٹھتا، اور اِس مُکاشفہ کو کمزور کرتا ہے، وہ غلط مُکاشفہ ہوگا۔یہ کلام کے مُطابق ہونا چاہیے۔

(64) اب، یسُوع مسیح کے مُکاشفہ کی کِتاب کے 10 ویں باب میں سے، مَیں پہلی چند آیات کو پڑھنا چاہتاہُوں، پہلی سات آیات، 1 سے 7 تک۔اب غور سے سُنیں، اور میرے لِئے دُعا کریں۔

پھر مَیں نے ایک اور-ایک اور زورآور فرشتہ کو بادل اوڑھے ہُوئے، آسمان سے اُترتے دیکھا: اُسکے سر پر دھنک تھی، اور اُسکا چہرہ......آفتاب کی مانند تھا، اور اُسکے پاؤں آگ کے ستُونوں کی مانند:

اور اُسکے ہاتھ میں ایک چھوٹی سی کھُلی ہُوئی کِتاب تھی: اُس نے اپنا دہنا پاؤں تو سمُندر پر رکھا، اور بایاں خشکی پر،

اور ایسی بڑی آواز سے چِلایا، جیسے ببر دھاڑتا ہے: اور جب وہ چِلایا، تو گرج کی سات آوازیں سُنائی دِیں۔

اور جب گرج کی ساتوں آوازیں سُنائی دے چُکیں، تو مَیں نے لِکھنے کا اِرادہ کِیا: اور آسمان پر سے یہ آواز آتی سُنی کہ، جو باتیں گرج کی اِن سات آوازوں سے سُنی ہیں اُنکو پوشیدہ رکھ، اور تحرِیر نہ کر۔

اور جِس فرشتہ کو مَیں نے سمُندر اور خشکی پر کھڑے دیکھا تھا اُس نے اپنا دہنا ہاتھ آسمان کی طرف اُٹھایا،

اور جو ابدُالآباد زِندہ رہیگا، اور جِس نے آسمان، اور اُسکے اندر کی چیزیں، اور زمین، اور اُسکے اُوپر کی چیزیں، اور سمُندر، اور اُسکے اندر کی چیزیں...... پیدا کی ہیں، اُسکی قسم کھا کر کہا کہ اب اور دیر نہ ہوگی:

بلکہ ساتویں فرشتہ کی آواز دینے کے زمانہ میں، جب وہ نرسنگا پھُونکنے کو ہوگا، تو خُدا کا پوشِیدہ مطلب اُس خُوشخبری کے مُوافق، جو اُس نے اپنے بندوں نبیوں کو دی تھی پُورا ہوگا۔

(65) اور میرا عنوان، جو آج رات، مَیں لینا چاہتا ہُوں، وہ ہے: کیا یہ آخری وقت کا نشان ہے، جناب؟

(66) ہم سب جانتے ہیں جِس وقت میں ہم رہ رہے ہیں یہ- یہ کلِیسیا کے لِئے جلالی وقت ہے، مگر بے اِیمانوں کیلئے ہولناک وقت ہے۔ اور جب سے یہ دُنیا بنی ہے، ہم تمام زمانوں سے، سب سے زِیادہ خطرناک زمانے میں رہ رہے ہیں۔ کوئی نبی، کوئی رسُول، کبھی، اِس جیسے وقت میں نہیں رہا، جِس وقت میں اب ہم رہ رہے ہیں۔ یہ اِختتام ہے۔

(67) یہ آسمان پر لِکھا ہُوا ہے۔ یہ زمین پر لِکھا ہُوا ہے۔ یہ ہر ایک اخبار میں لِکھا ہُوا ہے۔ اگر آپ اِس تحرِیر کو پڑھ سکتے ہیں، تو یہ اِختتام ہے۔ نبی اُس زمانے میں رہ رہے تھے جب قوم کیلئے تحرِیر دِیوار پر لِکھی گئی، مگر ہم جِس زمانے میں رہ رہے ہیں اِس زمانے کیلئے بھی تحرِیر دِیوار پر لِکھی ہُوئی ہے۔ زمین پر رہنے والی، تمام قوموں، اور ہر ایک چِیز کیلئے، یہ وقت کا اِختتام ہے۔ اِسلِئے، ہمیں کلام

میں تلاش کرنا چاہیے، کہ اُس وقت کو تلاش کرلیں جس میں ہم رہ رہے ہیں۔

(68) ہمیشہ، خُدا کا ایک سچا نبی کلامِ مُقدس کے مُطابق چلے گا۔ اِسلیئے وہ نبی چاہتا ہے کہ یہ بالکُل اُسی طرح سے ہو۔ پُرانے عہد نامے میں، جب نبیوں نے کُچھ بھی کہا، تو ہمیشہ، ایک نبی، کہیں پر بھی کلام کیساتھ ہی ہوتا تھا، وہ کلام کیساتھ قائم رہتا تھا۔ وہ ہمیشہ رویاؤں کیلیئے خُدا کی طرف نِگاہ کرتا تھا۔ اور اگر اُس کی رویا کلام کے خِلاف ہوتی تھی، تو اُسکی رویا غلط ہوتی تھی۔ اور یہی خُدا کا اپنے کلام کو اپنے لوگوں تک پہنچانے کا طرِیقہ ہے۔

(69) کیا پیچھے تک، آپ میری آواز سُن سکتے ہیں، ٹھیک ہے؟ [بھائی برنہم رُکتے ہیں- ایڈیٹر۔] مَیں سمجھ نہیں پا رہا کہ کہاں سے شرُوع کرُوں۔

(70) اب، میرے لِیئے یہ جاننا بڑی اعزاز کی بات ہے، کہ یہ ٹیبر نیکل میری پہلی کلِیسیا تھی۔ یہ ایک شاندار بات ہے۔ اور یہ مَیں کبھی بھی نہیں بُھلا پاؤں گا، اگر چہ مَیں ......اگر یسُوع ٹھہرا رہے اور میں سینکڑوں سال جیتا رہوں۔ تو مَیں ہمیشہ اُس دِن کو یاد رکھُوں گا جب اُس کونے میں، کونے کا پتھر رکھا تھا؛ اور اُس صُبح، اُس نے مُجھے اِس ٹیبر نیکل کی رویا دی۔ اور آپ سب اِسے یاد رکھیں۔ یہ کِتاب میں لِکھا ہُوا ہے۔ اور یہ لفظ بہ لفظ، پُورا ہُوا، اور ایک لفظ بھی ناکام نہیں ہُوا۔

(71) اور، اب، میرا نہیں خیال کہ کوئی ایسی بات اِن تمام سالوں میں، جو اُس نے مُجھ سے کہی ہو، اور مَیں نے لوگوں سے کہی ہو، پُوری نہ ہُوئی ہو۔ اور بہت سارے لوگ اپنے خوابوں کیساتھ میرے پاس آئے، تو اُس نے اپنے فضل سے، مجھے لوگوں کے خوابوں کی تعبیر بتائی۔ اور بہت سے ایسے لوگ بھی اپنے خواب اور مُشکلات کیساتھ میرے آئے جن کی تعبیر مَیں نہیں کرسکتا تھا۔

(72) لیکن مَیں نے آپکو لوگوں کے تمام جوابات کے لِیئے کِسی چال کو مُتعارف کروانے کی کوشِش نہیں کی۔ مَیں نے ہمیشہ دیانتدار رہنے کی کوشِش کی تا کہ آپکو بتاؤں کہ سچ کیا تھا، اور مَیں آپکو وہی بتا سکا جو اُس نے مُجھے بتایا۔ اور پھر جیسا میرے پاس آیا، تو پھر ویسا ہی مَیں نے آپکو بتایا۔

(73) اور مَیں آپکو خبردار کرنا چاہتا ہُوں۔ اِن دِنوں میں جن میں ہم رہ رہے ہیں، بہت سارے ہیں...... مَیں لوگوں کے خِلاف کُچھ نہیں- نہیں کہہ رہا۔ لیکن اگر آپ ایسے شخص کو دیکھیں جس کے پاس ہر بات کا جواب ہو، جو کہ کلام کے خِلاف ہے۔

(74) یسُوع نے کہا، ''ایلیاہ کے زمانے میں بہت سارے کوڑھی تھے، مگر ایک ہی نے شِفا پائی۔''

بہت سالوں میں، اُسی یا اِس سے بھی زیادہ، جب تک ایلیاہ رہا، صِرف ایک کوڑھی نے شِفا پائی۔ الیشع کے زمانے میں بہت ساری بیوائیں تھیں، مگر وہ ایک کے پاس بھیجا گیا۔ اور ہم دیکھتے ہیں بہت سی ایسی باتیں جو خُدا کی ہیں، مگر وہ اپنے خادموں پر اُس نے عیاں نہیں کی ہیں۔ اور کوئی خادم اپنے آقا سے بڑا نہیں ہوتا۔

(75) اور، پھر، خُدا اپنا جلال کِسی کو نہیں دیتا۔ وہ خُدا ہے۔ اور جب ایک خادم اپنے خُدا کی جگہ لینے کی کوشِش کرتا ہے، تو پھر خُدا اُسکی زِندگی لے لیتا ہے اور اُسے کہیں دُور لے جاتا ہے یا، وغیرہ وغیرہ۔ ہمیں یہ ضُرور یاد رکھنا چاہیے۔

(76) اب، مَیں اُن رویاؤں، تعبیروں اور خوابوں کی تشریح نہیں بتا سکتا، جب تک مَیں بالکُل ویسا ہی رویا میں نہ دیکھوں، کہ خواب کیا تھا۔ اور آپ مَیں سے بہتیرے جانتے ہیں کہ آپ نے مُجھے اپنے خواب بتائے، اور کُچھ حصّہ بالکُل نہیں بتایا۔ اور جب وہی مُجھے آئے تو مَیں نے پھر آ کر آپکو بتایا کہ آپ نے یہ یہ باتیں اپنے خواب کی مُجھے نہیں بتائیں تھیں۔ آپ جانتے ہیں یہ سچ ہے۔ اگر یہ سچ ہے، تو، ''آمین'' کہیں۔ آمین۔ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] وہ باتیں جو آپ نے مُجھے نہیں بتائیں۔ اِسلیئے، آپ دیکھیں، جیسے کہ...... نبُوکدنضر نے کہا تھا، ''اگر تُم میرا خواب نہیں بتا سکتے کہ مَیں نے کیا دیکھا تھا، تو پھر مَیں کیسے جانُوں گا کہ تُم اِسکی تعبیر کر سکتے ہو؟''

(77) لیکن اِن تمام خیالات کو، ہمیں نہیں لینا چاہیے اور کہنا چاہیے، ''خُداوند یُوں فرماتا ہے۔'' ہمیں یہ نہیں کرنا چاہیے۔ ہمارے پاس خُدا کی طرف سے، صاف آواز میں جواب آنا چاہیے، اِس سے پہلے کہ ہم کہیں یہ خُدا ہے۔ کوئی خیال نہیں، کوئی جذبہ نہیں، کوئی مطلب نہیں کہ نبض کِتنی تیز چل رہی ہے۔

آپ کہہ سکتے ہیں، ''مَیں ایمان رکھتا ہُوں کہ اِس طرح ہو سکتا ہے۔''

(78) لیکن جب آپ کہتے ہیں، ''خُداوند یُوں فرماتا ہے،'' تو پھر یہ آپ نہیں ہوتے۔ پُلپٹ پر غور کریں۔ کیا آپ نے اِسے کبھی ناکام ہوتے دیکھا؟ خُداوند یُوں فرماتا ہے بالکُل کامل ہوتا ہے، کبھی ناکام نہیں ہوتا۔ اور جب تک یہ ہے کہ خُداوند یُوں فرماتا ہے، یہ ناکام نہیں ہو سکتا۔

(79) مگر، اب تک، اُسی نے مُجھے سنبھالا ہے، کیونکہ مَیں اُسکا اِنتظار کرتا رہا ہُوں۔ مَیں نے کبھی شہرت کی تلاش نہیں کی، اور نہ ہی آدمیوں کی بیکار شان و شوکت کی۔ مَیں نے بھرپُور کوشِش کی ہے کہ

فروتنی سے زِندگی گُزاروں، اور اِس طرح زِندگی گُزاروں جومَیں سوچتا ہُوں کہ ایک مسیحی کو گُزارنی چاہیے۔ اور مَیں اپنے آپ سے اِس طرح کرنے کے قابل نہیں ہُوں، بلکہ آج تک یہ اُسی نے کِیا ہے۔ جیسا کہ مَیں کہتا ہُوں، کہ وہی ہے جِس نے میری رہنمائی کی ہے۔

(80) اِسکے بارے میں بہت ساری باتیں کی جاسکتی ہیں، مگر اس سے تو بہت دیر ہوجائے گی۔ مگر آپ سب اِن باتوں کو جانتے ہیں۔ یہی سبب ہے کہ کُچھ دیر پہلے آپ نے میرے ساتھ، ''آمین،'' کہا تھا، آپ لوگوں نے جِن جِن نے مُجھے خواب بتائے تھے، مَیں نے آپکو بتا دِیا تھا کہ آپ نے کیا کیا چھوڑ دِیا تھا، اور یہ پیغام ریکارڈ کیا گیا ہے۔ ساری قوموں کے لوگ یہ سُنیں گے۔ اور جب وہ یہ ''آمین،'' کو سُن پاتے ہیں تو پھر وہ جان سکتے ہیں کہ یہاں آوازیں موجُود ہیں، جو کہ اِس خِدمت کے دوران بیٹھے ہُوئے ہیں، یہ بہتر سمجھتے ہیں کہ اگر کُچھ غلط ہو رہا ہے، یا کُچھ غلط ہونے پر'' آمین،'' کہہ رہے ہیں۔ آمین کا مطلب ہے ''ایسا ہی ہو۔'' یہ اِسکی منظوری ہے۔

(81) اب، جب مَیں ایک چھوٹا لڑکا تھا، تب سے میری پُوری زِندگی میں، کوئی چیز مُجھے بے چین کرتی رہی ہے۔ اور میری زِندگی بہت مُختلف تھی، سمجھنا مُشکل تھا۔ یہاں تک کہ میری بیوی بھی سر کُھجاتی ہے اور یہ کہتی ہے۔ ''بِل مَیں نہیں سمجھتی کہ کوئی شخص آپکو سمجھ سکتا ہے۔''

(82) اور مَیں کہتا ہُوں، ''مَیں تو خود اپنے آپ کو نہیں سمجھ پاتا۔'' کیونکہ، مَیں نے بہت سال پہلے، اپنے آپکو، مسیح کے تابع کر دِیا تھا۔ اور وہ رہنمائی کر رہا ہے۔ اور مَیں اِس کو سمجھنے کی کوشش نہیں کرتا۔ فقط وہاں جاتا ہُوں جہاں وہ بھیجتا ہے، اور یہی میری بہترِین سمجھداری ہے۔

(83) مَیں اپنی اچھی بیوی اور بچونکے لیے شُکر گُزار ہُوں، اور میری بیوی اور بچونکو پُورا بھروسہ ہے کہ مَیں کوئی غلط بات اِنھیں نہیں بتاؤں گا۔ یہ، اُنکا اِیمان ہے۔ ہر وقت جب مَیں کوئی بات اِنھیں بتاتا ہُوں تو وہ اُسے دُرستگی سے پکڑے رہتے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ مَیں اُنھیں کوئی غلط بات نہیں بتاؤں گا۔

(84) اور کیا پھر، مَیں خُدا کے بچونکو کوئی غلط بات بتاؤں گا؟ کبھی جان بوجھ کر بھی نہیں۔ ہرگز نہیں، جناب۔ خُدا چاہتا ہے اُسکے بچونکو ٹھیک قِسم کی تربیت مِلے۔ اور اُنکے ساتھ اِیماندار، اور سچا رہنا ہے، میرا اِیمان ہے، پھر خُدا اُسے برکت دے گا۔

(85) اب، اِس سارے، گُزرے سفر کے دوران، بہت ساری باتیں واقع ہوئیں، جومَیں نہیں

سمجھ سکا۔ اور ایک بات جومَیں نہیں سمجھ سکا تھا، وہ یہ ہے کہ جب مَیں ایک چھوٹا لڑکا تھا اور وہ رویائیں مُجھ پر آتیں تھیں۔ اور مَیں اِنھیں دیکھتا تھا اور اپنے والدین کو بتاتا تھا کہ کیا ہو رہا ہے۔ وہ سمجھتے تھے مَیں خوفزدہ ہُوں۔ لیکن، حیرانگی کی بات یہ ہے، کہ وہ باتیں ویسے ہی پُوری ہوئیں جِس طرح وہ بیان کئی گئی تھیں۔

آپ کہتے ہیں، ''کیا یہ آپکے بدلنے سے پہلے ہُوا؟'' جی ہاں۔

(86) ''نعمتیں اور بُلاوہ بےتبدِیل ہیں،'' بائبل کہتی ہے۔ آپ اِس دُنیا میں کِسی مقصد کیلئے پیدا ہُوئے ہیں۔ اور آپ نہیں...... آپ کی توبہ نعمتیں نہیں لاسکتی؛ یہ آپ کے لِئے پہلے سے مُقرّر رہیں۔

(87) اب، اِس سفر میں، جب مَیں ایک چھوٹا لڑکا ہی تھا، میری چاہت تھی...... مَیں جِس مُلک میں رہتا تھا مَیں مطمئن نہیں تھا۔ کِسی بھی طرح، مَیں مغرب، کی جانب جانا چاہتا تھا۔

(88) اور جب مَیں ایک چھوٹا لڑکا تھا، تو مُجھے گولی لگ گئی، اور میرا آپریشن ہُوا۔ اور جب مَیں، پہلی بار بے ہوشی سے، ہوش میں آیا، تو مُجھے لگا مَیں دُکھ میں جارہا ہُوں۔ ایتھر سے مَیں بے ہوش تھا۔ میرا خیال ہے کہ مَیں آٹھ گھنٹے تک، بے ہوش رہا تھا۔ وہ میرے لِئے پریشان تھے کہ مَیں دوبارہ ہوش میں آجاؤں۔ اُنھوں نے بغیر پینسلین کے، یہ بڑا آپریشن کِیا تھا۔ اور بندُوق سے؛ تقریباً دونوں ٹانگوں پر گولی لگی تھی، اور خُون بہہ نِکلا تھا۔ کیونکہ ایک چھوٹے لڑکے نے اپنی بندُوق چلادی تھی۔

(89) اور پھر تقریباً مُجھے سات مہینے کے بعد، دوبارہ بے ہوش کِیا گیا۔ اور جب مَیں دوبارہ ہوش میں آیا، تو مُجھے لگا کہ مَیں باہر مغرب میں کہیں گھاس میں کھڑا ہُوا ہُوں۔ اور ایک بڑی سُنہری صلیب آسمان میں ہے، اور خُدا کے جلال کی روشنی نیچے آرہی ہے۔ اور مَیں وہاں اِس طرح کھڑا ہُوا ہوں۔

(90) وہ روشنی، جو آج آپ تصویر میں دیکھتے ہیں، سائنس نے اِسکی تحقیق کی ہے، اور ثابت کِیا ہے کہ یہ مافوق اُلفطرت ہستی ہے؛ میرے لِئے تو؛ یہ وہی روشنی تھی جِس نے مُقدس پولُس کو نیچے گِرایا تھا۔ یہ وہی روشنی تھی جِس نے بنی اِسرائیل کی، رات میں رہنمائی کی تھی۔ کیا آپ نے یہاں غور کِیا، اِس فرشتے پر؟ ''یہ وہی تھا جو بادل اُوڑھے ہُوئے تھا۔'' دیکھیں، ''وہ دِن میں بادل تھا۔'' اب، وہی روشنی ہے۔

(91) اُن لوگوں کے لِئے جو نہیں سمجھتے، پہلے وہ سمجھتے تھے یہ غلط ہے، مَیں اُنکے لِئے بتا رہا تھا۔

مگر پاک رُوح نے سائنسی آلات، میں اپنے آپکو آنے دِیا، اور وہاں لوگوں کے، ثبُوت کیلیئے، اِسکی تصویر کئی مرتبہ لی گئی۔

(92) مَیں نے کہا، ''مَیں ایک شخص کو موت کے سائے میں دیکھتا ہُوں'' اُس کے اُوپر ایک کالا سایہ ہے۔ کُچھ ہفتے پہلے جب مَیں ایک شہر میں تھا۔ اور جب ہم مُنادی کر رہے تھے، تو آپ جانتے ہیں، کہ جب مُنادی کی جارہی ہو، تو آپکو۔ آپکو تصویریں نہیں لینی چاہئیں۔ اور جب...... بالکُل یہی بات تھی جب وہاں لی گئی تھی؛ کیونکہ وہاں کِسی کے پاس کیمرہ تھا۔ اور مَیں نے ایک اجنبی خاتُون سے، جو وہاں بیٹھی تھی کہا...... مَیں جنوبی پائینز میں تھا۔ مَیں نے کہا، ''مِس فلاں فلاں پر سایہ ہے۔'' ایک خاتُون جِسے مَیں نے اپنی زِندگی میں کبھی نہیں دیکھا۔ ''آپ ابھی ابھی ڈاکٹر کے پاس سے آرہی ہیں؛ اور آپکے پستانوں پر، کینسر ہے، اور آپ لاعلاج ہیں۔ اور آپ پر، موت کا سیاہ سایہ منڈلا رہا ہے۔''

(93) اور ایک بہن جو ساتھ بیٹھی ہُوئی تھی، جِس کے پاس فلش کیمرہ تھا، کِسی نے کہا، ''تصویر بناؤ۔'' اور وہ یہ نہیں کرنا چاہتی تھی۔ پھر بھی، ''تصویر بناؤ'' اور وہ پھر بھی ٹال رہی تھی۔ اور پھر دوبارہ سایہ آیا، اور اُس نے تصویر...... اور اُس نے تصویر بنالی۔ اور یہ وہاں، سائنسی طور پر موجُود ہے۔ اور یہ بلیٹن بورڈ پر موجُود ہے؛ سیاہ ٹوپ کا سایہ۔

(94) پھر جب، خاتُون اِیمان لے آئی اور دُعا کی گئی، اور اُسکی پیچھے سے سیدھی صاف، تصویر بنائی گئی۔ مَیں نے کہا، ''سایہ جاچُکا ہے۔'' دیکھا؟ خُدا کے فضل سے، وہ خاتُون زِندہ ہے۔

(95) کیا آپ سمجھ گئے میرا کیا مطلب ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔] اگر آپ سچ بتائیں گے، تو ہوسکتا ہے کُچھ دیر آپ پر ہنسا جائے، اور کُچھ دیر کیلیئے آپکو غلط بھی سمجھا جائے۔ مگر، خُدا اِسکو ثابت کرے گا، کہ یہ سچ ہے، اگر آپ اِس پر قائم رہیں گے۔ سمجھے؟ بس قائم رہیں۔ ہوسکتا ہے برسوں لگ جائیں، لیکن، جیسے ابرہام اور دُوسروں کیساتھ ہُوا، مگر وہ ہمیشہ اِسے سچا ثابت کرے گا۔

(96) جب وہ فرشتہ وہاں...... میرا خیال ہے، میری بیوی کیساتھ، یہاں آج رات وہ لوگ کھڑے ہُوئے ہیں، جو تیس برس پہلے وہاں تھے، جب وہ نیچے اُترا تھا۔ کیا آج سامعین میں کوئی ہے جو وہاں تھا جب خُداوند کا فرشتہ نیچے دریا پر پہلی مرتبہ لوگوں کے سامنے آیا تھا؟ اپنے ہاتھ بلند کریں۔

جی ہاں، وہاں ہیں وہ۔ سمجھے؟ اب، مَیں مِسز وِلسن کو ہاتھ اُٹھائے دیکھ رہا ہُوں۔ یہ وہاں موجُود تھی۔ میری بیوی، یہ بھی وہاں، موجود تھی۔ اور باقی کون ہیں مَیں اِن کو نہیں جانتا، جو دریا کے کِنارے کھڑے ہُوئے تھے۔ بہت، زِیادہ لوگ تھے، جب مَیں دوپہر دو بجے بپتِسمے دے رہا تھا۔

(97) اور ٹھیک اُس صاف چمکتے آسمان سے، جہاں کئی ہفتوں سے بارش بھی نہیں ہُوئی تھی۔ وہاں وہ ایک گرج کیساتھ آیا، اور کہا، ''جیسے یُوحنا بپتِسمہ دینے والا، مسیح کی پہلی آمد کا پیشرو تھا، اُسی طرح تُجھے مسیح کی دُوسری آمد کا پیشرو بنا کر ایک پیغام کیساتھ بھیجا گیا ہے۔''

(98) شہر، کے بہت سارے آدمی، جو کہ بزنس مین اُس کِنارے پر کھڑے ہُوئے تھے، مُجھ سے پُوچھا اِس کا مطلب کیا ہے۔ مَیں نے کہا، ''یہ میرے لِئے نہیں تھا۔ میرا خیال ہے۔ یہ آپ کے لِئے تھا۔'' اوہ ہو۔ اور یہ ہُوا۔ اور جب وہ فرشتہ چلا گیا، شاید آپکو یاد ہوگا، کہ وہ مغرب کی جانب گیا جیسے ہی وہ ٹھیک چلا گیا؛ تو، ٹھیک، وہ پُل کے اُوپر سے، مغرب کی جانب چلا گیا۔

(99) بعد میں مَیں ایک ماہرِ فلکیات سے مِلا، جو کہ ایک مجُوسی تھا۔ اور اُس نے مُجھے ستاروں کے جُھرمٹ کے بارے میں بتایا کہ یہ مِل کر خاص جُھرمٹ بنتے ہیں۔

(100) جب، مجُوسیوں نے بابل سے فلسطین کی طرف دیکھا، تو تب یہ تین ستارے ایک جُھرمٹ میں تھے۔ آپ نے مُجھے یہ کہتے ہُوئے، بہت مرتبہ سُنا ہوگا۔ کیا آپ جانتے ہیں کُچھ ہی ہفتوں پہلے، یہ سچ ثابت ہُوا ہے؟ بھائی سوتھمین، آج رات آپ جہاں کہیں بھی ہیں، وہ اخبار آپ کے پاس ہیں؟ یہ اخبار میں ہے، یہ دسمبر نو والے اخبار میں موجُود ہے۔ ایک، صحافی وہاں گیا، اور اُنھوں نے اِن باتوں کی تحقیق کی۔ اور دراصل ہم جِس وقت میں رہ رہے ہیں، یہ ثابت ہوگیا ہے کہ ہمارا...... یہ آنے والا سال 1970 ہے۔ چٹانوں کی کھودائی سے یہ ثابت ہُوا ہے کہ ہم تارِیخ کے حساب سے سات سال پیچھے چل رہے ہیں۔ یہ آپکی سوچ سے بڑھ کر ہے۔ کہیں بھی، مَیں نے بھائی فریڈ کو نہیں دیکھا۔ بھائی سوتھمین، آپ تو یہاں ہیں؟ بھائی سوتھمین کیا وہ اخبار آپ کے پاس ہے؟ آپ کے پاس، اُن کے پاس ہے اخبار۔ ہوسکا تو آنے والی رات میں مَیں آپکو پڑھا دُونگا۔ آج رات تو ہمارے پاس وقت نہیں ہے۔ ورنہ آپ دیکھ لیتے۔

(101) اور، دراصل، دیکھیں۔ وہ مجُوسی، یہوُدی مجُوسی بابل میں ستاروں کا مُطالعہ کر رہے تھے، اور اُنھوں نے دیکھا وہ ستارے اپنے جُھرمٹ میں جمع ہوگئے ہیں۔ اور جب اُس نے ایسا کِیا تو وہ

جان گئے کہ مسیحا زمین پر ہے۔اور پھر وہ یروشلیم میں گاتے ہُوئے آتے ہیں۔ دوسالوں کا سفر! ''یہوُدیوں کا بادشاہ جو پیدا ہُوا ہے کہاں ہے؟'' وہ اِدھر اُدھر گلیوں میں گئے۔اور کیوں، اِسرائیلی......

اسرائیلی اُن پر ہنسے، ''یہ جنونیوں کا گروہ ہے!'' وہ کبھی اِسکے بارے میں نہیں جان سکے، مگر مسیحا زمین پر تھا۔اوراب باقی کہانی آپ جانتے ہیں، کہ اُنھوں نے کیا کہا۔اب ہم اِسے کل رات پڑھیں گے۔

(102)اب، اِس پر آرہے ہیں، کہ رویائیں ناکام نہیں ہوتی ہیں، کیونکہ وہ خُدا کی طرف سے ہوتی ہیں۔اور اس سارے سفر کے دوران، کوئی چیز مُجھے کھینچتی رہی، اور مُجھے گھسیٹی رہی ہے۔

(103)پھر، جب ایک مجُوسی نے مُجھے یہ باتیں بتائیں، تب میں ایک لڑکا سا تھا، اور کھیل کا پاسبان تھا؛ اور اس سے پیشتر، مَیں اِن باتوں کے بارے میں یہ ایمان رکھتا تھا۔اور مَیں اِس سے ڈرتا تھا، کیونکہ مَیں مجُوسی وغیرہ سے ڈرتا تھا۔مگر بعد میں مَیں سمجھ گیا کہ بائبل کے مجُوسی ٹھیک تھے، کیونکہ زمین پر کُچھ ظاہر کرنے سے پہلے خُدا آسمان پر ظاہر کرتا ہے، اُن آسمانی نشانوں کو دیکھتے ہُوئے۔

(104)''خُدا ساری قوموں میں، کِسی کا طرفدار نہیں،'' پطرس نے کہا۔دیکھیں، سب قوموں میں وہ جو، اُس سے ڈرتے ہیں، خُدا اُنھیں قبوُل کرتا ہے۔[ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔]

(105)اور پھر، ہم پاتے ہیں، اگر مَیں اِس خیال کو پیش کرنے کی کوشش کروں۔تو، اوہ، اِس پر گھنٹوں، لگ جائیں گے، کِس طرح وہ متحرک ہوتا رہا، کِس طرح متحرک رہا۔لیکن مَیں اِس سے خوفزدہ تھا۔

(106)اُس مجُوسی نے کہا، ''آپ کبھی بھی مشرِق میں کامیاب نہ ہونگے۔'' بولا، ''آپ ایک نِشان کے تحت پیدا ہُوئے۔'' اور کہا، ''آپ......وہ ستاروں کے جُھرمٹ، کا نشان، جب وہ ایک جگہ سے، دُوسری جگہ گردِش کرتے ہیں، تو یہی وقت تھا جب آپکی پیدائش ہُوئی، وہ مغرِب کی طرف لٹک رہے تھے۔اور آپکو مغرِب کی جانب جانا ہے۔''

مَیں نے کہا، ''اِسے بھُول جاؤ۔''

(107) میرا-میرا اِس کیساتھ کوئی واسطہ نہیں۔اور، تو بھی، ابھی تک، یہ میرے دِل سے نہیں نِکلا۔

(108)پھر، جب مَیں اُس رات وہاں تھا، تو اِن رویاؤں کے مُتعلِق، مَیں اِن کو سمجھ نہ سکا۔

میرے بپٹسٹ بھائی نے مُجھے بتایا کہ یہ شیطان کی طرف سے تھا۔اور پھر جب وہ فرشتہ ظاہر ہُوا،تو وہ مُکمل طور پر اِسے کلام میں لے گیا،اور کہا،''جیسے تب ہُوا تھا!''

(109) جب کاہن آپس میں ان باتوں کے بارے میں بحث کر رہے تھے،اورنہیں جانتے تھے کہ کِس قِسم کے کوٹ اُنھیں پہننے چاہیے تھے،اور کپڑوں اور باقی چیزوں کے اِختلافات کے مُتعلِق بحث کر رہے تھے؛ جبکہ مجُوسی مسیح کے ستارے کی پیروی کر رہے تھے۔

(110) جب مُنادوں نے یسُوع کو ایک دھوکے باز،اور ایک بعلزبُوب کہا؛ تو ایک اِبلیس کھڑا ہُوا اور کہا،''ہم جانتے ہیں کہ تُو،خُدا کا مُقدّس ہے۔تُو وقت سے پہلے ہمیں عذاب میں ڈالنے کیوں آیا ہے؟

(111) جب پولُس اور سلاس اِنجیل کی مُنادی،کرتے ہُوئے آئے۔تو ایک قِسمت کا حال بتانے والی سڑک کے کِنارے بیٹھی ہُوئی تھی......اور اُس علاقے کے مُنادوں نے کہا،''یہ آدمی دھوکے باز ہیں۔یہ ہمارے چرچز میں توڑ پھوڑ کرتے ہیں،اور دُنیا کو،اپنے فریب سے پھیر کر رکھ دِیا ہے،اور وغیرہ وغیرہ۔''

(112) مگر کیا ہُوا؟ وہ نجُومی لڑکی،وہ قِسمت کا حال بتانے والی بولی،''یہ خُدا کے بندے ہیں، جو ہمیں زِندگی کی راہ بتاتے ہیں۔''اور پولُس نے اُس رُوح کو جھڑکا جو اُس کے اندر تھی۔اُسے اِسکی ضُرورت نہیں تھی کہ کوئی اُسکی گواہی دے کہ وہ کون تھا۔

(113) یسُوع نے ہمیشہ اِنھیں خاموش رہنے کیلئے کہا۔لیکن کبھی کبھی دیکھنے میں ایسا لگتا ہے کہ، بدرُوحیں مُنادوں سے زِیادہ خُدا کی باتوں کو جانتی ہیں؛ یہ بہت زِیادہ کلِیسیا سے بندھ جاتے ہیں۔ بائبل میں،ایسا ہی ہے،مگر خُدا تبدِیل نہیں ہوتا۔

(114) ایک دِن،پانچ سال پہلے،مَیں،بھائی نارمن کی طرف سے،سڑک پر کار چلاتے ہُوئے آ رہا تھا۔اور وہاں میری ایک عِبادت تھی،اور خُداوند خُدا مُجھ پر ایک رویا میں ظاہر ہُوا۔اور مَیں یہاں،اپنے گھر کے دروازے پر بیٹھا ہُوا تھا۔اور ایسا لگ رہا تھا کہ موسم خراب ہے۔

(115) آپ میں سے بہت سے لوگوں کو وہ رویا یاد ہوگی۔یہ میری رویاؤں کی کِتاب میں لِکھا ہُوا ہے۔مَیں اِنھیں لِکھ لیتا ہُوں تاکہ پکا ہو جاؤں اور مَیں اِنھیں بُھولتا نہیں۔

(116) اور اِس رویا میں مَیں نے دیکھا،کہ کوئی چیز گلی میں سے آئی تھی،اور میرے سامنے صحن

میں سارے پتھر ہی پتھر پڑے ہیں۔ اور وہاں گلی میں، سب کچھ اُوپر نیچے اور بے ترتیب تھا، اور درخت کٹے اور گلے سڑے پڑے تھے۔ اور مَیں دروازے کی جانب مُڑا، تو وہ پتھروں سے بند تھا۔ اور باہر کی جانب گیا، اور ایک آدمی سے کہا، ''یہ کیوں ہے؟'' اور اُس نے اِنتہائی مُخالفانہ انداز میں، مُجھے پیچھے کی جانب دھکا دِیا، اور کہا، ''تُم مُنادوں کے ساتھ اِسی طرح ہونا چاہیے!''

(117) مَیں نے کہا، ''مَیں نے صِرف آپ سے پُوچھا ہے، ' آپ یہ کیوں کر رہے ہیں؟' آپ- آپ گلی میں سے، میری طرف کیوں آرہے ہیں۔ آپ نے ایسا کیوں کِیا؟'' اور اُس نے تقریباً مُجھے تھپڑ مارا، اور مُجھے پیچھے کی جانب دھکا دِیا۔

(118) اور مَیں نے سوچا، ''مَیں ذرا اِسے بتا ہی دُوں کہ یہ نہیں جانتا کہ یہ کیا بات کر رہا ہے؟''

(119) اور ایک آواز مُخاطب ہُوئی، اور بولی، یہ مت کرو۔ ''تُم ایک خادِم ہو۔'' اور مَیں نے کہا، ''بہت اچھا۔''

(120) اور مَیں دروازے کے سامنے بیٹھا تھا، اور مَیں اپنی داہنی جانب گھوما، تو ایک پُرانے میدان میں ایک راستہ تھا۔ آپ جانتے ہیں ایک بگھی گھوڑوں کیساتھ جُڑی ہُوئی ہے۔ اور ہانکنے والے کی مُخالف جانب میری بیوی بیٹھی ہُوئی تھی۔ اور مَیں نے اُسکی پچھلی جانب دیکھا، تو میرے بچے وہاں بیٹھے ہُوئے تھے۔ اور مَیں بگھی پر چڑا اور مَیں نے اپنی بیوی سے کہا، '' پیاری، مَیں یہاں جِتنا کھڑا ہوسکتا تھا مَیں ہُوا۔'' اور مَیں نے دونوں لگامیں پکڑیں اور گھوڑے کی لگامیں کھینچیں، اور مغرِب کی جانب جانا شرُوع کِیا۔

(121) اور ایک آواز نے مُجھ سے کہا، ''جب ایسا ہو، تو پِھر مغرِب کی جانب چلے جانا۔''

(122) بھائی وُڈ، یہاں ہماری کلِیسیا میں ٹھیکدار ہیں، اور ٹرسٹی بھی ہیں۔ آپ میں سے کِتنوں کو اب یہ رویا یاد ہے، یاد ہے جب مَیں نے آپکو بتایا تھا؟ یقیناً۔ یہ کاغذ پر لِکھا ہُوا ہے۔ اور مَیں نے بھائی وُڈ سے کہا...... اُس نے یہ اشیاء جو یہاں درمیان میں ہیں کلِیسیا سے خریدی تھیں۔ اور وہ ایک پتھر کا گھر بنانے جا رہا تھا۔ مَیں نے کہا، ''بھائی وُڈ ایسا مت کریں، ' کیونکہ اِس کا پیسہ وہ آپکو کبھی نہیں دیں گے۔ ہوسکتا ہے، شاید...... یہ برسوں پہلے کی بات ہے، یا پانچ سال پہلے کی۔ مَیں نے کہا، ''ہوسکتا ہے، کہ وہ یہاں سے پُل نِکالیں، اور وہ پتھر جو میرے تہہ خانے سے نِکلے ہیں، سڑک بنیں اور میرے چلنے کے کام آئیں اور وغیرہ وغیرہ۔'' پتھر کی بجائے، یہ سیمنٹ کی سلیبیں بنیں۔ اور اب وہ اِنھیں

لگانے جارہے ہیں، کیونکہ جو کُچھ وہ کرنے کی کوشِش کررہے وہ اُنھوں نے اخبار میں دِیاہُوا ہے۔''
اچھاہُوا، اُس نے یہ نہیں بنایا۔ آخر کار اُنھوں نے ایک، یا دو سال بعد یہ فیصلہ کِیا، کہ وہ پُل کو ٹھیک، اُسی جگہ پر بنانے جارہے تھے۔ پس یہ طے ہوگیا، لہٰذا مَیں اِسے بُھول گیا، اور یہ ہوتا رہا۔

(123) اب، تقریباً ایک سال پہلے یہ بات واقع ہُوئی۔ مَیں ایک رات بھائی جونیئر جیکسن کے ہاں عِبادت کروانے جارہا تھا۔ وہ یہاں بیٹھے ہُوئے ہیں، تو وہاں ایک میٹھوڈِسٹ خادِم نے رُوحُ القُدس حاصِل کِیا تھا، اور یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لِیا تھا، اور اب ہماری ہی جیسی کلِیسیا کی پاسبانی کررہاہے۔

(124) فقط آپکو دِکھانے کیلئے کہ خُدا کِس طرح لوگوں کیساتھ برتاؤ کرتا ہے، مَیں یہ اپنے پُورے دِل سے کہہ رہاہُوں۔ مَیں پُوری دُنیا میں کوئی بھی ایسی جماعت کو نہیں جانتا، مزِید کوئی جماعت ایسی اِکھٹی ہُوئی ہو، جہاں میرے اِیمان کے مُطابق خُدا کا رُوح، اِس جماعت سے بڑھ کر کہیں ہو۔ وہ تو اپنی تفرِیق کو پکڑے ہُوئے ہیں۔ اُنھیں جہاں ہونا چاہیے تھا، وہاں نہیں ہیں، ہم میں سے کوئی بھی نہیں ہے، مگر جِتنا میں جانتاہُوں یہ بہت قرِیب ہے۔ اور مَیں آپکو اب یہ دِکھاؤں گا کہ کیا ہونے جارہاہے۔

(125) بھائی جیکسن نے ایک خواب دیکھا۔ وہ اِسے بُھول نہیں سکے؛ اور مَیں اُن کی کلِیسیا چھوڑ رہا تھا، اور وہ یہ برداشت نہیں کرسکے۔

(126) بھائی جیکسن، یہ کِتنا عرصہ پہلے کی بات ہے؟ [بھائی جیکسن کہتے ہیں، ''بھائی برنہم، مَیں نے یہ خواب فروری '61، میں دیکھا تھا۔''-اِیڈیٹر۔] فروری '61، میں خواب دیکھا تھا۔

(127) اور وہ میرے پاس آئے، اور کہا، ''بھائی برنہم میرے دِل میں کُچھ ہے۔ اور مَیں آپکو بتانا چاہتاہُوں۔'' مَیں نے کہا، ''بھائی جیکسن، بتائیں۔''

(128) اور بھائی نے کہا، ''مَیں نے ایک خواب دیکھا ہے۔'' اور وہ یہ تھا! مَیں خاموش بیٹھ گیا، اور سُنا اور غور کِیا۔ بھائی نے کہا مَیں نے خواب میں دیکھا کہ ایک بہت بڑا پہاڑ تھا، جیسے کہ میدان میں، کہیں نیلی گھاس یا کُچھ اور تھا۔'' اور کہا، ''اُس پہاڑ کے اُوپر، جہاں مٹی تھی پانی نے اُسے دھو دِیا، اور وہ پہاڑ کی چوٹی تھی، اور پہاڑ کی چوٹی ایسی تھی جس طرح پہاڑ کے اُوپر چوٹی کا پتھر ہوتا ہے۔ یہ پہاڑ تھا؛ وہاں گھاس نہیں تھی۔ اور جہاں سے پانی نے دھو دِیا تھا، تو اُن چٹانوں پر کُچھ پڑھنے

کیلئے لِکھا تھا۔'' اور آپ وہاں کھڑے ہُوئے تھے، اور جو اُن چٹانوں پر لِکھا تھا پڑھ کر سُنا رہے تھے ۔'' اور کہا، '' ہم سب ۔'' اور اِس طرح سے اُس نے رکھا، اور کہا، '' جورجیا کے کئی بھائی لوگ، اور ہر طرف سے ہم سب اِکٹھے وہاں کھڑے ہُوئے، آپکو تشریح کرتے ہُوئے سُن رہے تھے جو بھید اُس پتھر پر جو اُس چٹان پر تھا لکھے ہُوئے تھے۔

(129) اور کہا، '' پھر آپ نے، ہوا میں سے کُچھ پکڑا، کُچھ لوہے کی سلاخ کی طرح یا- یا بارُود کی طرح۔'' کیا ایسا ہی تھا بھائی؟ '' کُچھ اِس طرح کا، جیسا ایک تیز ہتھیار ہوتا ہے۔'' اور کہا، '' یہ آپ نے کیسے کِیا، مَیں یہ نہیں جانتا۔'' اور کہا، '' آپ نے اُس، پہاڑ کی چوٹی کو مار مار کہ کاٹ دِیا، اور اُس کی چوٹی کو اُٹھا دِیا۔ یہ مخروط کی شکل میں تھی۔ اور آپ نے چوٹی کو جُدا کر دِیا۔'' اور، اب یہ مخروط کے پیغام کی مُنادی کرنے سے پہلے کئی مہینوں اور مہینوں پہلے ہُوا تھا۔ اور کہا، '' اُس کے نیچے سفید، گرینائٹ پتھر تھا۔ اور آپ نے کہا، اِس پر سُورج، یا روشنی، پہلے کبھی نہیں چمکی۔ اِسے دیکھو۔ غور سے دیکھو۔''

(130) اور یہ ٹھیک ہے، کیونکہ، دُنیا کی بُنیاد، اِس سے پہلے روشنی بنی دُنیا موجُود تھی۔ ہم سب یہ جانتے ہیں۔ خُدا کی رُوح پانی کی سطح پر جُنبش کرتی تھی۔ اور- اور پھر، اِبتدا میں، اُس نے کہا روشنی ہو جا۔ اور قُدرتی طور پر، وہاں نیچے، جب اُس وقت روشنی بنائی گئی تھی، مگر اِس پتھر پر کبھی روشنی نہیں پڑی تھی۔

(131) اور اُس نے کہا، '' اِس کو دیکھو۔ اِس سے پہلے روشنی اِس پر نہیں پڑی۔''' اور پھر جب سب اُوپر آئے، تو مَیں نے اُنھیں کہا اِسے دیکھو، اور سب دیکھنے کیلئے اُوپر آئے۔

(132) مگر اُس نے کہا، جبکہ وہ سب اُسکے اندر دیکھ رہے تھے، تو اُس نے بھی اپنی آنکھ سے دیکھا، میرا خیال تھا، کہ اُس نے مُجھے دیکھا ہے۔ مَیں ایک طرف نِکل گیا، اور مغرِب کی جانب جانا شرُوع کِیا، جِس طرف سُورج غرُوب ہو رہا تھا؛ پہاڑ کے اُوپر آ رہا تھا، اور پہاڑ کے نیچے جا رہا تھا؛ اُوپر آ رہا تھا، اور پہاڑ کے نیچے جا رہا تھا؛ اور چھوٹا اور چھوٹا ہو رہا تھا، اور نظر سے اُوجھل ہو گیا۔

(133) اور پھر، جب، اُس نے کہا مَیں نے یہ کِیا، اُس نے کہا، '' پھر کُچھ دیر بعد بھائی گھُومے، اور کہا، ' کیا وہ غائب ہو گیا؟ وہ کہاں چلا گیا؟''' اور کہا، کُچھ نے اِدھر کا راستہ لِیا؛ کُچھ نے اُدھر کا راستہ لیا، اور کُچھ نے کوئی اور۔'' مگر، بہت تھوڑے سے رُکے اور اُسے ہی دیکھتے رہے۔ جو کہ مَیں

نے اُنھیں بتایا تھا۔

(134) اب خواب کی تعبیر پر غور کریں ۔مگر ایک بات ہے جو مَیں نے کبھی اُسے نہیں بتائی ، بلکہ اِن میں سے کوئی ، ایک بھی نہیں بتائی ۔لیکن ،مَیں نے کہا،''ہاں ۔''اور میرا دِل ، دھڑک رہا تھا۔مَیں دیکھ رہا تھا۔اب ، یہ بھید لِکھ ......اِنتظار کریں ،مَیں تھوڑی دیر کیلئے اِسے یہیں چھوڑوں گا۔

(135) بہت عرصہ نہیں گُزرا، بھائی بیلر ...... بھائی بیلر اکثر ہمارے ساتھ ہوتے ہیں ۔کیا آپ یہاں ہیں ، بھائی بیلر؟ ہاں پیچھے ہیں ۔بلی نے کہا، بھائی بیلر بہت پریشان ہیں ۔اُنھوں نے ایک عجیب خواب دیکھا ہے۔''

(136) مَیں بھائی بیلر کے ہاں ایک رات کو گیا، جب مَیں لوگوں کے بُلانے پر جا رہا تھا، اور اُس نے کہا۔پھر اُس نے کہا،''بھائی برنہم ،مَیں نے ایک عجیب خواب دیکھا ہے۔'' کہا،''مَیں نے خواب دیکھا ہے کہ مَیں ایک، پانی کی ندی کیساتھ ساتھ مغرِب کی جانب جا رہا تھا۔اور بائیں جانب ایک سڑک ہے ۔اور مَیں بائیں جانب ہُوں اور سڑک پر مغرِب کی جانب جا رہا ہُوں ، اور ایسا لگتا تھا جیسے مَیں مویشی چرا رہا ہُوں ۔اور وہاں پہنچنے کے بعد ،مَیں نے دھیان دِیا، تو وہاں دائیں طرف آپ تھے ۔اور آپ مویشیوں کے بڑے جُھنڈ کو گھیر رہے ہیں ، اور وہاں پر بہت زِیادہ چارہ پڑا ہُوا ہے۔'' اور کہا،''پھر آپ اُن مویشیوں کو واپس ندی کی طرف لانا شرُوع کرتے ہیں ۔''اور، ایسا لگ رہا تھا کہ مویشیوں کی دیکھ بھال کیلئے مُجھے اُسے سر ہلا کر اِشارہ کر دینا چاہیے ۔اور اُس نے کہا،''اب ، یہ اُن مویشیوں کے لِئے آسان ہوگا، اور مَیں جانتا ہُوں اِس طرح وہ کم ازکم مذاحمت میں جائیں گے ۔لیکن بھائی برنہم چاہتے ہیں کہ وہ اِس ندی کی دائیں جانب ٹھہرے رہیں ، اِس لِئے مَیں ندی کے اُس پار جا کر اُن کو روکوُں گا کہ وہ اِس پار نہ آئیں ، اور اُنھیں اِدھر ہی رکھوُں گا۔'' مگر، اُس نے غور کِیا ہے، کہ مَیں کبھی بھی مویشیوں کے پیچھے نہیں گیا، مگر مَیں مغرِب کی جانب چلا گیا۔اُس نے کہا،''وہ ضُرور بھٹکے ہُوؤں کو ڈھونڈ رہے ہونگے ۔''

(137) وہ اپنا خواب مزِید بتا بھی نہ پائے تھے ، کہ مَیں نے اُسے دیکھ لِیا تھا۔اور پھر ،غور کریں ،اُس نے کہا وہ میرے بارے میں تھوڑا چوکنا ہوگئے تھے ،لہٰذا وہ مُجھے دیکھنے واپس گئے ۔اور کہا مَیں ایک مضبُوط چٹان پر آ رہا تھا، اور اچانک سے مَیں غائب ہوگیا۔اور وہ حیران ہوگیا کہ کیا مسئلہ ہے ۔وہ نیچے چلا گیا ۔اور پھر اُس کے قرِیب ایک چھوٹی سی ندی تھی ، جو بائیں طرف بٹ گئی۔

بھائی بیلر، میرا خیال ہے یہ سچ ہے۔ جی ہاں۔ اور پھر اُس نے وہاں سے کِیا...... کہ میری طرف خطرناک جھرنے ہیں۔ اور پھر اُس نے سوچا کہ مَیں اِن جھرنوں میں گر گیا ہُوں اور۔ اور تباہ ہو گیا ہُوں۔ پھر اُس نے غور کِیا، اور چاروں اطراف اُن جھرنوں کے اثرات کو دیکھا۔ جو کہ اِس طرح نیچے چلے گئے تھے اور جِس کی وجہ سے ایک چشمہ پُھوٹ نِکلا تھا، مگر پانی واپس زمین میں نہیں جا رہا تھا۔ اُس نے دُوسری طرف ایک چھوٹی شاخ، یا چھوٹی سی ندی دیکھی، اور اُس نے کُچھ جانور بھی دیکھے جِن کے کان گول تھے۔ اور کہا، ''میرا اِیمان ہے کہ مَیں ایک لے لُوں گا۔'' اور وہ پار چلا گیا۔

(138) پھر میرے بارے میں اُس نے سوچنا شرُوع کر دِیا۔ اور وہ ایک چھوٹے سے ٹِیلے پر چڑھ کر اِدھر اُدھر دیکھنے لگا، کہ وہاں کوئی چھوٹا سا، ایک کِنارہ ہو جِس پر مَیں چل کر آسکوُں۔ مگر اُس نے کہا، ''وہاں کُچھ بھی نہیں تھا۔'' اور وہ پریشان ہو گیا۔ اُس نے کہا، ''ہمارے بھائی کیساتھ کیا ہُوا ہے؟ حیرت ہے کہ بھائی برنہم کیساتھ کیا ہُوا ہے؟'' اور جب وہ خوفزدہ ہو گیا، تو اُس نے کہا کہ اُس نے مُجھے بولتے ہُوئے سُنا۔ اور مَیں ایک پہاڑ کی چوٹی پر کھڑا ہُوا ہُوں۔ اور بہت زِیادہ عرصہ گُزرا کہ مَیں نے بھائی بیلر کو اِس خواب کی تعبیر بتائی تھی، اور اُسے بتایا کہ خُداوند کا اِنتظار کریں، کہ مَیں کِسی دِن آپکے ساتھ ایک جزِیرے پر مِلوُں گا۔ اور وہ وہاں تھا۔

(139) اب خواب کی تعبیر یہ ہے۔ وہ ندی بہت بڑی تھی، وہ زندگی کی ندی تھی۔ مَیں اُس پر مغرِب کی جانب جا رہا تھا، اور اِسی طرح وہ بھی؛ کیونکہ، وہ بھی راہ پر تھا، وہ آہستہ آہستہ بھاگ رہا تھا...... اُس راہ پر۔ اور دُوسری طرف بہت زیادہ گھاس تھی، لیکن وہاں بہت ساری جھاڑیاں، کانٹے اور جنگل بھی تھے؛ مگر وہاں بہت ساری گھاس بھی موجُود تھی۔ اور پھر اِس طرح ہم خُداوند کے لِئے جُستجُو کرتے ہیں، اور خُداوند کی خوراک مُشکل سے پاتے ہیں۔ مویشیوں کو گھیرنا؛ یہ کلِیسیا تھی؛ تاکہ اُنکو اُسی طرف رکھے۔ کیونکہ مویشی دراصل چکنی راہ پر جائیں گے، اگر اُن سے ہو سکے تو وہ تنظیم میں جائیں گے؛ سڑک، ایک تنظیم کی نمائندگی ہے۔ مَیں نے اُسے سڑک پر دوبارہ بھیجا تاکہ دیکھوں کہ وہ کِسی تنظیم میں نہ جائیں۔

(140) اِس لِئے اُس نے وہ دیوار دیکھی جِس کو پار کرنا نامُمکن تھا، جِس نے مُجھے مغرِب میں جانے سے روک رکھا ہے، وہ ٹیکس کا کیس گورنمنٹ کیساتھ تھا۔ کوئی بھی اِسے نہیں سمجھ سکا کہ مَیں اِس سے کیسے بچ کے نِکل گیا۔ یہ وہ دیوار تھی جِس نے مُجھے روک رکھا تھا، مگر خُداوند مُجھے اِس میں سے نِکال

کر لے گیا، اور مَیں اِس پر غالب آیا۔ بھائی بیلر، مَیں آپکو، اُس ٹاپُو پر مِلوُں گا۔

(141) پس اب، پھر، اِسکے فوراً بعد، بھائی روئے روبرسن۔ بھائی روئے۔ کیا آپ آج رات یہاں ہیں؟ ہاں، میرا- میرا خیال ہے...... کیا؟ [ایک بھائی کہتا ہے، "اِس طرف ہیں۔" ایڈیٹر۔] اِس طرف ہیں۔ اُس نے مُجھے فون کر کے بُلایا، کیونکہ اُس نے ایک خواب دیکھا تھا۔ اور اُس نے خواب میں دیکھا کہ ہم مویشیوں کو گھیر رہے تھے۔ (اب، یہ تیسرا والا ہے۔) مویشیوں کو گھیر رہے ہیں۔ اور وہاں پر، پیٹ تک لمبی گھاس تھی، یعنی خوراک کی بہتات۔ ہم سب بھائی ایک ساتھ اِکھٹے تھے۔ اور ہم کھانا کھانے کی ایک جگہ پر آئے، اور بھائی فریڈ سوتھمین کھڑے ہُوئے اور کہا، "ایلیاہ، جو کہ عظیم نبی ہے، آج دوپہر یہاں بولے گا۔" اور پھر جب ہم نے کھانا کھالیا، سب چلے گئے، اور وہ حیران ہُوا کہ وہ جو بولا جانا تھا اُس کیلیئے اُنھوں نے اِنتظار کیوں نہیں کیا۔

(142) اب، دیکھیں یہ کیسے بالکُل بھائی جیکسن سے مِلتا ہے! دیکھیں، یہ ویسے ہی میل کھاتا ہے، جیسا، بھائی بیلر نے کہا! تلاش کرنے کیلیئے کوئی نہیں رُکا۔

(143) غور کریں، فوراً اِسکے بعد، بہن کولنز، کیا آپ یہاں ہیں؟ بہن کولنز نے ایک خواب دیکھا کہ وہ چرچ میں ہیں، اور بیاہ ہونے والا ہے۔ اور پھر جب اُس نے دیکھا، تو اُس نے دیکھا، کہ ایک کامل دُلہا آتا ہے، لیکن دُلہن کامل نہیں تھی، پھر بھی وہ دُلہن تھی؛ اب، یہ کلیِسیا ہے۔ اور وہاں کُچھ پاک عشاء جیسا تھا، یا ایک- ایک عِبادت ہو رہی تھی، جیسے کہ کھانا تیار کِیا جا رہا ہو۔ اور اُسے یہ اِسلیئے لگا کیونکہ اُس سے آگے بھائی نیول کلِیسیا میں کھانا تقسیم کر رہے تھے، لیکن اُس نے کہا اِتنا اچھا کھانا تو اُس نے کبھی نہیں دیکھا۔ اُسے بہت بُھوک لگی ہُوئی تھی۔ مگر ہوسکتا ہے کہ اُس نے یہ خواب میں سوچا ہو، کہ اُسے یہ نہیں تقسیم کرنا چاہیے، اور وہ اور بھائی وِیلارڈ کھیت والے گھر کو گئے اور کھایا۔ اور جب اُنھوں نے ایسا کِیا، تو دائیں ہاتھ والی بتی بُجھ گئی۔ اب، آپ سمجھ گئے کہ یہ کیا ہے۔

(144) اب، یہ کھانا۔ دُلہن کامل نہیں ہے، مگر دُلہا کامل ہے۔ دُلہن ابھی تک کامل نہیں ہے، لیکن وہ کھانا جو اُنکو دِیا جا رہا تھا وہ فطری کھانا نہیں تھا، وہ تو رُوحانی کھانا تھا جو آپکو اب تک، مِل رہا ہے، اب مُجھے اِس چوتھے خواب پر تھوڑی دیر رُکنے دیں۔

(145) بھائی فریڈ سوتھمین، بھائی بنکز وُڈ کیا آپکو یاد نہیں، جب ہم پچھلے سال ایری زونا میں تھے، جب ہم وہاں جنگلی سُوروں کا شکار کر رہے تھے، اور خُداوند ہمکلام ہُوا تھا؟ کیا آپ نہیں جانتے

کہ وہ باتوں کو پُورا کرتا ہے، اور دِکھایا کہ کیا ہوگا، جب ہم سڑک کیساتھ ساتھ گئے تھے؟ اگر یہ سچ ہے تو آپ دونوں بھائی، ''آمین'' کہیں۔ [دونوں بھائی کہتے ہیں، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] وہ کبھی نہیں بُھولتا۔

(146) اور ایک دِن جب ہم کار میں سفر کر رہے تھے تو مَیں نے ایک رویا دیکھی، اور ایک-ایک خُداوند کی طرف سے مُجھ پر رویا آئی، اور مَیں دُوسرے مُلک جانے کی تیاری کیلئے اُس وقت واپس گھر آ رہا تھا۔ اور جب دُوسرے مُلک گیا، تب، مَیں نے پانی کے جہاز پر دیکھا...... یا سمُندر کی طرف، جہاں پانی کے جہاز گئے تھے۔ اور وہاں پر ایک چھوٹے قد کا آدمی تھا، اور اُس نے کہا، ''بھائی برنہم مَیں نے آپ کیلئے ایک کشتی تیار کی ہے۔'' اور وہ ایک چھوٹی سی ڈونگی تھی، تقریباً-تقریباً ایک فٹ لمبی، اور برف کی مانند سفید تھی۔ اور اُس نے مُجھ سے کہا، ''یہ آپ کے پاس جانے کیلئے ہے۔'' ''اوہ،'' مَیں نے کہا، ''یہ-یہ-یہ بہت چھوٹی ہے۔''

(147) اُس نے کہا، ''یہ چالیس میل فی گھنٹہ کی رفتار سے جائیگی، اِس طرف سے اُس طرف۔'' اور اُس کِنارے سے اس طرف۔

(148) ''لیکن،'' مَیں نے کہا، ''یہ مُجھے پار نہیں لے جا پائے گی۔'' اور پھر اُس نے نیچے دیکھا، اور کہا، ''تو پھر ویسے ہی جاؤ جیسے وہ جاتے ہیں۔'' اور مَیں نے دیکھا، تو وہاں بھائی فریڈ سوتھمین اور بھائی بنکز وُڈ تھے، جو ایک ہرے رنگ کی چھوٹی کشتی میں بیٹھے ہُوئے تھے، جِس کے پیچھے ساز و سامان پڑا ہُوا تھا۔ بھائی بنکز نے اِس طرح مُڑی ہُوئی ٹوپی پہنی ہُوئی تھی؛ بھائی فریڈ نے اپنے ہاتھ میں ایک اِشتہار پکڑا ہُوا تھا۔ اور اُس نے کہا، ''اُن کی طرح جاؤ۔''

مَیں نے کہا، ''نہیں مَیں نہیں جاؤنگا۔''

(149) اور اِس شخص نے اُن سے کہا۔ چھوٹے آدمی نے کہا، ''کیا آپ کشتی چلانے والے ہیں؟'' بھائی بنکز نے کہا، ''جی ہاں۔'' بھائی فریڈ نے کہا، ''جی ہاں۔''

(150) لیکن مَیں نے کہا، ''یہ نہیں ہیں۔ مَیں ملاح ہُوں، اور مَیں جانتا ہُوں کہ مَیں اِس طرح سے نہیں جاؤنگا، اور مَیں پکا ہُوں کہ مَیں اِسطرح سے نہیں جاؤنگا۔'' کہا، ''کیا تُم اِن کیساتھ نہیں جاؤ گے؟'' مَیں نے کہا، ''نہیں۔ نہیں۔''

(151) اور ٹھیک، مَیں گھوما۔ اور، جب مَیں نے یہ کِیا، تو وہ چھوٹا آدمی رُک گیا اور میرے

اچھے بھائی، بھائی ارگن برائٹ میں تبدیل ہوگیا۔

(152)اور اِس رویا میں واپس پیچھے گیا، اور وہاں ایک چھوٹی، لمبی عمارت تھی۔ اور پھر ایک آواز نے مُجھ سے کہا۔ (اور آپ سب کو یہ یاد ہوگا یا بہتوں کو آپ میں سے یاد ہوگا۔) آواز نے مُجھ سے کہا، ''خوراک لاؤ۔ اِسے ذخیرہ کرو۔ اُنھیں یہاں روکے رکھنے کا صِرف ایک ہی طریقہ ہے کہ اُنھیں خوراک دیں۔'' اور مَیں جو اندر لایا، وہ بڑے بڑے پیپوں میں خُوبصُورت ترِین گاجریں اور خُوبصُورت ترِین سبزِیاں، اور دُوسری چیزیں تھیں، جو مَیں نے کبھی نہیں دیکھی تھیں۔ کیا آپ کو، اب وہ رویا یاد آئی؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔]

(153)اور، دیکھیں مَیں نے بعد میں آپکو اِسکی تعبیر بھی بتائی تھی۔ مُجھے بھائی ارگن برائٹ اور زورِیک، کیساتھ، پانچ روزہ عِبادات کیلئے سوئٹز لینڈ جانا تھا۔ اِس سے پہلے یہ ظاہر ہو مَیں نے بھائیوں کو پہلے ہی بتادِیا تھا، ''مَیں نہیں جاؤنگا۔'' اور مَیں وہاں بھائی ولیچ ایونس کیساتھ تھا، جب اِسکی تعبیر بتائی گئی۔

(154)ایک رات، میرا خیال ہے بھائی ولیچ مُجھے لینے آئے تھے، اور ہم مچھلی کے شکار پر جارہے تھے، اور کہا بھائی ارگن برائٹ بلا رہے تھے۔ مَیں نے کہا، ''ٹھِیک ہے، یہ یہاں ہے۔ کہ وہ مجھے الگ رکھنا چاہ رہے ہیں۔'' اور بہت مرتبہ......

(155) بھائی مایئز کی وجہ سے نہیں؛ وہ تو اچھے دوستوں میں سے ایک ہے۔ لیکن کبھی کبھی بالفرض وہ کر سکتے ہیں ...... بالفرض وہ یہ سوچ سکتے ہیں کہ آپ تو وہاں اُنکی تعلیم کے خلاف مُنادی کرنے جارہے ہیں۔ مگر وہ فقط کہتے ہیں آپ تو وہاں، اپنے دوست بنانے جارہے ہیں۔ اور اُنھوں نے کہا......

(156) بھائی ارگن برائٹ نے مُجھے بُلایا اور کہا، ''بھائی برینہم؛'' یہی تو ہے جو رُوح نے کہا ہے۔ کہا، ''آپ آئیں، اور اپنی بیوی کو اپنے ساتھ لائیں؛'' کہا، کیونکہ آپکو بہت زیادہ مُنادی نہیں کرنی ہوگی۔'' کہا، ''کیونکہ میرا خیال ہے کہ اُنھوں نے آپکو صِرف ایک رات کیلئے ہی بُلایا ہے۔'' اور کہا، ''ہوسکتا ہے شاید آپ ایک رات بھی مُنادی نہ کر پائیں۔''

اور مَیں نے کہا، ''نہیں۔''

(157)''کہا، ''اچھا ہے، ''آپ اور، آپکی بیوی آئیں، آپ سب آئیں، اور دیکھیں اگر آپ

آتے ہیں، تو مَیں آپکو تفریح کیلئے لے چلوُں گا۔ اوہ، میری بیوی، اور آپکی بیوی، اور ہم سب، سوئٹزرلینڈ سے ہوتے ہُوئے فلسطین جائیں گے۔"

مَیں نے کہا، "نہیں۔"

(158) میرے پاس تعبیر تھی۔ مَیں نے بھائی ولیچ، یا بھائی فریڈ اور اِن سب کو بتا دِیا، "مَیں آپکو یہ صُبح بتاؤنگا، مگر پہلے میری بیوی کُچھ کہنا چاہتی ہے۔" اور جب مَیں نے اُسے بُلایا تو اُس نے جانے سے اِنکار کر دِیا۔ مَیں نے کہا، "یہ ہے یہاں۔" "سمجھے؟

(159) اب دیکھیں، وہ چھوٹی کشتی، ایک عِبادت تھی۔ یہ بالکُل یہاں کِنارے پر جانے کیلئے ایک عبادت تھی، مگر یہ کافی نہیں تھی، وہ سفید اور اچھی تھی، مُجھے سمُندر پار بُلانے کے لِئے۔

(160) بھائی فریڈ، اور یہ بھائی جو رویا میں تھے، وہ یہ ظاہر کر رہے تھے، وہ موج مستی کیلئے، تفرِیح پر جاؤ۔" مگر یہ کرنے کیلئے مَیں نے بالکُل توجہ نہیں دی۔ اور اِس بات کا اِنکار کِیا کہ وہ ملاح ہیں، اِسکا مطلب یہ ہے کہ وہ مُنادنہیں تھے۔ مگر مَیں مُنادتھا۔

(161) اور پھر وہ خوراک جو اُس چھوٹی، لمبی عمارت میں تھی۔ میرا بیرونِ مُمالِک نہ جانا تھا؛ اور واپس اِس چھوٹی عمارت میں آ گیا، اور ہم نے درجنوں ٹیپ تیار کِئے، مخروط اور باقی باتوں پر، لوگوں کو یہ دِکھانے کیلئے کہ ہم کِس زمانے میں رہ رہے ہیں۔

(162) اب دُوسرے خوابوں کیساتھ، اِس کا موازنہ کریں۔ یہ رویا تھی۔ خوراک، یہاں ہے۔ یہی مقام ہے۔

(163) غور کریں پھر کیا ہُوا۔ پھر اِس کے بعد چوتھی رویا آئی، یا چوتھا خواب مُجھے بتایا گیا، بھائی پرنیل آتے ہیں۔ وہ یہیں، کہیں ہیں، یہیں پر ہیں۔ اور بِلی یہاں نہیں تھا؛ اور وہ شخص جذباتی تھا۔ وہ بلومنگٹن سے، یا میرا خیال ہے، بیڈفورڈ سے آیا تھا؟ [ایک بھائی کہتا ہے، "لیفایٹ۔" - ایڈیٹر۔] یا لیفایٹ سے تھا جہاں عِبادات ہُوئی تھیں۔ اور اُس نے خواب دیکھا تھا، اور وہ بھائی وُڈ کے پاس آیا۔ اور اُس نے کہا، "مَیں اِسے ایسے ہی نہیں چھوڑ سکتا۔ مُجھے کِسی بھی طرح، یہ بھائی برنہم کو بتانا ہی ہے۔ اِس سے مَیں پریشان ہُوں۔"

(164) اور خُدا جانتا ہے، اُن میں صِرف ایک خواب نہیں تھا۔ بلکہ، وہ اِسطرح آئے، ایک، دو، تین، چار، پانچ، چھ۔

(165) بھائی پرنیل نے کہا،''مَیں نے ایک عجیب خواب دیکھا۔مَیں نے خواب میں دیکھا کہ مَیں وہاں ایک عِبادت پر جارہاہُوں ۔اور کِسی نہ کِسی طرح یہاں نئے چرچ میں ،بھی ویسی ہی عِبادت ہے۔''اور کہا،''یہ نیا چرچ'' وہ حیران ہُوا یہ کیسے آیا، یہ کیوں دونوں آپس میں، اِسطرح تعاون نہیں کرتے ۔اور کہاوہ وہاں کھڑا ہُوا تھا، جب تک،''ٹھِیک ،مَیں یہاں تھا۔مَیں فقط اِنتظار کرُوں گا، اور مَیں عِبادت میں جاؤنگا۔'' کہا،''ایک آدمی عمارت میں آیا، جو براؤن سوٹ پہنے ہُوئے تھا،اور ایک کِتاب ۔میرا خیال ہے کہ وہ لِکھ رہا تھا۔''اور اُس نے بھائی پرنیل کو بتایا،اور کہا،''یہ اِختتامی عِبادت ہے۔ یہ صِرف ڈِیکنوں اور ٹرسٹیوں کیلئے ہے۔''اور ٹِھیک اِس پر ذرا بُرا سا لگا۔پس وہ اُس نئے چرچ کے دروازے سے جو کہ مُرمت کرکہ بنوایا گیا تھا باہر نِکل آیا۔اور جب وہ باہر گیا،تو برف باری ہورہی تھی،سردی کا موسم تھا،اور موسم خراب تھا۔اور اِن لوگوں میں سے کِسی کو بھی اِسکے بارے میں کُچھ بھی پتہ نہیں تھا۔

(166) اور جب وہ دروازے سے باہر نِکلا،تو مَیں وہاں کھڑا تھا،اور مغرِب کی جانب دیکھ رہا تھا۔مَیں نے کہا،''بھائی پرنیل، اپنے آپ کو اکیلا مت محسُوس کریں۔مَیں تُمھاری رہنمائی کرُوں گا، کہ آپکو کیا کرنا چاہیے۔''

(167) اور بھائی پرنیل، اور اُن میں سے ہر ایک جانتا ہے کہ مَیں نے اُنھیں اِسکی تعبیر کبھی نہیں بتائی ۔اب تک بھی نہیں ، اِسے تب بھی دیکھ رہا تھا جب وہ اِسے بتا رہے تھے۔کیا آپ نے غور کِیا بھائی پرنیل مَیں وہاں سے کِتنی جلد نِکل کر گیا؟ تاکہ آپکو کُچھ بتانا نہ پڑے۔اور وہاں سے چلا گیا،اور بھائی وُڈ سے اور کِسی سے بھی کبھی کُچھ نہیں کہا۔فقط اِسے چھوڑ دِیا، کیونکہ مَیں دیکھنا چاہتا تھا کہ یہ کیا رہنمائی کرتا ہے۔بعد میں آپ نے مُجھے یہ کہتے ہُوئے سُنا ہوگا کہ''مَیں پریشانی میں ہُوں''؟ وہ یہی تھا۔

(168) اور پھر، بھائی پرنیل نے،اُس نے کہا بلکہ مَیں نے اُس سے کہا،''بھائی پرنیل۔شرُوع کریں۔اور پہلا مقام جو آپ پائیں گے وہ صفورہ ہوگا۔''صفورہ،''صفورہ،''جِسکا مطلب ہے ہائفن ، یا رُکنا، یا وغیرہ وغیرہ۔مَیں نے کہا،''وہاں مت رُکیں ۔پھر آگے بڑھیں،تو آپ ایک بُوڑھی عورت کو پائیں گے؛مگر آپ وہاں مت رُکنا۔پھر آگے بڑھیں،تو آپ ایک حقیقی بُوڑھی خاتُون کو پائیں گے؛وہاں بھی مت رُکیں۔''اور سارا وقت ہم وہاں،ہم وہاں برف باری میں چلتے رہے۔اور مَیں

بات چیت کر رہا تھا۔ اور مَیں نے کہا، ''جب تک میری بیوی آپکو نہ مِلے چلتے جانا۔ اور جب تُمہیں میری بیوی مِل جائے، پھر وہاں رُک جانا!'' اور پھر اُس نے دیکھا کہ ہم برف باری سے باہر، بیابان میں ہیں۔ اُسکی بیوی کُنویں میں سے پمپ کیساتھ پانی نِکال رہی ہے، اور کُچھ خادِم اُسے کھینچ رہے ہیں، اُسے پمپ کے پاس سے کھینچ رہے ہیں۔ وہ اُسکی طرف دیکھ رہی تھی۔ اور وہ جاگ اُٹھا۔

(169) یہ ہے آپکے خواب کی تعبیر۔ اور مَیں آپکو اُسی رات بتا سکتا تھا، مگر مَیں بس چلا گیا۔ اِسلیئے وہ صفورہ، اور ایک بُوڑھی عورت، اور ایک دُوسری حقیقی، اصل بہت بُوڑھی خاتُون، یہ کلیسیائیں ہیں۔ سمجھے؟ صفورہ درحقیقت موسیٰ کی- کی بیوی تھی، صفورہ، اور ہم دیکھتے ہیں کہ مَیں نے اُس سے خواب میں کہا، اُن کے پاس مت رُکنا، اِس سے قطع نظر کہ وہ کِتنی بُوڑھی تھیں۔ وہ تنظیمیں تھیں۔ اُن کے پاس مت رُکنا۔ وہ اپنا وقت پُورا کر چُکی ہیں۔ مگر جب وہ میری بیوی کے پاس آتا ہے، جو کہ میری کلیسیا ہے جِسے یسُوع مسیح نے میرے پاس بھیجا ہے، اور اِس آخری زمانے میں، وہ یہاں ہے، ''وہاں رُکو!'' اور مَیں مغرِب کی جانب چلا گیا۔

(170) پھر بہن سٹفی۔ ہوسکتا ہے کہ وہ یہاں نہ ہو، کیونکہ وہ ہسپتال میں تھی۔ مَیں نہیں جانتا کہاں پر...... کیا بہن سٹفی...... جی ہاں، وہ یہاں ہے۔ بہن سٹفی میرے گھر پر دُعا کیلیئے آئی۔ اِس سے پہلے کہ وہ سرجری کے لِئے کیلیئے ہسپتال جاتی، تاکہ خُدا اُسکی مدد کرے اور برکت دے۔ اور یقیناً خُدا نے ایسا ہی کِیا۔ اور اُس نے کہا، ''بھائی برنہم، مَیں نے ایک عجیب خواب دیکھا ہے۔''

مَیں نے کہا، ''ہاں۔''

(171) اور اُس نے کہا، ''مَیں نے خواب میں دیکھا کہ مَیں مغرِب میں ہُوں۔ اور مَیں......'' یہ چھوٹا ہے۔ اور اُس نے کہا، ''مَیں نے خواب میں دیکھا کہ مَیں مغرِب میں ہُوں، اور گھُومنے والی سرزمین ہے۔ اور جب مَیں نے پہاڑ، کی چوٹی پر دیکھا تو، وہاں ایک حقیقی بزرگ اپنی لمبی سفید داڑھی کیساتھ کھڑا ہُوا تھا، اور بال بڑھکر اُس کے مُنہ پر بکھرے ہُوئے تھے۔ اور اُس نے سفید رنگ کا لباس زیب تن کِیا ہُوا تھا۔'' کہا، ''وہ ہوا سے اُڑھ رہا تھا۔'' مَیں نے سوچا، اِس طرح تو بہن سٹفی، بالکُل ٹھیک ہے۔ اور کہا، ''مَیں پاس آتی گئی اور وہ پہاڑ کی چوٹی پر کھڑا مغرب کی جانب دیکھ رہا تھا۔'' اور کہا، ''مَیں حیران تھی، 'وہ بُوڑھا آدمی کون ہے؟''' اور وہ قرِیب، قرِیب ہوتی گئی۔ اور جب وہ بہت قرِیب ہوگئی۔ تو اُس نے پہچان لیا کہ وہ کون تھا۔ وہ نہ مرنے والا ایلیاہ تھا، وہ نبی، وہاں کھڑا ہُوا

مشرِق کی جانب دیکھ رہا تھا۔

(172) اُس نے کہا، ''مُجھے ضرور اُس سے مِلنا چاہیے۔'' وہ ضرورت مند تھی۔ اور وہ پہاڑ کی چوٹی کی طرف گئی اور وہاں اُس سے بولنے کیلئے گِر پڑی، ایلیاہ کے نام میں۔ اور کہا، جب وہ بولی...... تو اُس نے ایک آواز سُنی، جِس نے کہا، ''سُن سٹیفی، تُم کیا چاہتی ہو؟'' اور وہ مَیں تھا۔

(173) بہن سٹیفی، آپ کا خواب وہیں پُورا ہو گیا تھا۔ اِس کے فوراً بعد مَیں لوئیس ویل چلا گیا تھا۔ جو اُسکی ضرورت تھی وہ دُعا تھی۔ سمجھے؟ اور وہ ہسپتال میں، تندرُست ہوگئی؛ اور میرا وہ نِشان کہ مغرِب کی طرف جا رہا ہُوں، اور مشرِق کی طرف دیکھ رہا ہُوں، اپنے گلہ کیلئے۔ غور کریں۔ کیا......

(174) مَیں لوئیس ویل چلا گیا۔ اور جب مَیں واپس آیا، تو مَیں نے اپنے دروازے کی طرف جانا شرُوع کِیا، اور وہاں، میرے دروازے پر لکڑیوں کا ڈھیر لگا ہُوا تھا۔ مسٹر گوئینز، جو یہاں سٹی اسٹریٹ کے تھے، گلی سے نِکل رہے تھے۔ اُس نے کہا، ''بلی، یہاں آؤ۔'' کہا، ''تُم کو اپنا گیٹ یہاں سے ہٹانا پڑے گا اور یہ چیزیں بھی، یہ جنگلا، پتھر اور دروازوں کیساتھ یہ جنگلا وغیرہ۔'' مَیں نے کہا، ''ٹھیک ہے، بِل۔'' ''مَیں یہ۔مَیں یہ کرُونگا۔ کب؟''

(175) اُس نے کہا، ''مَیں آپکو بتادُونگا۔ مَیں آپکو بتادُونگا کب۔'' مَیں نے کہا...... ''ٹھیک سال کے آغاز میں، وہ اِسے کرنے جارہے تھے۔'' مَیں نے کہا، ''ٹھیک ہے۔''

(176) پس مَیں نے واپس گھر جانا شرُوع کِیا، اور میری بیوی نے کہا، ''مُجھے فوراً پرچُون لینے جانا ہے۔'' اور مَیں گلی سے نیچے کی طرف گیا۔ اور ایک لڑکا ریمنڈ کِنگ، جو شہر کا اِنجینئر تھا۔ مَیں ہمیشہ اُسے ''کیچڑ کان کہا کرتا تھا۔'' کیونکہ، جب ہم چھوٹے تھے، تو اِکھٹے تیرتے تھے، اُس نے ایک لڑکے کے کان پر کالی کیچڑ ماردی تھی۔ اور ہم ہمیشہ اُسے، ''کیچڑ کان کہتے تھے۔'' وہ مُجھ سے اگلی گلی میں رہتا تھا، بھائی وُڈ سے تقریباً۔ تقریباً ایک دروازہ نیچے۔ اور پس مَیں نے کہا، ''کیچڑ ایک مِنٹ یہاں آؤ۔'' اُس نے کہا، ''ٹھیک ہے، بِلی۔'' اور وہ وہاں آگیا۔ مَیں نے کہا، ''یہ لکڑی کے کھمبے تُو نے اُکھاڑے ہیں؟''

(177) اُس نے کہا، ''بلی، وہ یہ سب کُچھ لینے جارہے ہیں۔'' کہا، ''یہ سارے درخت، یہ سارے جنگلے، اور یہ سب کُچھ، ہٹانا ہے۔''

(178) مَیں نے کہا، '' بھئی، اِنجینئر مُجھے بتارہا تھا کہ میری پراپرٹی سڑک کے درمیان

مَیں آ رہی ہے۔''

(179) کہا،'' ہاں، مگر وہ اِسے بڑھانے جا رہے ہیں۔ اور کِسی بھی طرح اندر لینے جا رہے ہیں۔'' کہا،'' اِسی طرح میری بھی۔''

(180) مَیں نے کہا،'' بھئی، بھائی وُڈ تو ایک-ایک پتھروں کے مستری ہیں، اور،'' مَیں نے کہا، ''مَیں-مَیں اُن سے اِسے پیچھے ہٹوا لُوں گا۔''

(181) بولا کہ،'' نہیں اِسے مت چُھونا۔ ٹھیکیدار کو اِسے کرنے دو، کیا یہ پادری کا گھر ہے، نا؟''

مَیں نے کہا،'' جی ہاں، جناب۔''

کہا،'' تو پھر اُسے ہی کرنے دو۔ کہا،'' تُم جانتے ہو میرا کیا مطلب ہے۔''

مَیں نے کہا،'' جی ہاں۔''

(182) اور مَیں مُڑ گیا۔ اور، پھر فوراً کِسی چیز نے مُجھے ہلا دِیا۔ [بھائی برنہم اپنی اُنگلی کو کاٹتے ہیں-ایڈیٹر۔] مَیں اپنے گھر گیا، اور ماند والے کمرے میں چلا گیا۔ اور وہاں کِتاب کو اُٹھایا، تو یہ بات وہاں تھی۔ وہ سیمنٹ کے بلاک نہیں تھے، وہ پتھر تھے۔ مَیں نے کہا،'' میڈا تیار ہو جاؤ۔''

(183) مسلسل چھ خواب، اور پھر اِن رویاؤں میں۔'' جب یہ باتیں ظاہر ہوں، تو مغرِب کی طرف چلے جانا۔''

(184) مَیں نے ٹیوسان میں بات کی۔ بھائی نارمن کے پاس ایک جگہ تھی مُجھے نہیں معلُوم کہ مَیں کہاں جا رہا ہُوں۔ مُجھے نہیں معلُوم کہ کیا کرنا ہے۔ مَیں تو بس...... کھڑا ہُوا تھا۔ مُجھے نہیں معلُوم کہ کیا کرنا ہے۔ مَیں گھر چھوڑ رہا ہُوں میرے پاس تو کرایہ دینے کیلئے بھی کُچھ نہیں ہے۔ ایک ہفتے کی میری آمدنی سو ڈالر تھی۔ اور گھر کے لیے تقریباً مُجھے سو ڈالر مہینہ دینے ہوتے ہیں۔ مَیں یہاں اپنے بھائیوں اور بہنوں کے درمیان ہُوں، جہاں سے مُجھے پیار مِلا۔ اور مَیں جا رہا ہُوں، مَیں نہیں جانتا کہاں۔ مَیں نہیں جانتا کیوں۔ کیوں مَیں آپکو نہیں بتا سکتا۔ مگر ایک بات ہے جو مَیں جانتا ہُوں، کہ مُجھے وہ کرنا ہے جو وہ کہتا ہے۔ مُجھے نہیں معلُوم، کِس راستے کو مُڑنا ہے، کیا کرنا ہے۔ یہ میرا کام نہیں......

(185) مَیں نے خیال کِیا جب ابرہام سے کہا گیا تھا اُس نے بھی ایسا ہی محسُوس کِیا ہوگا،'' دریا کے اُس پار، چلے جاؤ۔'' وہ نہیں جانتا تھا کہ کیا کرنا ہے مگر، پردیسیوں کی طرح اپنے آپکو الگ کرنا ہے۔ مُجھے بھی نہیں پتہ تھا کہ کیا کرنا ہے۔

(186) گزشتہ ہفتے کی صُبح ،کل سے پیچھے ایک ہفتہ ،تقریباً صُبح تین بجے ۔مَیں اُٹھ گیا۔اور پانی پیا،اور جوزف پر اُسکے کمرے میں کمبل دِیا۔اور جب مَیں پھر سو گیا......تو مُجھے پھر یہ چھوٹے چھوٹے خواب آئے اور دُور کی چیزیں ہیں آپ اُس پسِ منظر کو دیکھیں گے جو مَیں بتانے کی کوشش کر رہا ہُوں۔مَیں۔مَیں نے جوزف پر کمبل دِیا،اور واپس آ گیا اور لیٹ گیا،اور سو گیا۔اور پھر مَیں نے ایک خواب دیکھا۔

(187)اور مَیں نے خواب دیکھا کہ ایک آدمی ہے جو میرے باپ کی طرح کا لگ رہا تھا، گویا وہ بڑا لمبا چوڑا آدمی تھا۔اور مَیں نے ایک عورت کو دیکھا جو میری ماں جیسی لگ رہی تھی،اور فقط وہ صرف میری ماں کی طرح ہی نہیں لگ رہی تھی۔اور یہ آدمی اپنی بیوی کیلیئے بڑی اہمیت رکھتا تھا۔اور اُس کے پاس ایک تین کونے والی چھڑی تھی،اور اُس نے کہاں سے یہ چھڑی کاٹی تھی۔اور اُسے بنایا تھا...... آپ جانتے ہیں،ایک لکڑی کو کاٹ کر اُس کو چھانٹا جاتا ہے،آپ جانتے ہیں،اِس طرح تین کونے والی چھڑی بنائی جاتی ہے۔اور بروقت یہ عورت کھڑا ہونے کی کوشش کرتی تو وہ اُسے گردن سے پکڑ کر،اُس کے سر پر مارتا تھا۔اور پھر وہ وہاں پڑی ہُوئی ہوتی،اور وہ جھڑکتا اور چلاتا،اور پھر وہ دوبارہ سے اُٹھنے کی کوشش کرتی۔اور وہ لمبا چوڑا آدمی گھمنڈ سے سینہ چوڑا کر کے چاروں طرف گھومتا،اور جب وہ پھر سے اُٹھتی ،تو وہ اُسے گردن سے پکڑتا،اور اِس تین کونے والی چھڑی کو لیکر، اُس کے سر پر مارتا،اُسے نیچے گرا دیتا۔پیچھے جاتا اور اپنا سینہ چوڑا کرتا،جیسے کہ اُس نے بہت بڑا کام کر دِیا ہو۔

(188)اور مَیں وہاں دُور،کھڑا ہُوا اُسے دیکھ رہا تھا۔مَیں نے سوچا،''مَیں اِس آدمی سے نمٹ نہیں سکتا۔یہ بہت بڑا ہے۔اور،پھر،یہ میرے باپ کی طرح نظر آ رہا ہے،مگر یہ میرا باپ نہیں ہے۔'' اور مَیں نے کہا،''اِس کو اِس عورت کیساتھ ایسا سلُوک کرنے کا کوئی حق نہیں۔''اور مَیں اُسکی وجہ سے تھوڑا پریشان ہو گیا۔پس،پھر اچانک سے مُجھ میں ہمت آ گئی،اور مَیں نے اُس کے پاس جا کر اُس کا کالر پکڑ لیا اور اُسے گھو ما دِیا۔اور مَیں نے کہا،''تُمھیں اُس عورت کو مارنے کا کوئی حق نہیں ہے۔''اور جب مَیں نے یہ کہا،تو مسلز بڑھ گئے اور مَیں ایک جبار دِکھنے لگ گیا۔اور جب آدمی نے اِن مسلز کو دیکھا وہ مُجھ سے ڈر گیا۔اور مَیں نے کہا،''اگر تُم نے اِسے دوبارہ مارا تو مُجھ سے نمٹنا پڑے گا۔''اور پھر وہ اُسکو مارنے سے ہچکچایا۔اور پھر مَیں جاگ گیا۔

(189) اور مَیں وہاں تھوڑی دیر لیٹا رہا۔ مَیں نے سوچا، ”یہ کیا ہے؟ مَیں نے اُس عورت کے بارے میں عجیب خواب دیکھا ہے۔“ اور کُچھ ہی لمحوں میں، وہ آ گیا۔ اور مُجھے تعبیر مِل گئی۔

(190) وہ عورت آج کی، عالمگیر کلِیسیا کو ظاہر کرتی ہے، پُوری دُنیا کو۔ اور مَیں اِس اُلجھن میں پیدا ہُوا، اور مَیں یہاں ہُوں۔ وہ عورت ایک طرح سے – سے ایک ماں ہے...... اگرچہ وہ کسبیوں کی ماں ہے، تو بھی مَیں اُس میں پیدا ہُوا تھا۔ اور...... اُس کا شوہر تنظیم ہے جو اُس پر حکُومت کرتا ہے۔ وہ تِین کونے والی چھڑی جِس سے اُسکی پٹائی ہُوئی، وہ تنظیمی بپتسمہ غلط ناموں میں ہے۔ جب، بھی وہ اُٹھنا شرُوع کرتی ہے، تو جماعت اُسے قبُول کرتی ہے، مگر وہ اُسے ڈنڈے کی مار سے گِرا دیتا ہے۔ اور، اِس طرح، وہ بہت بڑا ہو جاتا ہے، مَیں گھومتا ہُوں، مگر اُس سے تھوڑا ڈر رہا تھا۔ اور پھر کِسی بھی طرح، مَیں نے اُس سے ٹکر لے لی، اور مسلز اِیمان کے مسلز تھے۔ اِس سے مَیں سوچنے لگا، ”اگر خُدا میرے ساتھ ہے، تو مُجھے مسلز دے سکتا ہے، تاکہ مَیں اُس کیلئے کھڑا ہو جاؤں۔ اور اُسکی پٹائی بند کراوں!“

(191) شاید یہ دِن کے دس بجے کا وقت ہوگا، جب میری بیوی کمرے میں آنے کی کوشِش کر رہی تھی، اور ایسا ہُوا۔ اور مَیں اُس صُبح رویا میں چلا گیا، اور یہ کِسی بھی طرح...... اب یاد رکھیں، یہ خواب نہیں تھا۔

(192) خوابوں اور رویاؤں میں فرق ہوتا ہے۔ خواب تب آتے ہیں جب آپ نیند میں ہوتے ہیں۔ رویائیں تب آتی ہیں جب آپ نیند میں نہیں ہوتے۔ ہم اِس طرح پیدا ہُوئے ہیں۔ جب عام آدمی کوئی خواب دیکھتا ہے، تو وہ اپنی تحت الشعوری میں ہوتا ہے۔ اور اُسکی تحت الشعوری اُس سے دُور ہوتی ہے۔ اُس کے حواس، تب کام کرتے ہیں جب وہ اپنے پہلے شعور میں ہوتا ہے۔ اِس شعور میں آپ نارمل ہوتے ہیں؛ آپ دیکھتے، چکھتے، چُھوتے، سُونگھتے، اور سُنتے ہیں۔ مگر جب آپ نیند میں، تحت الشعوری میں ہوتے ہیں، تو پِھر آپ دیکھتے، چکھتے، چُھوتے، سُونگھتے اور سُنتے نہیں ہیں۔ مگر کُچھ ہوتا ہے، جب آپ خواب دیکھتے ہیں، تو پِھر جب واپس شعور میں آتے ہیں۔ اور یہاں پر یادداشت ہوتی ہے، جو آپ یاد رکھتے ہیں جو سالوں پہلے آپ نے خواب دیکھا ہوتا ہے۔ عام اِنسان اِسی طرح کا ہوتا ہے۔

(193) لیکن جب خُدا کِسی چیز کو پہلے سے مُقرر کر دیتا ہے، تو یہ تحت الشعوری یہاں سے دُور

نہیں ہوتی، یعنی نبی سے، مگر دونوں شعور مِلکر اِکھٹے ہوتے ہیں۔ اور نبی کو رویا کیلئے سونا نہیں پڑتا۔ وہ اپنے حواس میں رہتا ہے، اور اِسے دیکھتا ہے۔

(194) ایک دِن، مَیں اِسکی تفسیر کُچھ ڈاکٹروں کیلئے کرر ہا تھا۔ اور وہ کھڑے ہو گئے اور کہا، ''بہت ہی اعلیٰ۔ ایسی بات تو کبھی سوچی ہی نہیں۔'' جب مَیں ویوٹیسٹ پر بات کرر ہا تھا، تو اُنھوں نے کہا کہ مَیں ......اُنھوں نے پہلے ایسا کبھی نہیں دیکھا تھا۔ سمجھے؟ بولے، ''بھئی،'' آپکے ساتھ کُچھ ہُوا ہے۔'' اور مَیں نے کہا، مَیں نے بتایا۔ تو اُس نے کہا، ''بالکُل، یہی ہے۔'' سمجھے؟

(195) دو شعور ایک ساتھ اِکھٹے بیٹھے ہیں۔ مَیں اِس میں کُچھ نہیں کرسکتا، بالکُل کِسی دُوسرے کی طرح اور مَیں کِسی سے بڑھکر نہیں ہُوں۔ یہ تو بس خُدا نے اِس طرح بنایا ہے۔ آپ سوئے نہیں ہوتے۔ مگر ایسے لگتا ہے جیسے سوئے ہُوئے ہیں۔ آپ یہاں پر کھڑے ہُوئے، اِسطرح، دیکھ رہے ہو۔

(196) اور آپ سب نے، یہ پُوری دُنیا میں دیکھا۔ آپ سوتے نہیں ہیں، جب آپ منبر پر، لوگوں سے باتیں کرر ہے ہوتے ہیں، آپ مُجھے رویاؤں میں جاتے اور واپس آتے سُنتے ہیں۔ جب مَیں آپ کیساتھ کہیں بھی کار پر جاتا ہُوں، اور آپکو وہ باتیں بتاتا ہُوں جو ہونے والی ہوتی ہیں؛ اور کبھی ناکام نہیں ہُوئیں کبھی نہیں۔ کیا کِسی نے اِسے ناکام ہوتے کبھی دیکھا ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''نہیں''۔ ایڈیٹر۔] نہیں، جناب۔ یہ ناکام نہیں ہوسکتی۔ یہ ناکام نہیں ہوگی، جب تک یہ خُدا ہے۔ غور کریں، ٹھیک منبر پر، ہزاروں، بلکہ لاکھوں لوگوں کے سامنے، یہاں تک کہ دُوسری زُبانوں والوں کے سامنے جو مَیں بول نہیں سکتا، پھر بھی یہ ناکام نہیں ہُوا۔ سمجھے؟ یہ خُدا ہے!

(197) اب، اِس رویا میں، جیسے مَیں بول رہا تھا، مَیں نے نِگاہ کی اور مَیں نے ایک عجیب چیز دیکھی۔

(198) اب، یہ مُجھے اپنے چھوٹے بیٹے جوزف کی طرح لگا، جو کہ میرے پاس تھا۔ مَیں اُس سے باتیں کرر ہا تھا۔ اب، اگر آپ رویا کو بہت غور سے دیکھیں، تو آپ دیکھیں گے کہ جوزف وہاں کیوں کھڑا ہُوا تھا۔

(199) اور مَیں نے دیکھا، تو وہاں ایک بڑی جھاڑی تھی۔ اور اُس جھاڑی پر ایک-ایک پرندوں کے جُھنڈ میں، چھوٹے چھوٹے پرندے تھے، جو کہ تقریباً آدھا اِنچ چوڑے اور آدھا اِنچ لمبے تھے۔ وہ تھوڑے بڑے تھے۔ اُنکے چھوٹے پنکھ نیچے کو پھڑ پھڑا رہے تھے۔ اور وہاں تقریباً دو یا تین

چوٹی کی ڈالی پر، چھ یا آٹھ اگلی ڈالی پر، اور پندرہ یا بیس اُس سے اگلی ڈالی پر، نیچے آتے ہُوئے مخروط کی شکل میں بیٹھے ہُوئے تھے۔ اور وہ چھوٹے ساتھی، یا چھوٹے پیامبر، کافی تھکے ہُوئے تھے۔ اور وہ مشرِق کی طرف دیکھ رہے تھے۔

(200) اور مَیں رویا میں ٹیوسان، ایری زونا، میں تھا، پس اُس نے یہ کِسی مقصد کیلئے کِیا کہ وہ نہیں چاہتا تھا کہ مَیں اُسے پہچاننے میں ناکام رہوں۔ مَیں ریگستان میں تھا، اور اپنے اُوپر سے ریت اُتار رہا تھا۔ اور مَیں نے کہا، ''اب مَیں جانتاہُوں کہ یہ رویا ہے، اور مَیں یہ جانتاہُوں کہ مَیں ٹیوسان میں ہُوں۔ اور مَیں جانتاہُوں یہ چھوٹے پرندے کِسی چیز کی نمائندگی کرتے ہیں۔'' اور وہ مشرِق کی جانب دیکھ رہے تھے۔ اور اچانک ہی وہ اُڑنے کیلئے تیار ہُوئے، اور مشرِق کی جانب اُڑ گئے۔

(201) اور جیسے ہی وہ گئے، تو پھر بڑے پرندوں کا جُھنڈ آ گیا۔ وہ فاختہ کی طرح لگ رہے تھے، نوکیلے پر، کُچھ سلیٹی رنگ کے تھے، پہلے والے پیامبروں سے تھوڑا سا ہلکا رنگ تھا۔ اور وہ تیزی سے، مشرِق کی جانب آ رہے تھے۔

(202) اور وہ ابھی تک میری نظر سے اوجھل نہیں ہُوئے تھے، اور مَیں پھر سے مغرِب کی جانب دیکھنے کو مُڑا، اور وہاں یہ واقع ہُوا۔ وہاں ایک دھماکہ ہُوا تھا جِس نے دراصل پُوری زمین کو ہِلا دِیا۔

(203) اب، آپ جو ٹیپ سُن رہے ہیں، اِسے مت کھوئیں۔ بلکہ غور سے ٹھیک طرح اِسے سُنیں۔

(204) پہلے، ایک دھماکہ ہے۔ اور مَیں نے سوچا یہ آواز تو کِسی باڑ کو توڑنے کی آواز ہے، یا جو بھی آپ اِسے کہتے ہیں جب ہوائی جہاز آواز کو پار کرتے ہیں، اور پھر آواز واپس زمین کی طرف آتی ہے۔ فقط ایک، گرج کی طرح، ہر چیز کو ہِلا دیتی ہے۔ پھر ایسا بھی ہوسکتا ہے کہ- کہ جیسے زوردار گرج یا بجلی چمکنے کے وقت ہوتا ہے، اور یہ سُننے میں ایسا لگا جیسے مشرِق، میں، میری طرف، میکسیکو کی جانب سے ہُوا۔

(205) مگر اس نے زمین کو ہِلا دِیا۔ اور جب یہ ہُوا مَیں تب بھی مغرِب کی جانب دیکھ رہا تھا۔ اور وہاں ابدیت میں، مَیں نے دیکھا کہ کِسی چیز کا جُھنڈ آ رہا ہے۔ وہ اِسطرح نظر آ رہا تھا گویا جیسے چھوٹے چھوٹے نُقطے ہوں۔ وہ پانچ سے کم نہیں ہو سکتے، اور سات سے زیادہ نہیں۔ مگر وہ مخروط کی شکل میں تھے، جیسے کہ وہ پیامبر آ رہے تھے۔ اور جب یہ ہُوا، تو قادرِ مُطلق خُدا کی قُوّت نے مُجھے اُن سے

مِلنے کیلئے اُٹھالیا۔

(206) اور مَیں اِسے دیکھ سکتا ہُوں۔ مَیں اِس سے کبھی الگ نہیں ہُوا۔ آٹھ دِن گُزر چُکے ہیں، اور مَیں اِسے ابھی تک نہیں بُھولا۔ مُجھے کبھی بھی کِسی چیز نے اِتنا پریشان نہیں کِیا جِتنا کہ اِس نے کِیا۔ میرا گھرانہ آپکو بتا سکتا ہے۔

(207) مَیں اُن فرِشتوں کو دیکھ سکا۔ اُن کے پیچھے مُڑے ہُوئے پنکھ تھے، اِتنی تیزی سے چل رہے تھے کہ ہوا بھی نہیں چل سکتی۔ وہ ابدیت سے پل بھر میں آ گئے، جیسے کہ، پلک جھپکتے ہی۔ اِتنا بھی نہیں کہ پلک جھپک لو اِسلیئے پہلے ہی وہ وہاں تھے۔ میرے پاس گِننے کیلئے وقت نہیں تھا۔ میرے پاس اِس سے بڑھ کر وقت نہیں تھا کہ اِنھیں دیکھ سکُوں۔ طاقتور فرِشتے، عظیم، قُوّت سے بھرپُور فرِشتے، جو برف کی مانند سفید تھے؛ پروں کے جوڑے اور سر تھے۔ اور وہ، ''شُو۔شُو کر رہے تھے! اور جب ایسا ہُوا، تو مَیں مخروط، کیلئے ایک جُھنڈ میں اُٹھالِیا گیا۔

(208) اور مَیں نے سوچا، ''اب، یہ ہے۔'' مَیں پُوری طرح سے سُن ہو گیا تھا۔ اور مَیں نے کہا، ''اوہ، میرے خُدایا! اِس کا مطلب ہے کہ ایک دھماکہ ہوگا جو مُجھے مار ڈالیگا۔ اب مَیں اپنی زِندگی کی راہ کے اِختتام پر ہُوں۔ مُجھے یہ اپنے لوگوں کو بتانا نہیں چاہیے، جبکہ اِنھیں رویا کو چھوڑ دینا چاہیے تھا۔ اور مَیں نہیں چاہتا کہ میرے لوگ اِس بارے میں جانتے۔ مگر، میرے آسمانی باپ نے مُجھے بتا دِیا ہے کہ میرا وقت پُورا ہو گیا ہے۔ اور مَیں اپنے گھرانے کو بتانا نہیں چاہُونگا، اِسلیئے کہ وہ میرے بارے میں فِکرمند رہیں گے،' کیونکہ، اُس کے جانے کیلئے طے ہو گیا ہے۔' اور وہ فرِشتے میرے لِئے آئے ہیں، اور اب میں بہت جلد کِسی قِسم کے دھماکے سے مر جاؤں گا۔''

(209) جبکہ مَیں اُس جُھنڈ میں تھا، تو پھر یہ بات میرے پاس آئی، ''نہیں، یہ ایسا نہیں ہے۔ اگر اِس سے تُم مر گئے ہوتے، تو جوزف بھی مر گیا ہوتا۔'' اور مَیں نے سُنا کہ جوزف مُجھے پُکار رہا تھا۔

(210) ٹھیک، مَیں پھر سے گُھوما۔ مَیں نے سوچا، ''خُداوند خُدا، اِس رویا کا کیا مطلب ہے؟'' اور مَیں حیران تھا۔

(211) اور پھر یہ میرے پاس آیا، (آواز نہیں) سیدھا میرے پاس آیا۔ ''اوہ! یہ تو خُداوند کے فرِشتے ہیں، اور مُجھے میرا نیا اِختیار دینے آئے ہیں۔'' اور پھر مَیں نے یہ سوچا، اور اپنے ہاتھ اُوپر اُٹھا لیے، اور مَیں نے کہا، ''اے خُداوند یسُوع، آپ کے پاس اب میرے کرنے کیلئے کیا ہوگا؟'' اور

رویا چلی گئی۔ اور تقریباً ایک گھنٹے تک، مَیں کُچھ بھی محسُوس نہ کر سکا۔

(212) اب، آپ لوگ جانتے ہیں کہ خُداوند کی برکات کیا ہوتی ہیں۔ مگر، خُداوند کی قُدرت بہت مُختلف ہوتی ہے، خُداوند کی قُدرت اِن قسم کے مقاموں پر، مَیں نے پہلے، بھی کئی مرتبہ رویا میں محسُوس کی ہے، مگر اِس طرح کی کبھی نہیں کی۔ یہ تقدِیس کا ڈر محسُوس ہوتا ہے۔ اِن چیزوں کی حُضُوری میں مَیں اِتنا ڈر گیا تھا کہ مَیں مفلُوج سا ہو گیا تھا۔

(213) مَیں سچ کہتا ہُوں۔ جیسے پولُس کہتا ہے، ''مَیں جُھوٹ نہیں بولتا۔'' آپ نے کبھی بھی اِن باتوں میں مُجھے غلط ہوتے ہُوئے نہیں پکڑا۔ کوئی چیز ظاہر ہونے والی ہے۔

(214) پھر، کُچھ دیر بعد، مَیں نے کہا، ''خُداوند یسُوع، اگر مَیں مارا جانے والا ہُوں، تو مُجھے بتا، اِس لِئے مَیں اِسکے بارے میں اپنے لوگوں کو نہیں بتاؤں گا۔ لیکن اگر یہ کُچھ اور ہے، تو مُجھے بتا۔'' مگر، کوئی جواب نہیں مِلا۔

(215) تقریباً آدھا گھنٹہ، یا میرا خیال ہے اِس سے کُچھ زِیادہ تھا۔ جب رُوح مُجھے چھوڑ کر چلا گیا، تو مَیں نے کہا، ''خُداوند، اگر یہی ہے کہ مَیں مارا جانے والا ہُوں، اور تیرا ساتھ میرے لِئے اِس زمین پر ختم ہو گیا ہے، اور۔ اور اب مُجھے گھر واپس جانا ہے؛ تو، اگر یہی ہے، تو یہ اچھا ہے۔ ٹھیک ہے۔ اِسلِئے؛'' میں نے کہا، ''اگر یہ ہے، تو مُجھے بتا دے۔ اور اپنی قُوّت کو واپس مُجھ پر اُنڈیل دے، پھر مَیں جان جاؤں گا مُجھے اپنے لوگوں یا کِسی کو بھی اِسکے مُتعلق نہیں بتانا ہے، کیونکہ تُو نے طے کر لیا ہے تُو مُجھے اُٹھانے والا ہے۔'' اور مَیں ......اور کُچھ بھی نہیں ہُوا۔ اور مَیں نے کُچھ دیر اِنتظار کِیا۔

(216) پھر مَیں نے کہا، ''خُداوند یسُوع، اگر اِسکا مطلب یہ نہیں ہے، اور اِس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کے پاس میرے لِئے کُچھ کرنے کو باقی ہے، اور پھر اگر یہ مُجھ پر بعد میں ظاہر کِیا جائے گا تو اپنی قُوّت بھیجیں۔'' اور اِس نے مُجھے تقریباً کمرے سے نِکال دِیا!

(217) مَیں نے اپنے آپ کو، کِسی، کونے میں پایا۔ مَیں نے سُنا کہ میری بیوی کِسی طرح دروازے کو ہِلانے کی کوشِش کر رہی تھی۔ خواب گاہ کا دروازہ بند تھا۔ اور میرے پاس بائبل، کُھلی پڑی تھی، یہ...... پڑھ رہا تھا، مُجھے نہیں یاد، لیکن میرا ایمان ہے، کہ یہ رُومیوں نوویں باب کی آخری آیت تھی۔

......دیکھو، مَیں صِیُّون میں ٹھیس لگنے کا پتھر، اور ٹھوکر کھانے کی چٹان، رکھتا ہُوں، ایک بیش

قیمتی پتھر، رکھتاہُوں، اور جواُس پر اِیمان لائے گا شرمِندہ نہ ہوگا۔

(218) اور مَیں نے سوچا،''یہ عجیب بات جومَیں پڑھ رہاہُوں۔'' کمرے میں رُوح، مُجھے ابھی تک پکڑے ہُوئے تھی! مَیں نے بائبل بند کردی اور وہاں کھڑا ہوگیا۔

(219) مَیں کھڑکی کی طرف گیا۔ تو یہ تقریباً دِن کے دس بجے کا وقت تھایا کُچھ زِیادہ۔ اور مَیں نے اپنے ہاتھ اُوپر اُٹھائے، اور مَیں نے کہا،''خُداوند خُدا، مَیں نہیں سمجھا۔ یہ دِن میرے لِئے بڑا عجیب ہے۔ اور مَیں اپنے آپ میں نہیں تھا۔''

(220) مَیں نے کہا،''خُداوند، اِس کا کیا مطلب ہے؟ اگر یہ تُو نہیں، تو مُجھے پھر سے پڑھنے دے۔'' اب، یہ لڑکپن جیسی بات لگتی ہے۔ مَیں نے بائبل اُٹھائی، اُسے کھولا۔ تو وہ پھر سے اُسی مقام سے کُھلا، پوُلس یہُودِیوں کو بتار ہا ہے کہ وہ کوشش کرتے ہیں ......رُومیوں کو بتار ہا ہے کہ یہُودی اِسے کاموں کے ذریعے قبوُل کرنے کی کوشش کرتے ہیں، مگر یہ تو اِیمان سے ہے کہ ہم اِیمان رکھیں۔

(221) ٹھیک، تب سے یہ ایک، دہشت ناک وقت ہے۔ اب آپ دیکھیں مَیں کہاں کھڑا ہُوں۔ مَیں نہیں جانتا کہ یہ کیا ہو رہا ہے۔ مَیں نہیں جانتا کہ کیا کہُوں۔

(222) مگر اب مُجھے، تقریباً اگلے، پندرہ، بیس مِنٹوں کیلئے، یہاں پر مُجھے کُچھ کہنے کی اب کوشش کرنے دیں۔ یاد رکھیں، کبھی بھی ایک بار بھی یہ رویائیں ناکام نہیں ہوئیں۔ اب مَیں کُچھ دیر کیلئے حوالہ جات کو لینے جارہاہُوں، اگرچہ آپ، مُکاشفہ دسویں باب پر غور کریں۔ اب مُجھے یہ کہنے دیں۔ اگر رویا کلام ہے، تو پھر اِسکی وضاحت صِرف کلام کے مُطابق ہی کی جانی چاہیے۔ اور پھر مَیں چاہتاہُوں کہ آپ اِسے ایک ساتھ رکھیں۔

(223) اور اب آپ جو یہاں موجُود ہیں، اور آپ جو ٹیپ پر ہیں، آپ یقیناً اِسے ایسا کہیں جیسا مَیں اِسے کہتاہُوں، کیونکہ اِسے غلط سمجھنا بہت آسان ہوسکتا ہے۔

(224) کیا آپ جلدی میں ہیں؟ [جماعت کہتی ہے،''نہیں۔'' -ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے۔ بس ......مَیں آپ کا شُکر گُزار ہُوں کہ آپ بہت شانت اور اچھے ہیں۔

اب،''ساتواں فرِشتہ......''

(225) اب، صاحبوں، (جیسے کہ یہ عنوان ہے) کیا یہ آخری وقت کا نشان ہے؟ ہم کہاں رہ

رہے ہیں؟ یہ دِن کا کونسا وقت ہے؟ جیسے کہ تھکا ہُوا پہلوان، رات کو، اُٹھ کر بتی جلا کر دیکھتا ہے کہ کیا وقت ہُوا ہے۔ میری دُعا ہے، ''خُدا، کاش ہم بتی جلائیں۔''

(226) مَیں ایک بھیانک مقام پر کھڑا ہُوں، یہ فقط آپ جانتے ہیں۔ یاد رہے، مَیں خُداوند کے نام میں آپکو بتاتا ہُوں، مَیں نے آپکو سچ بتایا ہے، اور کُچھ ظاہر ہونے والا ہے۔

(227) مَیں نہیں جانتا۔ اب، آپ جو ٹیپ، سُنتے ہیں۔ مَیں نہیں جانتا۔ مَیں تو جاننے کو کوشش کر رہا ہُوں۔ کل، جب مَیں اپنے ماند والے کمرے میں بیٹھا ہُوا تھا تو کیا ہُوا۔ مَیں نہیں کہتا کہ یہ سچ ہے؛ مگر یہ کُچھ ایسا تھا جو میرے دِل میں حرکت کر رہا تھا، جہاں مَیں فرش پر چل رہا تھا۔

(228) مُجھے۔ مُجھے تو تھوڑی دیر میں نیچے جا کر، چارلی کیساتھ باہر جانا تھا، اور اُس کیساتھ ایک دِن شکار پر جانا تھا، اِس سے پہلے کہ ہم ایک دُوسرے سے الگ ہوتے۔

(229) مَیں یہ بتا دُوں، کہ، چُونکہ مَیں مغرب کی طرف جا رہا ہُوں، تو اِس کا مطلب یہ نہیں کہ اِس ٹیبرنیکل کو چھوڑ رہا ہُوں۔ یہ کلیسیا وہ ہے جسے خُداوند خُدا نے مُجھے دِیا ہے۔ یہی میرا ہیڈکواٹر ہے۔ یہی ہے جہاں مَیں ٹھہرتا ہُوں۔ مَیں تو صِرف اُس حُکم کی تابعداری کرنے جا رہا ہُوں جو مُجھے رویا میں دِیا گیا ہے۔ میرا بیٹا بلی پال، میرا اسیکرٹری رہے گا۔ میرا دفتر ٹھیک یہی چرچ رہے گا۔ خُدا کی مدد سے، مَیں یہیں ہُونگا جب...... یہ بات پُوری ہو جائے، تاکہ سات مُہروں پر مُنادی کرُوں۔ اور کوئی بھی ٹیپ جو مَیں بناتا ہُوں، یا کوئی بھی چیز، یہاں اِس چرچ میں بنے گی۔ اور جہاں تک مَیں جانتا ہُوں، ٹھیک یہی، وہ جگہ ہے جہاں پر مَیں بڑی آزادی سے مُنادی کر سکتا ہُوں میرے لِئے دُنیا میں اِس سے بڑھ کر کوئی جگہ نہیں ہو سکتی، کیونکہ یہاں پر لوگوں کا وہ گروہ ہے جو اِیمان رکھتا ہے اور بھُوکا ہے اور مضبُوطی سے تھامے ہُوئے ہے۔ اور مُجھے یہ گھر جیسا محسُوس ہوتا ہے۔ یہی وہ مقام ہے۔ اور اگر آپ غور کریں، تو خوابوں میں بھی یہی بات کہی گئی ہے، دیکھیں، خوراک کہاں ہے۔

(230) لیکن، اب، مَیں نہیں جانتا کہ مُستقبل میں کیا ہے، مگر مَیں تو اِتنا جانتا ہُوں مُستقبل کِس کے ہاتھ میں ہے۔ یہ خاص بات ہے۔

(231) اب، اے خُدا، اگر مَیں غلط ہُوں، تو مُجھے مُعاف کرنا، اور خُداوند، میرا مُنہ بند کرنا، ہر اُس بات کیلئے جو تیری مرضی نہ ہو۔ مَیں یہ صِرف اِسلیئے کر رہا ہُوں کیونکہ خُداوند، مَیں بہت مُتاثر ہُوا ہُوں۔ اور ہونے دے کہ لوگ؛ فقط اِس مُتاثرپن کو سمجھ سکیں۔

(232) سبب یہ ہے کہ مَیں سوچتاہُوں کہ تعبیر کبھی جلدی نہیں آتی، یہ توخُدا کی حُکمرانی ہے، کیونکہ یہ میرے لِئے بائبل میں لِکھاہُوا ہے۔اور پھر اگر یہ کلام سے ہے، توپھر کلام ہی اِسکی وضاحت کرسکتا ہے۔اوراگر یہ سچ ہے، توپھر میرے بھائیو، بہنو، میرا مقصد آپکو ڈرانانہیں ہے، لیکن اچھا ہے کہ اب ہم اِحتیاط کریں۔ ہمارے لِئے یہ طے ہے...... کہ کُچھ ہونے والا ہے۔اورمَیں یہ بڑے احترام اورخُدا کے خوف کیساتھ کہتاہُوں۔اورآپ کا خیال ہے مَیں یہاں قائم رہُوں......اورآپ لوگ یہاں تک کہ مُجھے نبی مانتے ہیں؛مَیں دعویٰ نہیں کرتا۔

(233) میرے جذبات کا سبب یہ تھا۔ نہ...... گُزشتہ سال، مَیں نے کہا تھا، مَیں ......فقط مَیں نے ایک بات دیکھی، کہ قوموں میں بیداری ختم ہوگئی ہے، یا، اِس قوم میں کسی نہ کسی طرح ختم ہوگئی ہے۔''مَیں نے ایک بشارتی دورہ کیا۔ آپ میں سے بہت سے لوگ میرے ساتھ تھے۔اوہ، یہ سب ٹھیک تھا۔ ہمارااچھاوقت گُزرا، اچھی عبادتیں تھیں، بہت زیادہ لوگ تھے، مگر اِس سے نِشانے پر چوٹ نہیں لگی۔

(234) اِس سال، مَیں ایک مشنری دورہ کررہاہُوں۔ جِتنا بھی جلدی ہوسکے، مَیں افریقہ، اِنڈیا، اورپُوری دُنیا کا چکرلگانے جارہاہُوں، شایدمَیں دُوسرادورہ بھی کرسکوُں۔

(235) اگر اِس سے کام نہ ہُوا، توپھر مَیں کھانا پینا چھوڑنے جارہاہُوں، اور اِن پہاڑوں میں سے کِسی پر وہاں چڑھنے جارہاہُوں، اورتب تک وہیں ٹھہرنے جارہاہُوں جب تک خُدا جواب نہیں دیتا۔مَیں اِس طرح زِندہ نہیں رہ سکتا۔مَیں اِس طرح آگے نہیں چل سکتا۔

(236) ہوسکتا ہے یہیں پر جواب ہو۔مَیں نہیں جانتا۔''جب تک وہ مُجھے بدل نہیں دیتا؛'' کیا آپکو تین ہفتے والی رویایاد ہے،''دُھوپ میں کھڑاہُوا کلِیسیا کوکلام سُنا رہاہُوں''؟ گُزشتہ اِتوار آپ سب یہاں تھے۔ بہت سے اِتواروں سے آپ لوگ یہ ٹیپ لے رہے ہیں، اور-اور جب یہ بن رہے ہوتے ہیں آپ یہاں ہوتے ہیں، اِسلیئے آپ اِن باتوں کو جانتے ہیں۔ کیونکہ اب مَیں اُن باتوں کو لُوں گا، اورآپ نے یہ دیکھنا ہے۔فقط یہاں تک کہ ایک نُقطہ جوکہا گیاہے، ہرنمونہ اِس میں ہے، اِسلیئے اِسکی وضاحت ہونی چاہیے۔مَیں نہیں جانتا۔ اِسلیئے مَیں کہہ رہاہُوں، صاحبوں، کیا یہی ہے؟

(237) مَیں اِیمان رکھتاہُوں کہ مُکاشفہ 10 کا''ساتواں فرِشتہ'' مُکاشفہ 3:14 کے ساتویں کلِیسیائی زمانے کا پیامبر ہے۔ یادرکھیں۔اب مَیں پڑھتاہُوں۔ آپ دیکھیں جہاں سے مَیں پڑھتا

ہُوں۔ اب، یہ ساتواں فرِشتہ تھا۔ بلکہ ساتویں فرِشتہ کی آواز دینے کے زمانہ میں، جب وہ نرسِنگا پُھونکنے کو ہوگا، (ساتویں آیت) تو خُدا کا پوشِیدہ مطلب اُس خُوشخبری کے مُوافق جو اُس نے اپنے بندوں اور نبیوں کو دی تھی پُورا ہوگا۔

(238) اب، آپ غور کریں، یہ ایک فرِشتہ تھا۔ اور یہ ساتویں کلِیسیائی دَور کا فرِشتہ ہے۔ کیونکہ یہ یہاں، کہتا ہے یہ ''ساتواں فرِشتہ،'' ساتویں کلِیسیائی دَور کا ہے۔ غور کریں، اگر آپ دیکھنا چاہتے ہیں کہ یہ کون ہے...... یہ فرِشتہ کہاں ہے، تو یہ مُکاشفہ 3:14 ،مَیں ہے، ''لودِیکیہ کی کلِیسیا کا فرِشتہ۔''

(239) اب، آپکو یاد ہونا چاہیے کہ آپکو بتایا گیا تھا، فرِشتوں اور کلِیسیائی زمانوں کے بارے میں۔ اور اب، اِن میں، یہ بالکُل ٹھِیک بیٹھے گی جِن سات مُہروں پر ہم گُفتگُو کرنے جا رہے ہیں۔ اور سات مُہریں جِن پر ہم بولنے کی کوشش کر رہے ہیں، اِن کا وقت آ گیا ہے، جبکہ یہ سات مُہریں لِکھی ہُوئی ہیں۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں، کہ یہ سات مُہریں سات کلِیسیائی زمانوں کے فرِشتوں کا ظہُور ہیں؛ مگر وہاں مزِید سات مُہریں ہیں جو کِتاب کی پُشت پر ہیں، بائبل کی پُشت پر۔ غور کریں۔ ہم تھوڑی دیر بعد اِنھیں سیکھیں گے۔

(240) اب، اِس سے پہلے اِنھیں شرُوع کرُوں، کیا آپ تھک چُکے ہیں؟ کیا آپ کھڑے ہونا پسند کریں گے؟ [جماعت کہتی ہے، ''نہیں۔'' - ایڈیٹر۔] اب ذرا غور سے سُنیں۔

(241) مُکاشفہ 10:7 کا ساتواں فرِشتہ کلِیسیائی زمانے کا پیامبر ہے۔ سمجھے؟ اب غور کریں۔ ''اور اِن دِنوں میں......'' اب غور کریں۔

بلکہ ساتویں فرِشتہ کی آواز دینے کے زمانہ میں جب وہ نرسِنگا پُھونکنے کو ہوگا، تو خُدا کا پوشِیدہ مطلب پُورا ہوگا......

(242) اب، اِس پیامبر، کے پُھونکنے کے وقت، یہاں یہ ساتواں فرِشتہ اپنا پیغام لودِیکیہ کی کلِیسیا میں پُھونک رہا ہے۔ اِس کے پیغام پر غور کریں۔ اب، یہ پہلا فرِشتہ نہیں تھا، اُس کو یہ نہیں دِیا گیا تھا؛ یہ دُوسرے، تیسرے، چوتھے، پانچویں، چھٹے فرِشتے کو نہیں دِیا گیا۔ بلکہ یہ ساتواں فرِشتہ ہے جسکے پاس اِس قِسم کا پیغام تھا۔ یہ کیا تھا؟ اُس کے اِس قِسم کے پیغام پر غور کریں، ''خُدا کے سب بھیدوں کا کُھل جانا، جو کِتاب میں لِکھے ہُوئے ہیں۔'' ساتواں فرِشتہ سارے بھیدوں کو عیاں کر دیتا ہے، جو کہ اِن تنظیموں اور اِداروں سے چُھوٹ گئے تھے۔ ساتواں فرِشتہ اُن سب کو اِکٹھا کر کہ سب بھیدوں کو

عیاں کر دیتا ہے۔ بائبل ایسا ہی فرماتی ہے،''کتاب میں لکھے ہُوئے بھیدوں کو کھول دیتا ہے۔''

(243) اب آئیں کُچھ بھیدوں پر غور کرتے ہیں، اور اگر آپ لکھنا چاہتے ہیں تو لکھیں۔ پہلے، متی13 سے لُوں گا، کہ یہاں سکوفیلڈ کیا کہتی ہے۔ اگر آپ اِن میں سے کُچھ لکھنا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس سکوفیلڈ بائبل نہیں ہے۔ تو شاید آپ پڑھ سکیں جو اُسکی سوچ اِن بھیدوں کے بارے میں ہے۔ اب، گیارویں آیت میں یُوں ہے۔ اور اُس نے جواب میں اُن سے کہا اِس لِئے کہ تُم کو (اُس کے شاگردوں کو)، آسمان کی بادشاہی کے بھیدوں کی سمجھ دی گئی ہے، مگر اُن کو نہیں، مگر اُنکو نہیں دی گئی۔

(244) بھید، یہاں ہے،''یہ ہے بھید۔'' ایک بھید کلام ہے، ایک چُھپی ہُوئی سچائی جواب خُدا کی طرف سے عیاں ہُوئی ہے، مگر (جو کہ) ایک مافُوق اُلفطرت عنصر ہے جو مُکاشفہ کے باوجُود بھی رہتا ہے۔ عظیم تر بھید اور بڑے بھید ہیں:

(245) نمبر ایک، آسمان کی بادشاہی کا بھید۔ ایک یہ ہے جسکے بارے میں ہم بات کر رہے ہیں۔13، متی13:3 تا50۔

(246) اب، دُوسرا بھید اِسرائیل کے اندھے پن کا بھید ہے اِس زمانے میں۔ رُومیوں 25:11، متن کیساتھ۔

(247) تیسرا، تیسرا بھید زِندہ مُقدسین کے بدل جانے کا بھید اِس زمانے کے اِختتام پر۔ پہلا کُرنتھیوں15، اور اِسی طرح تھِسلُنیکیوں4:14 تا17۔

(248) چوتھا بھید، نئے عہد کی کلِیسیا یہُودیوں اور غیر قوموں کو مِلا کر ایک بدن بنی ہے۔ اِفسیوں6:19، کُلسّیِوں4:3، اِفسیوں3:1 تا11، رُومیوں16:25۔

(249) پانچواں بھید کلِیسیا کا مسیح کی دُلہن ہونا ہے۔ اِفسیوں5:28 تا32۔

(250) چھٹا بھید زِندہ مسیح کا ہے، کہ کل، اور آج، بلکہ ابدتک یکساں ہے۔ کُلسّیِوں2:20، اور عِبرانیوں13:8، اور اِسطرح بہت سے مقامات پر۔

(251) ساتواں بھید خُدا کا ہے، مسیح کے بدن میں الوہیت کی ساری معموری کا مُجسّم ہونا ہے، جس میں ساری اِلٰہی حِکمت ہے۔ اور اِنسان کی دینداری کو بحال کرنا ہے۔

(252) نواں بھید گُناہ کا بھید ہے، جو دُوسرے تھِسلُنیکیوں میں، اور وغیرہ وغیرہ میں پایا

جاتا ہے۔

(253) دسواں بھید مُکاشفہ 20:1 کے سات سِتاروں کا ہے۔ ہم اُسکے وسیلے ہیں،'' سات کلیسیاؤں کے سات سِتارے، سات پیامبر ہیں،'' اور وغیرہ وغیرہ۔

(254) اور گیارہواں بھید بابل کا بھید ہے، وہ کسبی۔ مُکاشفہ 5:17 تا 7۔

(255) یہ کُچھ بھید ہیں جو اِس فرِشتے نے کھولنے ہیں، سارے ''بھید'' خُدا کے سارے بھید۔ اور دُوسرے:

(256) مَیں یہ بڑے ادب سے کہہ سکتا ہُوں، مَیں اپنا حوالہ نہیں دے رہا، بلکہ مَیں تو خُدا کے فرِشتے کا حوالا دے رہا ہُوں۔

(257) سانپ کی نسل، جو کہ اِن تمام سالوں میں چُھپا ہُوا بھید تھا۔

(258) فضل نے، سب کُچھ کھول دِیا؛ نہ کہ رُسوائی نے، بلکہ سچائی نے، حقیقی فضل نے۔

(259) جلتا ہُوا دوزخ، ابدی نہیں ہے۔ آپ کروڑوں سال جلتے رہیں گے۔ مگر، کوئی بھی چیز جو ابدی تھی، اُسکا کوئی بھی شرُوع یا آخر کبھی نہیں تھا، اور دوزخ تو بنایا گیا تھا۔ یہ سارے بھید ہیں!

(260) رُوحُ القُدس کے بپتِسمے کا بھید، بغیر کِسی احساس کے، بلکہ مسِیح کی شخصیت آپ میں ویسے ہی کام کرے گی جیسے اُس نے کِئے تھے۔

(261) پانی کے بپتِسمے کا بھید۔ جبکہ، اِنتہائی تثلیث پسندوں نے اِسے ''باپ، بیٹے، رُوحُ القُدس'' کے اِلقاب میں بدل ڈالا تھا۔ اور الوہیت کا بھید ''یسُوع مسِیح'' کے نام میں بپتِسمے سے پُورا ہوتا ہے، جو کہ مُکاشفہ کی کِتاب کے مُطابق، کلِیسیا کو اِس وقت قبُول کرنا تھا۔ یہ کُچھ بھید ہیں۔

(262) وہ آگ کا سُتون واپس آ رہا ہے۔ آمِین! یہی بات ہے جِسکو ہونا ہے، اور ہم یہ دیکھتے ہیں۔ اوہ، ہم کیسے، کِتنے بھیدوں کو گِنواتے جائیں!

(263) اُسی آگ کے سُتون کو دیکھ رہے ہیں جِس نے بنی اِسرائیل کی رہنمائی کی، وہی جِس نے ساؤل کو دمِشق کی راہ پر گرا دِیا! اور وہی اپنی اُسی قُوّت کے ساتھ آ رہا ہے، اور اُن ہی کاموں کو کر رہا ہے، اور اُسی کلام کو ظاہر کر رہا ہے، اور بائبل کے لفظ بہ لفظ کیساتھ کھڑا ہے!

(264) نرسِنگا پُھونکنے کا مطلب ہے، ''خُوشخبری'' کا نرسِنگا۔ اور بائبل میں نرسنگا پُھونکنے کا مطلب ہے، ''کلامِ مُقدّس کی لڑائی کیلئے تیار ہو جاؤ۔'' کیا آپ لِکھ رہے ہیں؟

کلامِ مُقدس کی جنگ!

(265) پوُلُس نے کہا، اگر آپ اِسے لِکھنا چاہتے ہیں تو یہ، پہلا کُرِنتھِیوں 8:14 میں ہے۔ پوُلُس کہتا ہے، ''اگر تُرہی کی آواز صاف نہ ہو، تو کون لڑائی کے لِئے تیاری کرے گا؟'' اور اگر اُسکی آواز کلام سے نہ ہو، ایک ثابت شُدہ - ایک ثابت شُدہ خُدا کے کلام سے ظاہر نہ ہو، تو کیسے ہم جانیں گے کہ ہم آخری وقت میں ہیں؟

(266) اگر یہ کہتا ہے کہ وہ اِیمان رکھتے ہیں کہ یسُوع مسیح کل، آج، بلکہ ابدتک یکساں ہے۔ مگر اُس کے عجیب کاموں اور نشانوں کا اِنکار کرتے ہوں جبکہ فطرت کی ساری سلطنت اُس پر اِیمان رکھتی ہو، اور ساری کلِیسیا اِسکے ذریعے اُس پر اِیمان رکھتی ہو، تو ہم کیسے جانیں گے کہ کیسے تیار ہوں؟

(267) کوئی چارٹ کیساتھ آیا اور اِسکا پوُرا نقشہ بنایا؛ اور پھر کوئی دُوسرا آیا، دُوسری بات، اور اِس سب کا نقشہ مُختلف بنایا۔ اور کوئی آتا ہے اور بولتا ہے یہ یہ ہے، اِس پر آجاؤ۔ اور دُوسروں نے کِتابیں لِکھیں، اور وغیرہ وغیرہ۔

(268) مگر، خُدا اپنی جی اُٹھنے کی قدرت کیساتھ آیا! اور کون ہے جو اِس کے خلاف بولے گا؟ اگر یسُوع مسیح کل، اور آج، بلکہ ابدتک یکساں ہے، تو وہ وہی کرتا ہے جو اُس نے کل اور آج بلکہ ابدتک یکساں ہوتے ہُوئے کِیا۔ یہی کُچھ اِس فرِشتے نے کرنا ہے، اُن بھیدوں کو لیکر کھولنا ہے جو لوگ نہیں جان سکے۔

(269) غور کریں، اگر اِس کی آواز صاف کلامِ مُقدس کے مُطابق نہیں، تو کون اپنے آپکو تیار کرسکتا ہے؟ لیکن، کیا آپ نے، اُس نرسنگے پر غور کِیا، کہ ہر ایک اُن زمانوں میں سے، کلِیسیا میں آرہا ہے، جیسا کہ مَیں نے آپکو بتایا تھا کہ نرسِنگا پُھونکا گیا اور مُہر کھولی گئی۔ اور ایک نرسنگے کا مطلب ہے جنگ۔ اگر یہ کلام کے مُطابق نہیں بولتا تو، پھر اِسکے بارے میں کیا ہے؟ لیکن میں آپکو یاد دِلاتا ہُوں۔ اب اِس کو حکومت دینا۔

(270) دھیان دیں، ہر ایک کلِیسیائی زمانے کا ایک پیامبر ہے۔ ہم یہ جانتے ہیں۔ پوُلُس پہلا پیامبر تھا۔ اور جب پہلا نرسِنگا پُھونکا گیا، تو پہلی مُہر کھولی گئی۔ جیسا کہ ہم پاتے ہیں، کہ پوُلُس پہلا پیامبر تھا۔ اور اُس نے کیا کِیا؟ جنگ کا اعلان کِیا (کِس لِئے؟) اُس آرتھوڈکس چرچ کیلئے، جو مسِیحانہ نشان پر یقین نہیں رکھتا تھا جو یسُوع نے اُنھیں دِکھائے تھے۔ اُنھیں، کیوں یہ سب جاننا چاہیے

تھا۔ اُنھیں اُسکو جاننا چاہیے تھا۔

(271) یاد رکھیں، پولُس زمانے کے اِختتام پر آتا ہے۔ سارے پیامبر زمانے کے اِختتام پر آتے ہیں۔ یہ آخری وقت ہے، جب یہ- یہ چیزیں لائی جاتی ہیں۔

(272) پولُس، کلام کو جانتے ہُوئے، اور یہ جانتے ہُوئے کہ یسُوع ہی مسِیحا تھا، اُس نے جگہ بہ جگہ کلام کیساتھ اُن عِبادت خانوں کو للکارا، اور اُن میں سے ہر ایک نے اُسے باہر نِکال دِیا۔ جب تک آخِر کار اُس نے اپنے پاؤں کی مٹی نہ جھاڑ دی اور غیر اقوام کی جانب چلا گیا۔ یہ کیا تھا؟ نرسِنگے کی آواز؛ ایک فرِشتہ، یعنی پیامبر، کلام کیساتھ کھڑا رہا! اوہ، میرے خُدایا! اب آپ اِسے نظر انداز مت کریں۔ یہ کلام ہے! اور پولُس، نے خالص خُدا کے کلام کی ترجمانی کرتے ہُوئے اُن میں سے ہر ایک عِبادت خانے کو للکارا۔ اُس نے اپنی جان کی بازی لگا دی۔

(273) ہم ارئنیس تک کیسے جا سکے، جو کہ، اگلے کلِیسیائی زمانے کا پیامبر ہے!

(274) اور اِس سے اگلے کلِیسیائی زمانے کا پیامبر، سینٹ مارٹن ہے، جب اُنھوں نے نیکلیوں کی تعلیم کو لینا شرُوع کِیا، یا اُن میں آنے لگی۔ تو اُنھوں نے اُس زمانے کو للکارا۔ سینٹ مارٹن نے اپنے زمانے کو للکارا۔

(275) اور پھر پانچویں پیامبر، لوتھر نے، کیتھولک کلِیسیا کو، خُدا کے کیساتھ للکارا، ''کہ راستباز اِیمان سے جیتا رہے گا،'' اُس نے کہا، ''یہ سچ مُچ مسِیح کا بدن نہیں ہے؛'' اور اُس نے عشائے ربّانی کو زمین پر پھینک دِیا، اور چلا گیا اور اُس کیتھولک کلِیسیا کے چیتھڑے اُڑا دیئے۔ اُس نرسِنگے نے ٹھیک آواز نِکالی۔ یہ ٹھیک ہے نا؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔]

(276) اینگلیکن کلِیسیا کے دِنوں میں جان ویسلی اُٹھا، ''کیونکہ،'' اُنھوں نے کہا، ''اب بیداری لانے کا کوئی سبب نہیں ہے،'' اور یہ بات بیج تک پہنچی۔ مگر جب ویسلی فضل کے دُوسرے کام تقدیس، کے پیغام کیساتھ اُٹھ کھڑا ہُوا، تو اُس نے اِنجیل کے نرسِنگے سے اینگلیکن چرچ کے چیتھڑے اُڑا دیئے، جنگ کے لِئے تیار ہونا۔ بالکل ٹھیک۔ اُس نے یہی کِیا۔

(277) اب ہم لودیکیہ کے زمانے میں ہیں، جبکہ وہ لوتھر سے منظّم ہو گئے ہیں؛ میتھوڈِسٹ، بپٹِسٹ، پریسبیٹیرین، لوتھرن، اور پنتی کاسٹل۔ اور ہم ایک نبی کے آنے کی راہ دیکھ رہے ہیں، کہ آ کر اِس زمانے کے چیتھڑے اُڑا دے۔ اور اِنھیں اُن کے گُناہ سے واپس پھیر لائے۔

(278) اب، اگر اِن زمانوں میں یہی رُجحان رہا ہے، تو کیا خُدا اِس زمانے میں اپنا رُجحان بدل ڈالے گا؟ [جماعت کہتی ہے، ''نہیں۔'' -ایڈیٹر۔] وہ اِسے نہیں بدل سکتا۔ اُسے اپنی چال جاری رکھنی ہے۔

(279) اور یاد رکھیں، یہ پیامبر ساتواں فرِشتہ تھا، اور اُس نے سارے بھیدوں کو لیکر اُنھیں اِکھٹا کرنا تھا۔ غور کریں، ساتویں فرِشتے کو لودِیکیہ کی، دولت مند کلِیسیا کے چیتھڑے اُڑانے تھے۔ '''مَیں دولت مند ہُوں اور مال دار ہو گیا ہُوں اور کسی چیز کا محتاج نہیں ہُوں۔''' اُس نے کہا، ''تو کمبخت خوار، غرِیب، اندھا، ننگا ہے اور یہ جانتا نہیں۔'' یہی اُس کا پیغام تھا۔

(280) اے خُدا، ہمارے لِئے ایک نڈر نبی خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ کیساتھ بھیج، خُدا کا ثابت شُدہ کلام اُسکے وسیلے آئے اور یہ ثابت ہو کہ وہ خُدا کی طرف سے بھیجا گیا ہے۔ اور پھر جب وہ آتا ہے تو پھر وہ اُن زمانوں کو للکارتا ہے۔ بالکُل یہی کرے گا۔ وہ لودِیکیہ کی کلِیسیا کو اپنے خلاف کرے گا۔ یقیناً، وہ ایسا ہی کرے گا۔ جو اُنھوں نے دُوسرے ہر ایک زمانے میں کِیا۔ وہ اِس زمانے میں نہیں بدلے گا۔ اُسے یکساں رہنا ہے۔

(281) اب لودِیکیہ کی کلِیسیا پر دھیان دیں، پیامبر لودِیکیہ کا (اِختتام کرتا ہے)، ساتواں فرِشتہ، تمام بھیدوں کو کھول ڈالے گا جو کہ پچھلی جنگوں میں کھو گئے تھے، جو سچائی کیلئے لڑی گئیں تھیں۔

(282) لوتھر کھڑا ہُوا، مگر اُس کے پاس پُوری سچائی نہیں تھی۔ اُس کے پاس فقط راست بازی تھی۔ یہ دُرست ہے۔

(283) پھر دُوسرا پیامبر آیا، جِسکا نام جان ویسلی تھا، تقدِیس کیساتھ آیا۔ اُس کے پاس یہ نہیں تھا۔ بائبل کہتی ہے، فلِدلفیہ کی کلِیسیا!

(284) پھر رُوحُ القُدس کے بپتِسمہ کے ساتھ لودِیکیہ کی کلِیسیا کا زمانہ آتا ہے۔ مگر اُنھوں نے سب کی کھچڑی بنا دی، اور رسُوم و رواج میں واپس چلے گئے جیسے اُنھوں نے پہلے کِیا تھا۔

(285) جب، ''اُسے الفا اور اُومیگا کی طرح دیکھا جاتا ہے،'' تو پھر اُس ایک ہاتھ ایک سِرے پر، اور دُوسرا ہاتھ دُوسرے سِرے پر ہوتا ہے، ''اول اور آخر۔'' اُس کا رُوحُ القُدس پنِتکوست کے دِن اُترا اور اُس گروہ کو بھر دِیا۔

(286) جب تارِیکی کا زمانہ آیا، تو کلِیسیا آہستہ آہستہ باہر نِکل گئی۔ سات سونے کے چراغدان،

اور سات کلیسیائی زمانے، آخری والا اُس سے بہت زِیادہ دُور تھا۔ وہ ایک تھا...... کیتھولک کلیسیا، کا تارِیک دَور تقریباً ایک ہزار سالوں پر مُشتمل تھا۔

(287) لوتھر نے اگلی روشنی لانا شرُوع کی۔ کلام کے کُچھ قرِیب، اگلی روشنی، اُس سے تھوڑی اور قرِیب آئی۔

(288) اگلی روشنی، لو دِیکھو ہے۔ جو پھر واپس آ گئی جِس طرح پہلے مقام پر تھی، اُسی مِلاوٹ میں ٹھیک چلی گئی جو اُس نے پہلے مقام پر کی تھی۔ کیا آپ سمجھ نہیں پا رہے کہ میرا کیا مطلب ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''۔ ایڈیٹر۔]

(289) اب غور کریں۔ بہت زِیادہ سچائی کھو چُکی ہے، (کیوں؟) کیونکہ بہتوں نے سچائی پر سمجھوتہ کر لیا۔ لیکن ساتویں فرِشتے نے بالکُل سمجھوتہ نہ کِیا۔ اُس نے سب کُچھ جو کھو گیا، اُن کو اِکٹھا کِیا۔ اور اُس کے آواز دینے میں، ''خُدا کا سارا پوشِیدہ مطلب ختم ہونا چاہیے۔'' اوہ! خُدا، اُسے بھیج۔ سارے پوشِیدہ بھید کُھل گئے، جب اُس پر یہ ظاہر کِیا گیا۔ کِس کے ذریعے؟ اگر یہ پوشِیدہ بھید ہیں، تو پھر اُس آدمی کو نبی ہی ہونا ہوگا۔ اور کیا ابھی ہم نے نہیں دیکھا کہ جو نبی آخری دِنوں میں آئے گا، کیا وہ عظیم ایلیاہ ہوگا جِس کی ہم راہ دیکھ رہے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''۔ ایڈیٹر۔] کیونکہ یہ بھید جو علمِ الٰہیات والوں سے چُھپے رہے، یہ خُدا کے ذریعے؛ ضرور ہی کھولے جائیں گے۔ اور کلام صِرف نبی کے پاس آتا ہے۔ [''آمین۔''] اور ہم یہ جانتے ہیں۔ جیسے کہ نبُوّت کی گئی ہے کہ، وہ دُوسرا ایلیاہ ہوگا۔ اوہ، میرے خُدایا! وہ پیغام جو۔ جو وہ لائے گا، وہ سارے بھید، اور باقی سب باتیں ہونگی۔

(290) ہمارا پانی کا بپتِسمہ۔ سب غلط ملط ہو گیا تھا۔ یہ سچ ہے۔ ایک چِھڑکاؤ کرتا ہے؛ ایک پانی اُنڈیلتا ہے۔ ایک ''باپ، بیٹے، رُوحُ القُدس'' میں لیتا ہے۔ اور ایک یہ لیتا ہے۔ ایک تین مرتبہ بپتِسمہ دیتا ہے، مُنہ آگے کر کے؛ ایک، خُدا کے نام ''باپ پر،'' دُوسرا ایک خُدا کے نام ''بیٹے پر،'' اور ایک دُوسرا خُدا کے نام ''رُوحُ القُدس پر،'' اور دُوسرا ایک کہتا ہے، ''آپ غلط ہیں۔ اُسے پیچھے کی طرف تین مرتبہ، بپتِسمہ لینا تھا۔'' اور، اوہ، یہ کِتنا غلط ملط ہے!

(291) مگر ہر مرتبہ ایک ہی چیز آتی ہے، کہ ایک ہی خُدا ہے، اور اُس کا نام یسُوع مسِیح ہے۔ ''کیونکہ آسمان کے تلے کوئی دُوسرا نام نہیں ہے جِسکے وسیلے آدمی نجات پا سکیں۔'' بائبل مُقدس کا کوئی بھی حوالہ ایسا نہیں ہے، جہاں پر کبھی بھی کِسی نے یسُوع مسِیح کے نام کے علاوہ کِسی کو بپتِسمہ دِیا ہو۔

یسُوع مسیح کی کلِیسیا یا نئ کلِیسیا نے کبھی بھی ایسا نہیں کِیا، جیسے پانی اُنڈیلنا، یا چھڑکاؤ کرنا یا وغیرہ وغیرہ۔ ایک بار بھی یہ رسم ادا نہیں کی گئی کہ مَیں تُجھے ''باپ، بیٹے، اور رُوحُ القُدس کے نام میں بپتسمہ دیتا ہُوں۔'' یہ عقِیدے اور چیزیں ہیں۔

(292) اور سچائی کی اُس جنگ، جو باتیں رہ گئی تھیں، خُدا فرماتا ہے کہ وہ باتیں آخری دِنوں میں بحال کی جائیں گی۔ خُداوند فرماتا ہے، ''مَیں بحال کرُونگا۔'' زِیادہ عرصہ نہیں ہُوا، کہ ہم نے اِسے، شجرِ دُلہن میں دیکھا تھا۔ یہ ایک نبی کے ذریعے ہوگا۔ بائبل کہتی ہے کہ اُسے یہاں ہی ہونا ہے۔ یہ سچ ہے۔ ملاکی 4، کہتا ہے کہ وہ یہیں ہوگا، اور ہم اِیمان رکھتے ہیں کہ وہ ہوگا۔ ہم اُس کی راہ تک رہے ہیں۔ اور ہم اُسکے ظہُور کی راہ دیکھ رہے ہیں، اور ہم خُدا کے کلام کو پُورا ہوتے ہُوئے دیکھیں گے۔

(293) تھوڑے ہی ہونگے جو اِسے سمجھیں گے۔ ''جیسا کہ نوح کے دِنوں میں تھا، ویسا ہی ابنِ آدم کی آمد پر ہوگا۔'' کِتنے بچے تھے؟ پانچ جانیں ......لُوط کے دِنوں میں، دراصل تین بچے تھے۔ بیوی نے آغاز تو کِیا، مگر کھوگئی۔ ''ایسا ہی ابنِ آدم کی آمد پر ہوگا۔'' تبدیلی کے وقت پر؛ بہت ہی کم بچیں گے، کلِیسیا کا اُٹھالیا جانا، بھیدوں میں سے ایک بھید ہے۔ جیسے کہ لُوط نِکلا تھا، جیسے کہ لُوط باہر نِکل گیا تھا؛ نوح نِکل گیا تھا؛ تو اِس طرح کلِیسیا بھی اُوپر اُٹھالی جائیگی۔ ایک اندر گیا؛ اور ایک باہر گیا؛ اور ایک اُوپر کو جاتا ہے۔ سمجھے؟ یہ بالکل، کامل ہے۔

(294) کلام آتا ہے، ''وہ کِتاب جو اندر سے لِکھی ہُوئی ہے،'' تب پُوری ہوتی ہے جب یہ سارے بھید بتادیئے جاتے ہیں۔ اب، مَیں اِسے پھر سے پڑھ دیتا ہُوں، تاکہ آپ پُریقین ہوجائیں۔ اب غور کریں۔ بلکہ ساتویں فرِشتے کی آواز دینے کے زمانے میں (آخری فرِشتہ)، جب وہ نرسِنگا پُھونکنے کو ہوگا تو خُدا کا پوشِیدہ مطلب پُورا ہوگا،......

(295) اب، ''خُدا کا بھید،'' کیا ہے اُن میں سے ایک یہ ہے؟ پولُس نے، پہلے تیمُتھیُس 3 میں کہا ہے، مَیں اِیمان رکھتا ہُوں کہ، یہ کہا تھا، ''اِس میں کلام نہیں کہ دین داری کا بھید بڑا ہے: یعنی خُدا جو جِسم میں ظاہر ہُوا (ہم نے اُسے دیکھا، ہم نے اُسے چُھوا)، جلال میں اُٹھایا گیا، فرِشتوں نے گواہی دی، زمین پر ظاہر کِیا گیا۔'' کہ وہ خُدا تھا! یقیناً، یہ ایک بڑا بھید ہے، لیکن یہ سب کُچھ سمجھا دِیا گیا ہے۔ ''باپ، بیٹا، اور رُوحُ القُدس،'' تین خُدا نہیں ہیں؛ بلکہ، ایک خُدا کے تین دفاتر ہیں۔ موسیٰ کے وقت، باپ؛ مسیح کے وقت، بیٹا؛ اور اِس وقت میں، رُوحُ القُدس کی صُورت میں۔ ایک ہی خُدا کے

تین زمانے ہیں؛ نہ کہ تین خُدا ہیں۔اب بھید کُھل چُکا ہے۔بائبل فرماتی ہے یہ ہونا ہی ہے۔ جب سے......

(296) کسی دِن مَیں نے دیکھا، جہاں سائنس میرے خِلاف نُکتہ چینی کرنے کی کوشش کررہی تھی، جب مَیں نے کہا جووہ اکثر کہتے ہیں،''کوئی شخص ایمان رکھتا ہے کہ حوّا نے ایک سیب کھایا تھا!'' آپ نے اُس دِن بڑے بڑے اِلفاظ میں اخبار میں دیکھا ہوگا، کہ سائنس کہتی ہے،''حوّا نے خوبانی کھائی تھی۔'' بکواس ہے،کیا-کیا یہ اُسے بہکائے گی؟[جماعت کہتی ہے،''نہیں۔''-ایڈیٹر۔] بالکل نہیں۔دیکھیں؟ وہ فقط...... یہ تو فقط وہ تھا جو قائن نے سوچا تھا،آپ جانتے ہیں،اوروہ چیز واپس لیکرآیا،مگر خُدا نے اُسکی قُربانی کوقبُول نہ کیا۔اور ہابل جوراست باز تھا،اُس پر ظاہر کیا گیا،''کہ وہ خُون تھا،''اوروہ خُون لیکرآیا۔اوہ خُدایا،یہ کلیسیا اور یہ زمانہ جس میں ہم رہ رہے ہیں!

(297) ''وہ کِتاب جواندر سے لکھی گئی ہے''وہ تب مُکمل ہوجاتی ہے جب اِس فرِشتے کا اِختتام ہوتا ہے،(اب مہربانی سے اِسے سمجھیں)،جب ساتویں فرِشتے کا پیغام پُورا ہوجاتا ہے؛پھر الوہیت کا بھید،سانپ کی نسل کا بھید،اور باقی سب بھیداورسب باتیں۔

(298)ابدی بیٹے کے بارے میں، وہ بات کرتے ہیں۔وہ کس طرح ابدی بیٹا ہوسکتا ہے، جبکہ ابدیت کا نہ شرُوع ہے نہ اِختتام ہے؛ اور بیٹا ایک ایسی چیز ہے جو پیدا کی گئی؟ اِس میں کیا سمجھداری ہے؟

(299) کیسے ابدی دوزخ ہوسکتا ہے،جبکہ دوزخ بنایا گیا ہے؟مَیں جلتے ہُوئے دوزخ کا یقین کرتا ہُوں، بائبل ایسا ہی کہتی ہے۔مگر اِسے ختم ہونا ہے۔بائبل کہتی ہے،''مُبارک ہے وہ جس کا دُوسری موت میں کوئی حصہ نہیں۔'' سمجھے؟ دیکھیں،آپ پر دُوسری موت کا کوئی اِختیار نہ ہوگا۔پہلی جسمانی ہے۔اور دُوسری رُوحانی موت ہے، جہاں سب کُچھ ختم ہوجاتا ہے۔''جو جان گُناہ کرتی ہے، وہ جان مرے گی۔'' آپ اپنے گُناہوں کی سزاپائیں گے،ہوسکتا ہے سینکڑوں سال،یاہزاروں سالوں تک۔مگر کوئی ابدی دوزخ نہیں ہے،کیونکہ بائبل کہتی ہے دوزخ تخلِیق کیا گیا ہے۔یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ تخلِیق کی ہُوئی چیز ابدی ہو؟اگر کہیں کُچھ تھا......تو بائبل کہتی ہے،کہ دوزخ اِبلیس اوراُسکے فرِشتوں کیلئے تیار کیا گیا ہے۔''اور پھر،یہ تخلِیق کیا گیا ہے،تو یہ کیسے ابدی ہوسکتا ہے۔کیونکہ ابدی،ابدی چیز کا نہ کوئی شرُوع تھا نہ ہی اِختتام ہے۔

(300) اِس طرح سے ہم کبھی بھی نہیں مر سکتے، ہم ہمیشہ سے تھے۔ہم خُدا کا حصّہ ہیں، خُدا کی نسل ہیں، اور فقط وہی ایک ہے جو ابدی ہے۔[بھائی برنہم تین مرتبہ پُلپٹ کو بجاتے ہیں-ایڈیٹر۔] آمین۔آپ مر نہیں سکتے کیونکہ خُدا مر نہیں سکتا، اِسلیئے آپ اُسکے ساتھ، ابدی ہیں۔آمین! اُسے آنے دیں! ہللّو یاہ! کُچھ بھی ہو مگر ایک طرح سے، اِس بیماری کے گھر سے تھک گئے ہیں۔

(301) غور کریں، ''کِتاب لِکھی ہُوئی ہے،'' یہ فرِشتہ تمام کھوئے بھیدوں کو کھولتا ہے جِس کے لِئے اُنھوں نے جنگ لڑی، لوتھر لڑا، اور ویسلی لڑا، اور پنتی کاسٹل لڑے۔بائبل کہتی ہے، ''مگر ایک آرہا ہے،'' ''اُس کے آواز دینے کے زمانے میں، سارے بھید......'' وحدانیت والے یسُوع کے نام پر چلے گئے؛ تثلیث والے باپ، بیٹے، رُوح القُدس پر چلے گئے، جیسا کہ اُنھوں نے نائسیا کونسل پر کِیا، وہی کُچھ کِیا۔یہ دونوں ہی غلط تھے۔مگر، اب، سڑک کے بیچ کلامِ مُقدس کی سچائی پڑی ہُوئی ہے۔آپ دیکھیں کہ ہم کہاں ہیں؟ خُداوند کا فرِشتہ!

(302) غور کریں مُکاشفہ 1:5۔اب اِسے سُنیں۔

اور جو تخت پر بیٹھا تھا مَیں نے اُس کے دہنے ہاتھ میں ایک کِتاب دیکھی جو اندر سے لِکھی ہُوئی تھی (اندر کی طرف سے لِکھی ہُوئی تھی) اور باہر کی طرف سے بھی لِکھی ہُوئی تھی، اور اُسے سات مُہریں لگا کر بند کِیا گیا تھا۔

(303) اب، لِکھائی کتاب کے اندر ہے۔مگر پیچھے کی جانب سات مُہریں ہیں، اُسکی پچھلی جانب، یہ کِتاب میں نہیں لِکھا۔اب یہ مُکاشفہ دینے والا یُوحنا سے، بات کر رہا ہے۔اب، یاد رکھیں، یہ کِتاب میں لِکھا ہُوا نہیں۔''اور ساتویں فرِشتے کے آواز دینے کے زمانے میں، سارے بھید جو اندر کی طرف لِکھے ہُوئے ہیں کُھل جانے چاہئیں۔'' اِس کی فِکر اُسی زمانے میں کی جانی چاہیے۔اب کیا آپ سمجھ رہے ہیں میرا کیا مطلب ہے؟[جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] کیا آپ میری بات سمجھ رہے ہیں؟[''آمین۔''] تب یہ وقت ہوگا کہ مُکاشفہ کی سات آوازوں کو آشکارا کِیا جائے۔جب کِتاب ختم ہوگی تو پھر صرف ایک ہی چیز بچتی ہے، اور وہ ہیں سات گرجوں کی بھید بھری آوازیں جو کہ کِتاب کی پچھلی جانب لِکھی ہیں۔جِن کو لِکھنے کیلئے یُوحنا کو منع کر دِیا گیا تھا۔مَیں اِسے پڑھنا چاہتا ہُوں۔اور پھر مَیں نے ایک اور زورآور فرِشتہ کو بادل اُوڑھے ہُوئے آسمان سے اُترتے دیکھا، اُس کے سر پر دھنک تھی اور اُسکا چہرہ آفتاب کی مانند تھا......اور اُس کے پاؤں کے ستُون کی مانند تھے:

اور اُس کے ہاتھ میں ایک چھوٹی سی کُھلی ہُوئی کِتاب تھی:......(سمجھے اب اِسے دیکھیں)

......اُس نے اپنا دہنا پاؤں تو سمُندر پر رکھا اور بایاں خشکی پر،......بایاں پاؤں زمین پر رکھا،

اور ایسی بڑی آواز سے چِلایا جیسے ببر دھاڑتا ہے: اور جب وہ چِلایا تو گرج کی سات آوازیں سُنائی دیں۔(غور کریں۔)

اور جب گرج کی ساتوں آوازیں سُنائی دے چُکیں تو مَیں نے لکھنے کا اِرادہ کِیا:......

(304) تب وہاں کُچھ کہا گیا تھا۔ یہ صِرف شور ہی نہیں تھا۔ بلکہ کُچھ کہا گیا تھا۔ اُس نے لکھنے کا اِرادہ کِیا۔

......اور مَیں نے آسمان سے یہ آواز سُنی جو مُجھ سے کہہ رہی تھی،......

(305) غور کریں آوازیں، اور گرجیں کہاں تھیں۔ آسمان پر نہیں؛ زمین پر تھیں! گرج کی آوازیں آسمان پر کبھی نہیں ہُوئیں۔ یہ زمین پر ہُوئیں۔

......تو مَیں نے لکھنے کا اِرادہ کِیا: جب مَیں نے آسمان سے یہ آواز سُنی جو مُجھ سے کہہ رہی تھی مُہر کر کے (Capital S-e-a-l)، جو باتیں گرج کی اِن سات آوازوں سے سُنی ہیں اُن پر مُہر کر دے، اور اُن کو مت لِکھ۔

(306) یہ پچھلی جانب ہے، جب یہ کِتاب پُوری ہو گئی۔ اُس نے یہ نہیں کہا،''سامنے کی جانب۔'' اُس نے کہا،''پچھلی جانب،'' جب یہ سب کُچھ، ہو کر پُورا ہو گیا۔ تو پھر، یہ سات گرج کی آوازیں ہی ایک ایسی چیز ہیں جو کِتاب پر ہیں، مگر ظاہر نہیں ہُوئیں۔ یہاں تک کہ یہ کِتاب میں لِکھی ہی نہیں گئیں۔

(307) اوہ، میرے خُدایا! میری خواہش یہ ہے کہ مَیں اِسے جان سکتا، تا کہ لوگ اِسے اچھی طرح دیکھ سکتے......ناکام مت ہوں۔ مت ناکام ہوں۔ مہربانی سے اِس مرتبہ ناکام مت ہوں۔ مَیں آپ سے الگ ہونے کو ہُوں۔ مت ناکام ہوں۔ اگر کبھی آپ نے سُنا ہو، تو سُنیے!

(308) یہ مُہریں کِتاب کی پچھلی جانب ہیں،''اور ساتویں فرِشتے کی آواز دینے کے زمانے میں، سارے بھید جو کِتاب میں لکھے ہیں پُورے ہو جاتے ہیں۔'' اور جلد ہی وہ کِتاب جو کُھلی تھی، اور اندر سے لِکھی ہُوئی تھی، بند ہو گئی،''اور خُدا کے بھید مُکمل ہو گئے۔'' اور یہ خُدا کے بھید ہیں: کلِیسیا کا جانا، اور دُوسری سب چیزیں۔''بھید کُھل چُکے ہیں۔'' جب وہ ساتواں فرِشتہ آواز دیتا ہے، تو سارے

بھید کُھل جاتے ہیں۔ جو جو ہے اُسے وہی رہنے دو، یہ جو کُچھ بھی ہو۔مگر خُدا کا کلام ناکام نہیں ہوسکتا۔ اور اُس نے کہا:

بلکہ ساتویں فرِشتے کی آواز دینے کے زمانہ میں جب وہ نرسِنگا پُھونکنے کو ہوگا تو خُدا کا پوشیدہ مطلب اُس خُوشخبری کے موافق جو اُس نے اپنے بندوں نبیوں کو دی تھی پورا ہوگا۔

(309) یہ ساری باتیں، اوہ، جیسے روم ایک-ایک کسبی ہونے کے ناطے، اور پھر سارے پروٹسٹنٹ چرچز، تنظیمیں بن کر اُسکے پیچھے منظّم ہوجاتی ہیں، اور اُس کی کسبیاں بن جاتی ہیں۔ دیکھیں؟ تمام وہ بھید، جو نبیوں نے بولے تھے، اِس آخری وقت میں آشکارا ہوجائیں گے۔

(310) اور جب یہ ساتواں فرِشتہ لودِیکیہ کے زمانے میں کھڑا ہوتا ہے اور سچائی کا نرسِنگا پُھونکنا شرُوع کرتا ہے، چُونکہ یہ مُخالفت میں ہوگا، اِس لِئے وہ اِس کا یقین نہیں کریں گے۔ وہ یقیناً اِس کا یقین نہیں کریں گے۔ مگر، یہ پُرتحریک نبی ہوگا، کیونکہ اِس کے علاوہ اُسے پہچاننے کا کوئی اور طریقہ نہیں ہے۔

(311) لوگ تثلیث کو ثابت کرنے کی کوشِش کرتے ہیں، اور بال سفید کرلیتے ہیں اور پاگل ہوجاتے ہیں۔ اِسے کوئی سمجھ نہیں سکتا۔ وہ اب تک یہی اِیمان رکھتے ہیں کہ حوّا نے ایک سیب کھایا تھا، اور ایسی سب باتیں۔ کیونکہ اِس پر ٹِکے رہنے کی لوگوں کی رسم بن چُکی ہے، فقط یسُوع نے بھی کلِیسیا کو ایسا ہی پایا۔

(312) مگر اِس کو تو ایک اِلٰہی رہنمائی کا نبی ہونا ہوگا، کیونکہ خُدا کا کلام اُس کے پاس آتا ہے، یسُوع مسیح کے سچے مُکاشفہ کی ترجمانی کیساتھ۔ اِسلئے، اُسے، تو ایسا ہی-ہی ہونا ہے۔ خُدا ہماری مدد کرے!

(313) دیکھیں، ''جب وہ آواز دے رہا ہوگا'' تو، وہ خُداوند یُوں فرماتا ہے ہوگا۔ ہمارے لِئے یہ بالکُل صاف ہے۔ جب وہ اپنا پیغام دیتا ہے، تو وہ جنگ کا اعلان ہے؛ جِس طرح پولُس نے آرتھوڈکس پر کِیا، جیسا کہ باقیوں نے کِیا، جیسا کہ لُوتھر، ویسلی نے، تنظیموں کے خِلاف کِیا۔ جب وہ جنگ کا اعلان کرتا ہے، اور اُنھیں بتاتا ہے کہ ''وہ جُھوٹ بول رہے ہیں، اور یہ سچائی نہیں ہے! اور وہ لوگوں کو دھوکا دے رہے ہیں!'' جب وہ آواز دیتا ہے، تو آپ ناکام نہیں ہوسکتے۔ وہ ناکام نہیں ہوگا، کیونکہ وہ خُدا کے کلام سے ثابت ہوگا۔ آپ جانتے ہیں دراصل یہ کیا ہے۔ اور جب وہ یہ کرتا ہے،

تو وہ آواز دیتا ہے، بابل سے باہر نکلنے کیلئے، ''میرے لوگو تُم اُس میں سے باہر نکل آؤ اور اُس کے گُناہوں میں شریک نہ ہو۔'' خُدا اُسے بھیجتا ہے! اِسے مت کھوئیں۔

(314) اب، ''جب وہ آواز دینا شرُوع کرتا ہے، تو خُدا کا پوشیدہ مطلب پُورا ہو جائے گا۔'' اب، نوٹ کریں، پھر یہ وقت سات مُہروں کی آوازوں کا ہے، جو مُکاشفہ 10، میں ظاہر کیا گیا ہے، کیا آپ سمجھے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] جب کِتاب کے سارے بھید پُورے ہو جاتے ہیں! اور بائبل کہتی ہے، یہاں، وہ سارے بھید کھول دے گا۔

(315) جبکہ، آدمی پچھلے زمانوں میں سچائی کیلئے لڑا۔ وہ راستبازی کیلئے لڑے۔ کُچھ دیر کیلئے۔ تقدِیس کیلئے بھی! وہ اِس کیلئے، اور اُس کیلئے لڑے۔ اُنھوں نے اِس کیلئے جنگ کی۔ پھر اُنھوں نے کیا کِیا؟ وہ واپس پھرے اور اُس میں منظّم ہو گئے، بالکُل وہی۔ پنتی کاسٹل، اور بپٹسٹ، پریسبیٹیرین، لوتھرن، اور ہر ایک نے یہی کُچھ کِیا، واپس پھرے اور وہی کام کِیا۔

(316) اور مُکاشفہ 17 میں، بائبل کہتی ہے، وہ ایسا ہی کریں گے، پُرانی کسبی اور اُسکی بیٹیاں، ''بابل کا بھید۔'' یہاں بائبل کہتی ہے یہ بھی ایک بھید ہو گا جو کھولا جائے گا۔ پروٹسٹنٹ، کسبیاں، ''جو رُوحانی زِناکاری کر رہی ہیں،'' تنظیموں کے ذریعے لوگوں کی رہنمائی کر رہے ہیں، ''اُس گُناہ کے پیالے'' کے ساتھ جو اِنسانی تعلیم کا ہے؛ اور لہو سے بھرے چشمے سے لوگوں کو دُور کر رہے ہیں، جہاں سے قادرِ مُطلق خُدا کی قُوّت یسُوع مسیح کو مُفت ظاہر کر رہی ہے، یہ حقیقت ہے۔ اور خُدا اُسکے ساتھ کھڑا ہو گا، اور اُس نے ایسا کِیا ہے، اور وہ ایسا کرتا رہے گا۔ لیکن جب یہ ظاہر ہوتا ہے، تو کلام پُورا ہوتا ہے۔

(317) اب صِرف ایک ہی چیز بچتی ہے، وہ سات گرجیں ہیں، جِن کو ہم نہیں جانتے۔ اور یہ گرجیں بیکار میں نہیں ہُوئیں۔

(318) خُدا کھیل کُود جیسا کُچھ نہیں کرتا۔ ہم کھیل تماشے کرتے ہیں مگر خُدا نہیں۔ خُدا کے ساتھ ہر ایک چیز ''ہاں'' یا ''نہ'' میں ہے۔ وہ بیوقُوفی نہیں دِکھاتا۔ وہ بچہ نہیں ہے۔ وہ جو کہتا ہے اُسکا کُچھ مطلب ہوتا ہے۔ اور وہ بغیر مطلب کے کُچھ نہیں کرتا، جِسکا کوئی مطلب نہ ہو۔

(319) اور سات گرجیں، یسُوع مسیح کے مُکاشفہ میں ہیں، یہ کوئی بھید ہے۔ کیا بائبل یہ نہیں کہتی کہ یہ ''یسُوع مسیح کا مُکاشفہ ہے''؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] کیوں، تو پھر اِسکا

،کوئی، پوشیدہ بھید ہے۔ ہُوں! یہ کیا ہے؟ جو سات گرجوں میں ہے۔ کیونکہ، یُوحنا نے جیسے ہی لکھنے کا اِرادہ کِیا، تو آسمان سے ایک آواز آئی، اور کہا، ''اِسے مت لِکھ۔ بلکہ اِسے مُہر بند کر دے۔ مُہر کر دے۔ کِتاب کی پچھلی جانب لگا دے۔'' یہ ظاہر ہونا ہے۔ یہ بھید ہے۔

(320) اب، ہم اِن باتوں کو، رُوحُ القُدس کے وسیلے سمجھ سکتے ہیں، ہمیں یہ بتایا گیا ہے، کہ وہ ''سیب نہیں تھا۔ یہ جنسی تعلق تھا۔'' ہمیں یہ باتیں بتائیں گئی ہیں۔ اور کوئی اِن کے سامنے کھڑا نہیں ہوسکتا۔ مَیں نے اپنی زِندگی میں، ایک مُناد بھی کبھی نہیں دیکھا، جو اِس سے مُتفق ہو۔ مگر، مَیں نے اُن سے پُوچھا۔

(321) آپ جانتے ہیں، شکاگو میں، جب ہم اُن کے سامنے کھڑے ہُوئے تھے، تو وہ تقریباً تین سو پچاس مُناد تھے۔ آپ خواتین جو یہاں شکاگو سے آئی ہیں، آپ وہاں تھیں، آپ نے اِس کے بارے میں سُنا ہے۔

(322) اور خُداوند نے مُجھے، تین راتیں پہلے بتادِیا کہ'' وہ تیرے لِئے ایک جال بچھا رہے ہیں۔'' کہا، ''کھڑکی کے پاس جا کر کھڑا ہو جا اور مَیں تُجھے دِکھاؤں گا۔'' کہا، ''مسٹر کارلسن اور۔ اور ٹومی ہِکس تُجھ سے کل صُبح مُلاقات کریں گے، اور ناشتے پر لے جانا چاہیں گے۔ اور تُم ٹومی سے روکنے کیلئے کہنا۔ مگر،'' کہا، ''اِس طرح ہوگا یہ دیکھنا۔ اُن کو بتا کہ جو عِبادت کرنے کے بارے میں وہ سوچ رہے ہیں وہ اُس جگہ نہیں ہوگی۔ بلکہ وہ اِسے دُوسری جگہ پر کریں گے۔'' کہا کہ، ''ڈرنا مت۔ مَیں تیرے ساتھ ہُوں گا۔'' میرے لِئے یہی کافی تھا۔

(323) اگلی صُبح، مسٹر کارلسن، جو کہ فُل گاسپل بزنس مین کے صدر ہیں، آئے، اور کہا...... مُجھے بُلایا، اور کہا، ''بھائی برینہم، مَیں آپ کیساتھ ناشتے پر جانا چاہتا ہُوں۔''

(324) مَیں نے کہا، ''ٹِھیک ہے۔'' (اور مَیں نے کہا، ''دھیان رکھنا ٹومی ہِکس بھی، وہیں ہوگا۔'')

(325) اُس ٹاؤن اور اُس نگر میں گئے، تو اُس نے کہا، ''ٹِھیک ہے، بھائی برینہم،'' اُس نے کہا، ''اوہ، یہ ایک ہیں......''

مَیں نے کہا، ''ٹومی، کیا تُم میرا ایک کام کروگے؟''

''یقیناً، بھائی برینہم۔''

مَیں نے کہا،''کتنا اچھا ہوا گرتُم میرے لِئے بولو؟''

اُس نے کہا،''اوہ،مَیں-مَیں یہ نہیں کر سکتا۔''

(326)مَیں نے کہا،''کیوں؟مَیں صِرف ساتویں درجے کا طالب علم ہُوں،اورمَیں-مَیں تو کہہ دُونگا......مَیں تو ایمپائر کی جگہ ایمپائر کہہ دُونگا۔سمجھے؟وہاں کیسے بولنا ہے مَیں نہیں جانتا۔اور وہاں شکاگو کے عظیم بہترین خادِموں کی ایسوسی ایشن جارہی ہے۔مَیں اُن کے سامنے ساتویں درجے کی تعلیم والا کیسے بول سکتا ہُوں،ٹومی؟تُم توعلمِ اِلٰہیات کے ماہر ہو۔''مَیں نے کہا،''تُم جانتے ہو کیسے بولنا ہے۔مَیں نہیں جانتا۔''

اُس نے کہا،''بھائی برنہم،میں یہ نہیں کر سکتا۔''

(327)مَیں نے کہا،''کیوں؟مَیں نے تُمھارے لِئے بہت سے کام کِئے ہیں۔''اورمَیں نے یہ فقط تُمھیں سیدھا ہی کہہ دِیا ہے۔

(328)اور بھائی کارلسن نے کہا،''اوہ، بھائی برنہم، یہ نہیں کر سکتا۔''

مَیں نے کہا،''کیوں؟''

اُس نے کہا،''بھئی،وہ،او-او-او-او......''

(329)مَیں نے کہا،''تُم جانتے ہو کیوں؟تُم جانتے ہو کیوں،مگر تُم مُجھے بتانا نہیں چاہتے ہو۔اُنھوں نے میرے لِئے ایک جال بچھایا ہے۔''

(330)مَیں نے کہا،''بھائی کارلسن،کیا تُمھیں ہوٹل کا وہ کمرہ مِل گیا،کیا تُمھیں مِل گیا، جہاں ہم نے ایک دِن ضیافت کی تھی؟''

''ہاں۔''

مَیں نے کہا،''وہ تُمھیں نہیں مِلے گا۔''

(331)اُس نے کہا،''بھائی برنہم،ٹھیک،مَیں نے اُس کیلئے پیسے جمع کروادیئے ہیں۔''

(332)مَیں نے کہا،''مُجھے پرواہ نہیں کہ آپ نے کیا کِیا ہے۔یہ وہاں نہیں ہونے جارہا۔یہ ہرے رنگ کا کمرہ ہے،مگر ہم بُھورے رنگ کے کمرے میں ہونگے۔مَیں وہاں پیچھے کونے میں ہُونگا۔ڈاکٹر میڈ سیدھے ہاتھ پر بیٹھے ہونگے۔وہ سیاہ فام آدمی اور اُس کی بیوی یہاں بیٹھیں گے،اور وغیرہ وغیرہ۔میرے بالکُل سیدھے ہاتھ کی جانب بُدھا کا پُجاری بیٹھا ہُوا ہوگا،''اور وہ کیسے کیسے

کپڑے زیب تن کِئے ہونگے۔

(333) اور مَیں نے کہا،" ٹومی، تُم جانتے ہو کہ یہ کیا ہے۔ عظیم شکاگو کی منسٹریل ایسوسی ایشن مُجھے یسُوع مسیح کے نام پر بپتسمہ کے بارے میں چیلنج کرنے جارہی ہے؛ عظیم شکاگو کی منسٹریل ایسوسی ایشن مُجھے غیر زُبانیں 'رُوحُ القُدس' کا نشان ہیں، پر چیلنج کرنے جارہی ہے۔ اور وہ مُجھے 'سانپ کی نسل'، اور 'فضل'، کی مُنادی پر چیلنج کرنے جارہی ہے۔' "

(334) ٹومی نے دیکھا، اور کہا،" رحم ہو! بہتر ہو!" کہا،" میرا نہیں خیال کہ مَیں وہاں جاؤں۔"

مَیں نے کہا،" ہاں، مگر تُم آؤ۔"

(335) اور اگلے دِن، وہ آدمی جِس نے پیسے جمع کروائے تھے اُسکو پیسے واپس کردیئے گئے، اور کہا،" ہم نے یہ گانے بجانے والوں کو دِیا ہُوا تھا۔ ہمارے پاس یہ بُک تھا، ہم یہ بُھول گئے تھے اور ہمارے پاس سے وہ چیز کھوگئی تھی۔ اور ہمیں یہ گانے بجانے والوں کو ضرور ہی دینا ہے اور آپ اِسے نہیں لے سکتے۔" اور ہم اُس نگر کے اُس ٹاؤن سے باہر چلے گئے۔

(336) اُس صُبح، وہاں گئے، اور وہاں وہ سب کھڑے ہُوئے تھے۔ جب مَیں ڈسک کے پیچھے جا کر بیٹھ گیا، اور اِنتظار کرنے لگا کہ، وہ ناشتہ کرلیں، اور مَیں نے اُنکو چاروں جانب سے دیکھا۔ ہم نے کمرے میں ناشتہ کِیا۔ اور باہر آکر بیٹھ گئے، اور وہاں عظیم شکاگو منسٹریل ایسوسی ایشن موجود تھی۔ مَیں نے اُس پر نِگاہ ڈالی۔ تو ہر ایک نے اپنا تعارف اِس طرح کروایا ڈاکٹر پی۔ ایچ۔ ڈی۔، ایل۔ ایل، کیو۔ یو۔ ایس۔ ٹی۔، اور وہ سب اِسی قِسم کے لوگ تھے۔ مَیں فقط بیٹھ کر اُن کی سُنتا رہا، جب تک یہ سب نہ ہوگیا۔ اور بھائی - بھائی کارلسن کھڑے ہُوئے۔ اُس نے کہا،" دوستو......"

(337) اور آپ میں سے ہر کوئی ہنک کارلسن کو جانتا ہے۔ اور، وہاں اُس نے پُوچھا۔ بھئی، کیا آپ اِسے ٹیپ کررہے ہیں۔ اگر آپ ٹیپ خریدنا چاہیں، تو یہاں ہیں۔ لڑکوں سے یہ لے سکتے ہیں۔

(338) اُس نے کہا،" دوستو،" اُس نے کہا،" مَیں آپکو، اگلے کا تعارف کرواتا ہُوں، یہ ہیں بھائی برنہم۔" اُس نے کہا،" ہوسکتا ہے آپ سب اِن کی تعلیم سے اِتفاق نہ کرتے ہوں، مگر مَیں آپکو کُچھ بتادینا چاہتا ہُوں۔ تین دِن پہلے، ہم ایک جگہ بیٹھے ہُوئے تھے، اور یہ شخص اگر مُجھے یہ سب نہ بتاتا جو آج یہاں ہورہا ہے تو مَیں یہاں کھڑا نہ ہوتا۔ اِس نے مُجھے بتایا تھا کہ تُم سب اِس کی تعلیم پر سوال کرنے کو تیار ہو۔ اور مُجھے اِس نے بتایا تھا کہ مُجھے وہ جگہ چھوڑنی پڑے گی، اور یہاں ہونا ہوگا۔ اور مُجھے

بالکُل ٹھیک ٹھیک بتایا تھا کہ ڈاکٹر میڈ اور یہ سب لوگ کہاں کہاں بیٹھیں گے، بالکُل ٹھیک یہ وہیں بیٹھیں ہیں۔'' اُس نے کہا،''تُم شاید اس کے ساتھ اِتفاق نہ کرو، مگر مَیں ایک بات کہوں گا، جو کُچھ وہ سوچتا ہے، وہ اُسکے بارے میں بےخوف ہے۔''

اُس نے کہا،''بھائی برینہم، اب، یہ جگہ آپ کی ہے۔''

(339) مَیں نے کہا،''اِس سے پہلے ہم شرُوع کریں......''مَیں وہ پڑھتاہُوں جو آج صُبح مَیں نے کِیا،'''مَیں آسمانی رویا کا نافرمان نہ ہُوا۔'''مَیں نے کہا،''اب ہم یہ طے کرلیں۔ اب، آپ سب علمِ الٰہیات کے ڈاکٹر ہونے کے ناطے بات کرتے ہیں؛ اورمَیں یہاں اکیلا کھڑا ہُوں!''مَیں نے کہا،''اگر یہ ایسا ہے کہ، آپ مُجھ سے یسُوع مسیح کے نام پر بپتسمہ پر سوال کرنا چاہتے ہیں۔ تو ہم پہلے اِسی سے شرُوع کرتے ہیں۔ مَیں چاہتاہُوں آپ میں سے کوئی شخص اپنی بائبل لیکر یہاں میرے ساتھ کھڑا ہوجائے تاکہ جو کُچھ مَیں نے سیکھایا ہے دیکھے۔''مَیں نے،''کوئی خُدا کے کلام کو لیکر یہاں میرے ساتھ کھڑا ہواور مُجھے غلط ثابت کرے۔''مَیں نے اِنتظار کِیا۔ کِسی نے کُچھ نہ کہا۔ مَیں نے کہا،'' آپ میں سے کُچھ لوگوں کو کہہ رہاہُوں کہ یہاں آکر میرے پاس کھڑے ہوں۔'' کہا، ''آپ کو کیا ہوگیا ہے؟ پھر، اگر آپ میرے سامنے کھڑے ہونے سے ڈر رہے ہیں، تو پھر میرا پیچھا چھوڑیں۔''

(340) یہ مَیں نہیں تھا جس سے وہ ڈر رہے تھے؛ وہ تو قادرِ مُطلق خُدا کا فرِشتہ ہے۔ کیونکہ وہ جانتے ہیں، اگر وہ آنے والی باتیں مُجھے پہلے سے بتاسکتا ہے......وہ تو میری سوچ سے بھی بڑھ کر روشن نِکلے تھے۔ وہ وہاں کھڑے ہونے سے بہتر جانتے تھے۔ اوہ- ہو۔ آپ جانتے ہیں، آپ اُن وقتوں، میں رہے ہیں مگر اُنہوں نے یہ نہیں کِیا۔ کیا مُعاملہ ہے، اگر یہ بہت عظیم ہے، اور وہ جانتے ہیں یہ بالکُل سچائی ہے؟

(341) مَیں نے اِسکی ٹیپ بنائی ہے، اور کہیں پر بھی؛ مَیں اِس پر مسیحی طریقے سے، کِسی بھی بھائی کیساتھ بات کرنے کیلئے تیار ہُوں۔ مَیں کِسی کیساتھ بحث نہیں کرُونگا؛ مگر مَیں چاہُونگا کہ آپ آکر، اِسے کلام سے، غلط ثابت کریں۔ نہ کہ اپنی کِتابوں سے، اب؛ یہ نہ کہیں ڈاکٹر فلاں فلاں نے یہ کہا ہے، یا مُقدس فلاں فلاں نے یہ کہا ہے۔ بلکہ مَیں تو جاننا چاہتاہُوں جو خُدا نے کہا ہے۔ یہی بُنیاد ہے۔ مَیں جاننا چاہتاہُوں وہ کیا ہے۔ وہ ایسا کُچھ نہیں کرتے۔

(342) اب، دیکھیں، جب یہ وقت سات آوازوں کا ہے، تو پھر یہ وقت سات آوازوں کا ہی ہے، جب کِتاب مُکمل ہوگئی، یہ مُکاشفہ 10 کا ظاہر ہونا ہے۔ اب غور کریں۔ سُنیں۔

(343) اب، مَیں آپکو مزید نہیں روکُوں گا۔ مَیں جانتا ہُوں، مَیں آپکو تھکا رہا ہُوں۔ یہاں ابھی دس بجنے میں بیس مِنٹ ہیں۔ [جماعت کہتی ہے، ''نہیں۔ جاری رکھیں!'' - ایڈیٹر۔] اب دھیان سے سُنیں۔ مَیں جانتا ہُوں آپ کھڑے ہُوئے اپنی سائیڈ بدل رہے ہیں اور وغیرہ وغیرہ۔ مُجھے اُس وقت خُوشی ہوگی جب چرچ تیار ہو جائے گا تو پھر ہمارے ہاتھ پاؤں نہیں تھکیں گے۔ پھر ہم پُورا دِن مُنادی کر سکیں گے۔

(344) اب غور کریں۔ اب نوٹ کریں۔ سات گرج کی آوازیں، دھماکے تھے، خُدا ہماری مدد کرے۔ اگر مَیں غلطی پر ہُوں تو، خُداوند مُجھے مُعاف کرے۔

(345) مَیں آپ سے سوال پُوچھ رہا ہُوں۔ جب یہ آواز آئی، تو یہ دھماکے کے ساتھ گرج تھی۔ کیا آپ نے غور کِیا، کہ، سات مُہریں سات کلِیسیائی زمانے کے بعد آتی ہیں، جب پہلی مُہر کُھلی، تو وہاں گرج ہُوئی تھی، پہلی مُہر جب کِتاب میں کُھلی، تو وہاں گرج ہُوئی؛ کیا یہ پہلی مُہر نہیں جو کِتاب کی پچھلی جانب سے اِس طرح کُھلے گی؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔] خُدا اپنا پروگرام نہیں بدلتا۔ آئیں ہم مُکاشفہ 6 نِکالیں۔

اور پھر مَیں نے دیکھا کہ برّہ نے اُن مُہروں میں سے ایک کو کھولا، اور اُن چاروں جانداروں میں سے ایک کی گرج کی سی یہ آواز سُنی، کہ آ۔

(346) اب، وہاں دُوسری گرج کبھی نہیں ہُوئی تھی۔'' اور جب آخِری مُہر کُھلی، تو وہاں آدھے گھنٹے کے قرِیب آسمان میں خاموشی رہی۔'' لیکن، جب پہلی مُہر کُھلی، تب وہاں گرج کا دھماکہ ہُوا۔

(347) اوہ، کلِیسیا کیا یہ ہوسکتا ہے؟ کیا ہم اِتنی ہی دُور ہیں؟ دوستو، سوچو۔ مَیں اُمید کرتا ہُوں یہ نہیں ہے۔ مگر کیا ہوا گر یہ یہی ہو؟ وہ دھماکہ کیا تھا؟ اور خُدا کے سامنے، اور اِس کُھلی ہُوئی بائبل کے سامنے، مَیں جُھوٹ نہیں بولتا۔ ایک دھماکہ جِس نے زمین کو ہِلا دِیا!

(348) وہ سات مُہریں جب بائبل میں کُھلتی ہیں، اور وہ پہلی مُہر جب آتی ہے، تو فقط، ایک دھماکہ ہوتا ہے جِس نے سب چیزوں کو ہِلا دِیا؛ یہ ایک گرج ہے۔ اور پھر جو مُہریں پچھلی جانب ہیں کُھلیں گی، تو کیا اُن پر بھی گرج، نہ ہوگی؟ مَیں نہیں جانتا۔ مَیں نہیں کہہ سکتا۔

(349) پہلی مُہر پر، ایک گرج ہُوئی تھی، اور وہ مُہر گرج تھی۔ اُس وقت نرسِنگا پھونکا گیا۔ اور نرسِنگا پنتی کوست پر بجایا گیا، جی ہاں۔ مَیں اُس میں نہیں جاؤں گا۔

(350) اب، اگر رویا کلام سے ہے؛ جس رویا پر مَیں بول رہا ہُوں یہ مَیں نے گزشتہ ہفتے کی صُبح دیکھی تھی۔ ایک ہفتہ پہلے، اب، اِسے یاد رکھیں، اب اگر رویا کلام کے مُطابق تھی، تو پھر اِسکی تعبیر بھی کلام سے ہونی چاہیے، یا اِسکا تسلسل کلام سے جاری رہنا چاہیے۔ [بھائی برنہم اِشارہ کرتے ہیں- ایڈیٹر۔] مَیں نے فقط اِنتظار کِیا، تاکہ اِسے جذب کرلُوں۔ اگر......

(351) یہ جو مَیں نے دیکھا ہے، یہ کیا تھا، مَیں نہیں جانتا، مگر مَیں موت سے ڈرا۔ کیا ہم ویران ہوگئے ہیں؟ کیا ہم اِختتام پر ہیں؟ یاد رکھیں، اِس فرِشتے نے کہا، جب یہ واقع ہُوا، تو اُس نے قسم کھائی، ''اب اور دیر نہ ہوگی۔'' مُجھے حیرت ہے اگر ہم اِسے جان پائیں۔

(352) آپ کہتے ہیں، ''بھئی، یہ ایسے لگتا ہے کہ یہ دھماکہ ہوگا اور......'' بھائی، وہ اُس وقت آجائے گا جب آپ سوچ بھی نہیں رہے ہونگے۔ آپ اِسے آخری بار سُنیں گے۔

(353) اب کیا یہ صاف صاف ہے؟ جب پہلی مُہر کُھلی تھی، تو یہ مُہریں کِتاب کے اندر تھیں، یہ بھید جو بولے گئے: راست بازی، تقدِیس، رومن کیتھولک چرچ، اور پروٹسٹنٹ ہیں! اور جب یہ سب چھوٹی جنگیں اور دُوسری باتیں خُدا کے کلام کو چھوڑ گئے، تو ساتواں فرِشتہ آتا ہے اور اِن سب کو اِکٹھا کرکے اِنھیں سمجھاتا ہے۔ سمجھے؟ اور پھر، وہ، اُن سات گرج کی آوازوں کو پُورا کرتا ہے۔

(354) جب یُوحنا نے لِکھنا شرُوع کِیا؛ تو کہا، ''اِنھیں مت لِکھ۔ بلکہ، اِنھیں مُہر بند کردے۔''

(355) ''اور پہلی مُہر کُھلی؛'' اِن مُہروں میں سے جو کِتاب کے اندر ہیں، یہ ایک گرج کیساتھ کُھلی۔ ہُو!

(356) اگر یہ کلام ہے، تو یہی فقط ہوسکتا......اگر کوئی اور کلام ہے......کوئی بھی بات جو کہ بائبل کی سمجھی جاتی ہے......

(357) یا ایسے ہی ہے، جیسے آپ مُجھے یہ نہیں بتاسکتے کہ ''برزخ'' جیسی کوئی چیز ہے یا اِس طرح کی اور باتیں۔ بائبل میں اِس جیسی چیزوں کا حوالہ نہیں ہے۔ یہ آپ مُجھے بتائیں کہ یہ باتیں مکابیوں کی کِتاب میں ہیں، اِسلیئے یہ ٹھیک ہوسکتی ہیں......''اور وہ دانی ایل کی چوتھی کِتاب، جس میں فرِشتہ

اُسکے بالوں سے پکڑ کر اُسے اُٹھا تا ہے، اور کہتا ہے...... نیچے بیٹھ جا۔'' ایسا کوئی حوالہ بائبل میں کبھی نہیں مِلا، ''جہاں ناصرت کے یسُوع نے مٹی کی چڑیا بنائی اور اُسکے پاؤں لگائے، اور کہا شُو! چھوٹی چڑیا اُڑ جا۔'' اِسکے کوئی معانی نہیں ہیں۔ بائبل میں اِس کے بارے میں کُچھ بھی نہیں ہے۔ پس یہ بیوقُوفی نہیں ہے...... کہ۔ کہ مترجموں کو، خُدا ترجمہ کرنے والوں کو دیکھتا رہا تا کہ وہ اِس میں کوئی بیوقُوفی اور عقِیدے نہ شامل کر سکیں۔ ہوسکتا ہے وہ اچھے لوگ ہوں۔ مگر یہ کلام نہیں تھا۔

(358) یہ یسُوع مسیح کا مُکمل مُکاشفہ ہے۔ ''اِس میں نہ کُچھ ڈالا جا سکتا ہے اور نہ کُچھ نِکالا جا سکتا ہے۔'' اور اگر ہم اِس میں کُچھ مِلا دیں، تو یہ باقی کلام کیساتھ میل نہیں کھائے گا۔ بائبل میں چھیاسٹھ کِتابیں ہیں، اور ایک لفظ بھی دُوسرے کیساتھ متضاد نہیں ہوگا۔

(359) اور پھر، اگر یہ آخری نرسنگوں کے پُھونکنے کا تسلسل ہے، یا یہ سات گرجیں جو آخری مُہروں کے بھید میں آ رہی ہیں، تو اِسے پُورا ہونا ہی ہوگا، یا باقی کلام سے اِسکا موازنہ کریں۔ اور اگر اِن میں سے پہلی گرج کے دھماکے کے ساتھ کُھلتی ہے، اور دُوسری والی جو پچھلی جانب ہے ایسی ہی ہوگی۔ دیکھیں کیا ہوتا ہے۔ اگر رویا کلام کے مُطابق ہے، تو پھر اِسکی تعبیر بھی کلام ہی سے ہونی چاہیے، یا اُسی کلام کے تسلسل میں ہونا چاہیے۔

(360) غور کریں، مُکاشفہ، 3 اور 4، ''سات گرجیں۔'' سات گرجیں، اور پھر دھیان دیں، 3 اور 4، اور پھر (کیا؟) ایک قسم ہے اُس مُقرب فرِشتے، کی طرف سے، کہ ''وقت ختم ہو گیا ہے۔'' آپ دیکھیں، جب یہ گرجیں اپنی اپنی آوازیں دے دیتی ہیں، پھر وہ فرِشتہ......

(361) اِس پر تھوڑا غور کریں! ''ایک فرِشتہ، بادل اُوڑھے ہُوئے؟ اور قوسِ قزح اُس کے سر پر ہے۔'' کیوں، آپ جانتے ہیں یہ کون ہے۔ ''ایک پاؤں خشکی پر، اور سمُندر پر رکھتا ہے، اور اپنا ہاتھ اُٹھا کر قسم کھاتا ہے، کہ 'جب وہ سات گرجیں اپنی آوازیں دیتی ہیں،' تو، 'پھر وقت باقی نہ رہے گا۔'''

(362) اور اگر خُدا کے پوشِیدہ مطلب کی خِدمت ختم ہو گئی ہے، تو کیا ہوا اگر وہ ساتوں بھید آ رہے ہوں؟ اور ایک فروتن، چھوٹی سی کلِیسیا جیسی کہ ہماری ہے، وہ قادرِ مُطلق اِس میں آ گیا ہے اور اپنے چھوٹے درجے کے لوگوں کا خیال کرتا ہے! آپ کہتے ہیں، ''اوہ، مَیں، تو ایسا نہیں سوچتا۔'' یہ شاید نہ ہو۔ مگر کیا ہوا اگر یہی ہو؟ تو پھر وقت گُزر چُکا ہے۔ کیا آپ نے یہ سوچا؟ سنجیدگی سے لیں۔ ہوسکتا ہے کہ ہمارے سوچنے سے پہلے دیر ہو جائے۔

(363) یہ سِتارے اپنے جُھرمٹ میں واپس وہاں آرہے ہیں! اُس فرِشتے کی آمد ہُوئی، اور کہا، ''جیسے یُوحنا بھیجا گیا کہ پُرانے عہدنامے کو بند کرے اور مسیح کو مُتعارف کروائے، ایک پیغام اُن اُلجھی ہُوئی باتوں کو بند کر دیگا اور مسیحا کی آمد سے تھوڑی دیر پہلے اُسے مُتعارف کروائے گا، آخری دِنوں کا پیغام۔''

(364) غور کریں، زورآور فرِشتہ نے، قسم کھا کر کہا، کہ ''اب دیر نہ ہوگی۔''

(365) اب، مَیں مزِیدآپکو روکے رکھنا نہیں چاہتا۔ اب ایک مِنٹ کیلئے اِس پر سوچیں۔

(366) اب سُنیں۔ یہ فرِشتہ آسمان سے نیچے آتا ہے۔ دیکھیں؟ باقی سات فرِشتے جو کہ سات کلِیسیاؤں کے ہیں، وہ زمینی پیامبر ہیں۔ مگر یہ فرِشتہ...... سارا پیغام پُورا ہو گیا ہے؛ ساتواں فرِشتہ ساری باتوں کو پُورا کر کے ختم کر دیتا ہے۔ اور یہ فرِشتہ زمین پر نہیں آتا؛ یہ زمین پر رہنے والا کوئی اِنسان نہیں ہے، جیسے کہ کلِیسیائی زمانوں کے فرِشتے ہیں؛ جو پُورے ہو گئے۔ مگر یہ فرِشتہ اگلا اعلان کرتا ہے۔ اور ایک فرِشتے کا مطلب ہے'' پیامبر۔'' اور وہ آسمان سے نیچے آتا ہے، اور آگ کے ستُون کو اوڑھے ہُوئے ہے، بادل اُسکے سر پر قوسِ قزح ہے۔ اور قوسِ قزح ایک عہد ہے۔ یہ مسیح تھا، ''ایک پاؤں خُشکی پر، دُوسرا سمُندر پر، اور یہ قسم کھائی، کہ،' اب دیر نہ ہوگی۔'''

جناب، ہم کہاں ہیں؟ یہ سب کیا ہے؟ مَیں آپ سے پُوچھ رہا ہُوں۔

(367) دُوسرے فرِشتے پیامبر تھے، زمینی لوگ۔ مگر یہ فرِشتہ...... جس نے، یہ کہا، ''لودِیکیہ کی کلِیسیا کے فرِشتے کو،'' ''اِفِسُس کی کلِیسیا کے فرِشتے کو،'' یعنی زمینی پیامبروں کو؛ دیکھیں، آدمیوں، پیامبروں، نبیوں، اور وغیرہ وغیرہ، اور کلِیسیا کو۔

(368) مگر، یہ والا زمین سے نہیں ہے۔ یہ آسمان سے آیا ہے، کیونکہ سارے بھید کُھل گئے ہیں۔ اور جب بھید کُھل چُکے ہیں، تو اِس فرِشتے نے کہا، ''اب دیر نہ ہوگی؛'' اور پھر سات گرجیں اپنی آوازیں دیتی ہیں۔

(369) کیا ہو اگر یہ کُچھ ایسا ہو کہ جِسے ہم جانیں کہ کیسے ہم اُٹھائے جانے والے اِیمان میں داخل ہو سکتے ہیں؟ یہ کیا ہے؟ کیا ہم بھاگ کر دیواریں کُود جائیں؟ کیا کُچھ ہونے کیلئے مُقرّ ر ہے، اور کیا یہ پُرانے، بیکار، بوسیدہ بدن بدلنے جا رہے ہیں؟ اوہ خُداوند کیا مَیں یہ دیکھنے کیلئے زِندہ رہ سکتا ہُوں؟ کیا یہ اِتنا قرِیب ہے کہ مَیں اِسے دیکھ سکُوں گا؟ کیا یہی نسل ہے؟ صاحبو، میرے بھائیوں، یہ

کونسا وقت ہے؟ ہم کہاں ہیں؟

(370) آئیں ہم گھڑی دیکھیں، کیلنڈر دیکھیں، دیکھیں کہ ہم کس تارِیخ میں رہ رہے ہیں۔ اِسرائیل اپنی زمین فلسطین میں ہے۔ وہ، داؤد کے چھ کونوں والے سِتارے کا جھنڈا، (دوہزار سال پہلے، جی ہاں، تقریباً پچیس سوسال پہلے)، سب سے پُرانہ جھنڈا، لہرا رہا ہے۔ اِسرائیل اپنے مُلک میں واپس آ گیا ہے۔ ''جب انجیر کی کونپلیں نِکلنے لگیں، یہ نسل تمام نہ ہوگی، یہ نہیں مرے گی، جاتی نہ رہے گی، جب تک سب باتیں پُوری نہ ہو جائیں۔''

قومیں ٹُوٹ رہی ہیں، اِسرائیل جاگ رہا ہے،
یہ علامتیں جو نبیوں نے بتائی ہیں؛
غیر اِقوام کے دِن گِنے ہُوئے ہیں، سُہا گا پِھرنے کیلیئے؛
''بھٹکے ہو، تُم واپس آجاؤ۔''
مخلصی کا دِن قرِیب ہے، لوگوں کے دِل ڈر سے گِرتے جا رہے ہیں؛
رُوح سے بھر جاؤ، مشعلیں دُرست کرلو،
اُوپر دیکھو، تُمہاری مخلصی نزدِیک ہے!
جُھوٹے نبی جُھوٹ بول رہے ہیں، خُدا کی سچائی کا اِنکار کر رہے ہیں،
پر یسُوع مسیح ہی ہمارا خُدا ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ یہ سچائی ہے! جی ہاں۔
مگر ہم تو واپس چلیں گے جہاں رسُول چلتے تھے۔
کیونکہ مخلصی کا دِن نزدِیک ہے، آدمیوں کے دِل ڈر سے گِرتے جا رہے ہیں؛
رُوح سے بھر جاؤ، اپنی مشعلیں ٹِھیک اور صاف کرلو،
اُوپر دیکھو، تُمہاری مخلصی نزدِیک ہے!

(371) آپ جِتنا سوچتے ہیں اُس سے بھی نزدِیک ہے۔ یہ مُجھے خوفزدہ کر دیتی ہے۔ اوہ، مَیں نے بہت کُچھ نہیں کِیا ہے۔ ہم کہاں پر ہیں؟

(372) ''اب دیر نہ ہوگی۔'' وہ اعلان کرتا ہے وقت ختم ہو گیا ہے۔ کیا واقع ہوتا ہے؟ کیا واقع ہوتا ہے؟ بھائیو اب ایسا ہو سکتا ہے؟ سنجیدگی سے سوچیں۔ اگر ایسا ہے، تو پِھر مخرُوط کی چوٹی سات گرجوں سے ڈھک گئی۔

(373) آپکو مخرُوط کا پیغام دِیا ہے؟ یہ چوٹی کا پتھر ہے۔ اِس نے کیا کِیا؟ رُوحُ القُدس نے خود چوٹی کو ڈھانپ دِیا اور اُسے مُہر بند کر دِیا، جب ہم اپنے اِیمان پر؛ راست بازی، اور دینداری، اور اِیمان؛ اور وغیرہ وغیرہ بڑھاتے ہیں، اور جب تک ہم ساتوں چیزیں نہیں پا لیتے۔ اور ساتویں مُحبت ہے۔ جو کہ خُدا ہے۔ اِس طرح سے وہ شخصی طور پر بناتا ہے اور اُسے ڈھانک دیتا ہے اور اُس پر پاک رُوح کی مُہر لگا دیتا ہے۔

(374) پِھر، اگر یہ ایسا ہی ہے، تو پِھر اُس کے پاس سات کلِیسیائی زمانے ہیں، جو اُس کے پاس سات بھید تھے جو بولے گئے، اور وہ اُنھیں واپس لانے کے لِئے، لڑے۔ اور اب چوٹی کا پتھر آتا ہے کہ کلِیسیا کو اُوپر سے ڈھانک لے۔ کیا گرجوں کا یہ مطلب ہے، میرے بھائیو؟ صاحبو، کیا ہم اِسی مقام پر ہیں؟

(375) جُونی، مَیں تُمہارا خواب لینا چاہتا ہُوں۔ دیکھو، جونیئر۔ اِس پہلے مخرُوط پر مُنادی کی جاتی، اِس سے مہینوں پہلے، یہ خواب دیکھا گیا۔

آپ کہتے ہیں، ''یہ خواب کس کے بارے میں ہے؟''

(376) نبُوکدنضر نے ایک خواب دیکھا جسکی تعبیر، دانی ایل نے بتائی کہ کب غیر قوم کا زمانہ شرُوع ہُوا اور کب اُس کا اِختتام ہوگا۔ اور یہ بالکُل اُسی طرح ہُوا۔ اور ایک بھی نُقطہ نہیں ٹلا۔

(377) آپ نے غور کِیا؟ وہ لِکھائی جو اُس...... چٹان پر تھی، مَیں نے اُس کی تعبیر اُن کیلئے کی۔ وہ خُوش تھے۔ ''یہ خُدا کا بھید تھا'' جو سالوں تک سمجھا نہیں جا سکا۔ کیا یہ ہوسکتا ہے؟

(378) اور اب غور کریں۔ ایک رازدار طریقے سے، ہم نے، اِسے ہوا سے حاصل کِیا، ایک تیز اوزار جس نے چوٹی کو کھول دِیا۔ اور وہاں ایک سخت پتھر تھا، مگر اُسکی تعبیر نہیں ہُوئی تھی۔ اُس پر کُچھ لِکھا ہُوا نہیں تھا۔ جونیئر مَیں نے اِسکی تعبیر نہیں کی تھی۔ مَیں نے فقط اُسکی طرف دیکھا تھا، اور بھائیوں سے کہا تھا، ''اِسکی طرف دیکھو۔'' اور یہ آج رات، پُورا ہوگیا ہے۔

(379) اور جب وہ اِسکا مُطالعہ کر رہے تھے، تو مَیں مغرب کی جانب چلا گیا۔ کِس لِئے؟ ہوسکتا ہے اُس تعبیر کو سمجھنے کیلئے کہ اُس چوٹی پر کیا لِکھا ہُوا ہے۔ کیا یہ ہوسکتا ہے؟

(380) اور وہ، دھماکہ دُوسری صُبح جو ہُوا، جس سے مَیں ہِل گیا اور اُوپر ہوا میں اُٹھ گیا، جتنی اُونچی یہ عمارت ہے، اُس فرِشتوں کے جُھرمٹ میں، وہ سات فرِشتوں کی شکل میں ایک مخرُوط تھا۔ کیا

یہ وہ گرجیں ہیں جو آ رہی ہیں؟ کیا یہ ہوسکتا ہے؟

(381) اِس سب کی تعبیر کر دی گئی ہے۔ اِن کے خواب کے مُطابق، یہ سب پُورا ہو چُکا ہے۔ خُدا کے کلام کے مُطابق، ساتواں فرِشتہ پُورا کرے گا، ساتواں پیغام پُورا ہو جائیگا، اور پھر سات گرجیں۔ اور پھر اُس نے دیکھا کہ چوٹی کا پتھر لڑھکا۔

(382) جسکے بارے میں، بہت سارے لوگ نہیں جانتے ہیں کہ سات مُہریں ظاہر ہونے کیلئے ہیں۔ مَیں نے مُکاشفہ پر بہت سے لوگوں کی کِتابیں پڑھی ہیں، مگر اس پر بات کرتے ہُوئے کبھی نہیں سُنا۔ وہ اِسے چھوڑ دیتے ہیں۔ مگر آپکو یہ بتایا گیا ہے کہ یہ یہاں پر ہے۔

(383) مَیں نہیں جانتا کہ یہ کیا ہے۔ کیا یہ وہ ہوسکتا ہے؟ خُدا کا رحم ہم پر ہو! اگر یہ وہ ہے، تو پھر ہم سنجیدہ وقت میں ہیں۔ اب، فقط ایک مِنٹ، دیکھیں۔ اگر یہ ایسا ہے، اور بھید پُورا ہو چُکا ہے، جو اِن خیالوں پر لِکھا تھا۔

(384) مَیں اِس کلِیسیا میں خُدا پرست لوگوں کیساتھ بیٹھنے پر خُوش ہُوں جن کو خُدا یہ خواب دِکھا سکتا ہے۔ اِن آدمیوں اور عورتوں کو مُتعارف کروانے میں میری خُوشی ہے جو جونیئر کے چرچ میں جاتے ہیں، اور اِس چرچ میں بھی جو کہ بھائی نیول کا ہے، اور اِن لوگوں کو جو یہاں جماعت میں بیٹھے ہیں، بائبل کہتی ہے، ''آخری دِنوں میں وہ خواب دیکھیں گے۔'' اور یہ یہاں ہیں۔ اور اِن کو دیکھیں، یہ کلام کیساتھ موزانہ کر رہے ہیں۔

(385) اِسکے بارے میں کُچھ نہیں جانتا، ایک دھما کہ ہُوا، اور پھر ابدیت سے سات فرِشتے آتے ہیں۔ مَیں نے کہا، ''خُداوند تُو کیا چاہتا ہے کہ مَیں کرُوں؟'' یہ بتایا نہیں گیا۔ ہوسکتا ہے مُجھے پہلے یہ معلُوم کرنا ہے۔ مَیں نہیں جانتا۔ ہوسکتا ہے یہ بھی نہ ہو۔ مَیں نہیں جانتا۔ مَیں تو یہ کہہ رہا ہُوں، ''کیا ہوا اگر یہی ہو؟'' اگر یہ کلام کے مُطابق ہے تو لگتا ہے یہ پاس ہی ہے۔ کیا آپ ایسا نہیں سوچتے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔]

(386) پھر، دیکھیں۔ غور کریں، کہ چوٹی کے پتھر کی تعبیر نہیں ہُوئی تھی۔ سمجھے؟ ''مغرِب میں جاؤ، اور واپس آؤ۔'' یا یہ یہ ہے، کیا یہ سات فرِشتوں کے جُھرمٹ میں میرے پاس آئے ہیں؟

(387) اور جب میں آپ سے قیامت کے روز مِلوں گا، تو آپ جان جائیں گے کہ مَیں جُھوٹ نہیں بولتا؛ خُدا، میرا اِنصاف کرنے والا ہے۔

(388) یا، یہ وہ دُوسرا خرُ وج ہے جس پر مَیں نے ایک دِن بات کی تھی؟ کیا یہ کوئی چیز ہے جو کلِیسیا کیلئے آرہی ہے؟ مَیں نہیں جانتا۔ اِس پر مَیں تھوڑا سا ٹھہر سکتا ہُوں، مگر مَیں اِس سے آگے بڑھُوں گا۔

(389) یہ ہوسکتا ہے کہ، یہ زوردار گرج، یا ساتواں فرِشتہ، ساتویں جُھرمٹ میں، یا ساتویں وقت کے جُھرمٹ میں، اُن کا یہ مخرُوطی رُوپ (تین ایک طرف، اور ایک چوٹی پر)، اور وہ ابدیت سے آئے؟ یہ ہوسکتا ہے؟

(390) کیا یہ گرجوں کا بھید ہے، جو کہ چوٹی کے پتھر کو واپس لائے گا؟ آپ جانتے ہیں کہ مخرُوط کو کبھی بھی چوٹی کے پتھر سے نہیں ڈھکا گیا۔ چوٹی کے پتھر کو ابھی آنا ہے۔ اُسکو رَد کر دِیا گیا تھا۔ بھائیو، بہنوں، کیا یہ ہوسکتا ہے؟

(391) یا، کیا یہ تیسرا کھچاؤ ہے جو کہ اُس نے مُجھے تین چار سال پہلے بتایا تھا؟

(392) پہلا کھچاؤ، آپ کو یاد ہے کیا ہُوا تھا؟ مَیں نے اِس کو بتانے کی کوشش کی۔ مگر اُس نے کہا، ''یہ مت کرو۔''

(393) دُوسرا کھچاؤ، اُس نے کہا، ''مت کوشش کرو۔'' اور مَیں نے کیسے کھینچا۔ آپکو یاد ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''ہاں۔'' -ایڈیٹر۔] آپ سب کو یہ یاد ہے اور یہ ٹیپ پر موجُود ہے اور وغیرہ وغیرہ۔

(394) اور پھر اُس نے کہا، ''اب تیسرا کھچاؤ آرہا ہے، مگر اِس کی تفسیر کرنے کی کوشش مت کرنا۔'' آپ نے دیکھا آج رات مَیں اِس تک کیسے پہنچا؟ مَیں نہیں جانتا۔ مگر، مَیں اپنی کلِیسیا کے لِئے اِس ڈیوٹی میں بندھا ہُوا ہُوں، کہ کُچھ کہُوں۔ اور آپ خُود ہی اپنا نتیجہ نِکالیں۔

(395) اب، کیا یہی بھید ہے جو کُھلنا ہوگا، جو کہ مسیح کو لائے گا، کلِیسیا کے لِئے قُوت لائے گا؟ دیکھیں؟ ہم تو پہلے ہی......

(396) ہم توبہ، اور یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لینے پر اِیمان رکھتے ہیں۔ ہم پاک رُوح پانے پر اِیمان رکھتے ہیں۔ ہمارے ہاں نشانوں مُعجزات، عجیب کام، اور غیر زُبانوں میں بولنا اور وغیرہ وغیرہ جو اِبتدائی کلِیسیا میں تھیں ہیں۔ اور واضح طور پر، جو جو اَعمال کی کِتاب میں لِکھا ہے، اُس سے بڑھکر یہاں لوگوں کے اِس چھوٹے سے گروپ میں ہُوئے ہیں، اور ہماری یہاں ایک چھوٹی سی خِدمت

ہے۔تو پھر ساری دُنیا میں کیا ہُوا؟ سمجھے؟ اُس سے بڑھکر جو اعمال کی کِتاب میں لکھے ہُوئے ہیں، اُسی طرح! مُردوں کا زِندہ ہونا! یادرکھیں وہاں یسُوع مسیح کے وسیلے، تین مُردے زِندہ ہُوئے، اور ہمارے یہاں جو ڈاکٹروں کے ریکارڈ میں ہیں وہ پانچ ہیں۔ سمجھے؟

(397) ''وہ کام جو مَیں کرتاہُوں، تُم اُس سے بڑھ کر کروگے۔''مَیں جانتاہُوں کنگ جیمس کہتی ہے''بڑے،'' مگر آپ کوئی بڑے کام نہیں کرسکتے۔ بلکہ اِس سے بڑھ کر! اُس وقت وہ ایک شخص میں تھا؛ اب وہ پُوری کلِیسیا میں ہے۔ سمجھے؟''تُم اِس سے بڑھکر کام کروگے، کیونکہ مَیں اپنے باپ کے پاس جاتاہُوں۔''

(398) اگر یہ تیسرا کھچاؤ ہے، تو پھر آگے ایک عظیم خِدمت پڑی ہُوئی ہے۔مَیں نہیں جانتا۔ مَیں نہیں کہہ سکتا۔ مَیں-مَیں نہیں جانتا۔

(399) غور کریں، ہم ایک مِنٹ کیلئے، اِس تیسرے کھچاؤ پر رُکیں۔ رویا میں پہلی، اُڑان میں چھوٹی پیامبر چڑیاں تھیں؛ یہ تب تھا جب ہم نے پہلے شرُوع کِیا تھا۔ یہ ایک شخص کے ہاتھ پکڑنے سے بڑھنا تھا۔

(400) اور آپ کو یاد ہے اُس نے مُجھ سے کیا کہا تھا؟''اگر تُو سنجیدہ رہے گا، تو ایسا ہوگا کہ تُو اُن کے دِل کے بھیدوں کو جان جائے گا۔'' کِتنے لوگوں کو یاد ہے کہ یہاں سے اعلان کِیا گیا تھا، کہ قوموں کے درمِیان یہ ہوگا؟ [جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] اور یہ کیا ہُوا؟ [''آمین۔''] بالکُل۔ پھر کہا گیا،''ڈرمت۔مَیں تیرے ساتھ ہُونگا۔'' سمجھے؟ اور یہ ہوتا رہے گا۔

(401) اب، دیکھیں اُن چھوٹی چھوٹی چڑیاؤں کی اُڑان؛ پہلا کھچاؤ تھا۔ وہ اپنے وقت پر مُلاقات کیلئے چلی گئیں، خُداوند کی آمد کی مُلاقات کیلئے؛ یہ پہلا پیغام ہے۔

(402) دُوسری مرتبہ، دِلوں کے بھید۔ ایک شخص کو ہاتھ سے پکڑکر، اور وہیں کھڑے رہ کر اُس کو بتانا کہ اُس کو کیا تھا؛ اور اگلی مرتبہ، اُنکے گُناہوں کو ظاہر کردینا اور اُنھیں بتایا کہ کیا کرنا ہے۔ اور ما-......کیا یہ سچ ہے؟ [جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] پھر جیسا، خُدا نے کہا ویسا ہی ظاہر ہُوا، اور آپ اِسکے گواہ ہیں، اور اِس طرح دُنیا بھی گواہ ہے، اور ایسے ہی کلِیسیا بھی گواہ ہے۔

(403) جب مَیں نے کہا،''مَیں نے فرِشتہ دیکھا ہے، وہ ایک جلتی ہُوئی، زرد رنگ کی آگ میں تھا؛'' تو لوگ ہنسے اور کہا،''بلی اپنے آپ میں آؤ۔'' سائنسی چمتکار کے ذریعے کمرے کی آنکھ نے اِسے

لے لیا۔مَیں جُھوٹ نہیں بتا رہا تھا۔مَیں تو سچ بتا رہا تھا۔خُدا نے یہ ثابت کیا۔

(404)مَیں نے کہا،''اُس پر تارِیک سایہ ہے؛اور یہ کالا سایہ،موت ہے۔اور یہ جو سفید ہے۔یہ ایک زِندگی ہے؛مگر دُوسرا ایک موت ہے۔''اور یہ وہاں ہے،تصویر میں پچھلی طرف ہے۔اُس پر......

(405)جیسا کہ جارج جے۔لیسی-لیسی نے کہا،''میکینکل کمرے کی آنکھ کوئی نفسیاتی چیز نہیں لے سکتی۔''کیا آپ میری بات سمجھ رہے ہیں؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔]

(406)غور کریں،پہلی چھوٹی اُڑان؛ہاتھ کے برابر تھی۔دُوسری والی بڑی تھی،سفید کبُوتر؛رُوحُ القُدس دِلوں کے بھیدوں کو ظاہر کرتا ہے۔اور تیسری اُڑان فرِشتوں کی تھی(پرندے نہیں)،فرِشتوں کی؛اور یہ سب،یہ سب کا اِختتام ہے۔بھائیو،کیا یہی وقت ہوگا؟کیا یہی وقت ہے؟

(407)اب ذرا بہت غور سے سُنیں،اور اِسکا غلط مطلب نہ نِکالیں۔مَیں آپ سے کُچھ پُوچھنا چاہتا ہُوں۔

(408)آئیں ایک مِنٹ کیلئے پیچھے چلتے ہیں۔کلِیسیا جانتی ہے کہ یہ سچ ہے۔سائنسی دُنیا جانتی ہے کہ یہ سچ ہے۔اور آج رات بہت سے لوگ یہاں بیٹھے ہیں اور بہت سارے ابھی تک زِندہ ہیں،اور کہا تھا،''جیسے یُوحنا پہلی آمد پر ایک پیغام کیساتھ بھیجا گیا تھا،اُسی طرح یہ دُوسرا پیغام اُسکی دُوسری آمد کا ہے۔''آپکو یاد ہے؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔]

(409)اور جب یہ پُورا ہوگیا،تو پھر یُوحنا نے کیا کِیا؟یہ یُوحنا ہی تھا جِس نے کہا،''دیکھو یہ خُدا کا برّہ ہے جو جہان کے گُناہ اُٹھا لیے جاتا ہے۔وہ یہی ہے۔''میرے بھائیو،کیا وہ گھڑی آ پہنچی ہے؟مَیں نہیں کہتا کہ آ پہنچی ہے۔مَیں تو نہیں جانتا۔مگر مَیں تو آپ سے پُوچھ رہا ہُوں۔مَیں چاہتا ہُوں کہ آپ سوچیں۔یا،پھر کیا یہ وہی وقت ہوگا جب یہ دوبارہ ہو،''دیکھو یہ خُدا کا برّہ ہے''؟

(410)یا ملاکی 4 کا وقت ہے،''کہ بچوں کے دِل والدوں کے اِیمان کی طرف پھیرے''؟کیا یہ اِسطرح کا دھماکہ ہوگا جو کہ-کہ اِتنی طاقتور چیزیں کرے گا،جب تک کلِیسیا کو ٹھیک نہ کردے جو کہ گِر رہی تھی اور خُدا کے بھید سمجھ نہیں پا رہی تھی،اور وغیرہ وغیرہ؟جب وہ دیکھتے ہیں کہ طاقتور دھماکہ سمیٹتا لے جاتا ہے،کیا یہ اُن کے دِلوں کو واپس والد کی طرف پھیرے گا،جیسا کہ بائبل کہتی ہے یہ ہوگا؟یا،یہ پیغام پہلے ہی ہو چُکا ہے،جِسکو یہ کر دینا چاہیے تھا؟مَیں نہیں جانتا۔

(411) جناب، کیا یہ آخری وقت کا نِشان ہے۔ یا، کیا یہ وہ نِشان ہے کہ سب کُچھ ہو چُکا ہے؟ مُجھے یہ بالکُل، کلام کے مُطابق لگتا ہے۔ مَیں نہیں جانتا۔ وہاں وہ فرِشتے تھے۔ گرج کی طرح، ایک دھما کہ ہُوا تھا، جس نے ساری زمین کو ہِلا دیا۔ خُدا جانتا ہے مَیں سچ بتا رہا ہُوں۔

(412) بس یاد رکھیں، کُچھ ہونے کیلئے طے ہے۔ مَیں نہیں جانتا یہ کیا ہے۔ لیکن کیا یہ وہ ہوسکتا ہے؟ میرے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ، اپنے آپکو تیار کرلیں! آئیں ہم دُعا کریں، (کیسے دُعا کریں؟) اُس کی اِیمانداروں کی فوج میں اپنی جگہ سنبھال لیں، اور اپنے آپکو تیار کریں، ہوسکتا ہے کہ یہ ہمارے سوچنے سے پہلے ہو جائے۔

(413) اب، جیسا کہ آپ مُجھے جانتے ہیں، اور جیسا کہ مَیں جانتا ہُوں، مَیں نے کبھی آپ سے جُھوٹ نہیں بولا۔ اور جیسا کہ سموائیل نے اُن سے کہا، ''کیا مَیں نے کبھی تُم کو کوئی بات خُداوند کے نام سے کہی ہے، جو پُوری نہ ہُوئی ہو؟'' اب، مَیں آپکو بتا رہا ہُوں۔ مَیں نہیں جانتا یہ کیا ہے۔ مَیں یہ نہیں کہہ سکتا کہ یہ کیا ہے۔ مَیں نہیں جانتا۔ مگر مَیں آپکو سچ بتانے جا رہا ہُوں۔ مَیں خوفزدہ ہُوں۔ آپکا بھائی ہوتے ہُوئے، مَیں پچھلے ہفتے سے خوفزدہ ہُوں۔

(414) یہ آخری وقت ہوسکتا ہے۔ یہ قوسِ قزح کا وقت ہوسکتا ہے جو پُورے آسمان پر ہو، اور آسمان سے ایک اعلان ہو، جو کہہ رہا ہو ''مزِید وقت نہیں رہا۔'' اگر یہی ہے، تو دوستو، اپنے آپکو، خُدا سے مِلنے کے لِئے تیار کرلیں۔ اب بہت زِیادہ خوراک اندر رکھی گئی ہے۔ آئیں ہم اِسے اِستعمال میں لائیں۔ آئیں اب ہم اِسے اِستعمال کریں۔ میرے ساتھ اِسی پلیٹ فارم سے، مَیں خُدا کو پُکارتا ہُوں، ''خُداوند یسُوع مُجھ پر رحم کر!'' مَیں جِتنا جانتا ہُوں اُتنی اچھی زِندگی گُزارنے کی کوشش کی۔ مَیں نے اِس پیغام کو خُدا کے کلام میں سے لانے کے لِئے بھرپُور کوشش کی جتنی کہ مَیں کرسکتا تھا۔ خُدا میرے دِل کو جانتا ہے۔

(415) لیکن، جب وہ، فرِشتوں کا جُھرمٹ اُس جگہ پر چھا گیا، تو مَیں مفلُوج سا ہو گیا۔ بہت دیر تک، مَیں کُچھ بھی محسُوس نہیں کر سکا۔ بہت دیر بعد تک بھی اچھا محسُوس نہیں کر سکا، اور کمرے میں چلنے کی کوشش کر رہا تھا، ریڑ کی ہڈی سے گردن تک اُوپر نیچے سے مُکمل مفلُوج سا ہو گیا اور کُچھ بھی نہیں محسُوس ہو رہا تھا۔ مَیں اپنے ہاتھوں کو، محسُوس نہیں کر پا رہا تھا۔ مَیں سارا دِن عجیب سی حالت میں رہا۔ اور مَیں۔ مَیں کمرے میں چلا گیا اور بیٹھ گیا۔

(416) اِتوار کو، مَیں یہاں بولنے کیلئے آیا، اور مَیں - مَیں نے بولنے کے دوران، اپنے آپکو ہِلایا کہ اُس میں سے نِکل آؤں۔ مگر پیر کو، پھر سے وہ ایسا ہی تھا۔ اور اب یہ یہاں ہے۔

(417) مَیں نہیں جانتا۔ صاحبو، مَیں نہیں جانتا۔ آپ کا بھائی ہوتے ہُوئے، مَیں فقط دیانتدار رہنا چاہتا ہُوں۔ مَیں نہیں جانتا۔ کیا یہ - یہ وقت ہے؟ کیا سارے بھ-...... بھید پُورے ہوگئے ہیں؟ کیا جو بتانا تھا وہ پُورا ہو چُکا؟ کیا واقعی ہی یہ وہ سات گرجیں تھیں، جو کہ کُچھ ظاہر کرنے والی تھیں، کہ وہ چھوٹا گروہ ایک ساتھ جمع ہو کر اُس اُٹھائے جانے والے اِیمان کو جب وہ آئیگا اُٹھانے کیلئے پائے گا؟ ''کیونکہ ہم بدل جائیں گے،'' جتنی جلدی، وہ فرِشتے آئیں، ''ایک لمحے میں، آنکھ جھپکتے ہی؛ اُن کیساتھ جو سوئے ہُوئے ہیں اُوپر اُٹھالیے جائیں تا کہ خُداوند سے ہوا میں مُلاقات کریں۔'' میری یہ دُعا ہے:

(418) اگر یہ ایسا ہی ہے، تو خُدا، مَیں نہیں جانتا، خُداوند۔ مَیں تو فقط کلِیسیا کو بتا رہا تھا۔ اگر یہ ایسا ہی ہے، تو خُداوند، ہمارے دِلوں کو تیار کر۔ خُداوند ہمیں اُس عظیم گھڑی کیلئے تیار کر۔ جِس وقت کیلئے سارے وقت کی تاریخ، سارے نبیوں اور پیامبروں نے دیکھا۔ خُداوند، مَیں نہیں جانتا کہ کیا کہُوں۔ مَیں کُچھ کہنے سے ڈرتا ہُوں، ''خُداوند، مت آئیں۔'' جب مَیں دُنیا کو ایسی حالت میں دیکھتا ہُوں، تو مُجھے اپنے اُوپر شرم آتی ہے، کیونکہ مَیں نے اِتنا کام نہیں کِیا جِتنا مُجھے کرنا چاہیے تھا۔ مُجھے اپنے اُوپر شرم آتی ہے۔ اگر کل آنے والی ہے، تو خُداوند میرے دِل کو مسح کر دے۔ باپ، مُجھے زِیادہ مسح کر، تا کہ مَیں ہر اُس کام کو جو مَیں کر سکتا ہُوں، کرُوں، کہ دُوسروں کو تیرے پاس لاؤں۔ مَیں تیرا ہُوں۔

(419) مَیں یسعیاہ، کی طرح محسُوس کرتا ہُوں جیسا اُس دِن ہیکل میں جب اُس نے فرِشتوں کو آگے پیچھے اُڑتے دیکھا تھا، پر اُنکے مُنہ، اور پاؤں پر پر تھے، اور دو پروں سے اُڑ رہے تھے، اور کہہ رہے تھے ''پاک، پاک، پاک!'' اوہ، کِس طرح وہ جوان نبی کانپ اُٹھا تھا۔ وہ وقت سے تھوڑا آگے بڑھنے لگا۔ اور جب اُس نے دیکھا، جیسے ہی اُس نے رویائیں دیکھیں، وہ پُکار اُٹھا، ''مُجھ پر افسوس!''

(420) باپ، ہوسکتا ہے مُجھے بھی کُچھ ویسا ہی لگ رہا ہو، جب مَیں نے اُس رات فرِشتے دیکھے، یا اُس صُبح دیکھے۔ افسوس مُجھ پر، کیونکہ مَیں نجس لب ہُوں، اور نجس لوگوں میں رہتا ہُوں۔ اور، باپ، مُجھے صاف کر۔

(421) اور مَیں یہاں ہُوں۔ مُجھے بھیج، خُداوند، جو کُچھ بھی یہ ہے۔ اور مَیں اِس منبر پر تیس

سالوں سے کھڑا ہُوا ہُوں۔ اگر کوئی چیز، خُداوند تُو چاہتا ہے کہ مَیں کرُوں، تو مَیں یہاں ہُوں۔ خُداوند، مَیں تیار ہُوں۔ تاکہ مَیں تیری نظر میں رحم پا سکوُں۔ مَیں خاکساری، سے دُعا کرتا ہُوں۔

(422) مَیں اِس چھوٹے گروہ کے لِئے دُعا کرتا ہُوں جِس کا رُوحُ القُدس نے مُجھے نگہبان بنایا ہے کہ، اُنھیں خوراک کِھلاوں۔ اور مَیں نے وہ سب کِیا ہے جو کہ مَیں جانتا ہُوں کہ کیسے کرنا ہے، خُداوند، اُنھیں زِندگی کی روٹی کِھلا۔ جیسا کہ بہت سالوں پہلے اُس رویا میں جب وہ بہت بڑا پردہ مغرِب میں پڑا تھا، اور زِندگی کی روٹی کا ایک پہاڑ تھا؛ اور وہ چھوٹی کِتاب، ''مَیں اُس آسمانی رویا کا نافرمان نہ ہُوا۔'' اور یہاں یہ سب کُچھ رُونما ہُوا، اور ہمارے سامنے ظاہر ہو گیا۔

(423) تُو ہی خُدا ہے، اور تیرے سِوا کوئی دُوسرا خُدا نہیں۔ خُداوند، ہمیں قبُول کر۔ ہمارے گُناہوں کو مُعاف کردے۔ مَیں اپنی ساری بے اعتقادی کیلِئے توبہ کرتا ہُوں، اور اپنے سارے گُناہوں کیلِئے بھی۔ مَیں خُدا کے مذبح پر اِلتجا کرتا ہُوں۔

(424) جیسا کہ آج رات، مَیں اِس چھوٹی سی کلِیسیا کیساتھ آتا ہُوں، اِیمان کیساتھ اِس بلڈنگ سے، اُٹھائے جانے میں آتے ہیں، ''جیسے کہ ہم آسمانی مقاموں میں ایک ساتھ بیٹھے ہُوئے ہیں،'' خُدا کے تخت کے چوِگرد۔ ہمارے دِل بہت مرتبہ گرمیش سے بھر گئے، اُن باتوں میں جو تُجھے کرتے ہُوئے دیکھا، اور تُو نے اپنے بھیدوں کو ہم پر کھول دِیا۔ مگر، خُداوند، آج رات، مَیں بہت تھکا ہُوا ہُوں۔ افسوس مُجھ پر!

(425) اور - اور یعقُوب کا، جب اُس نے اُن فرِشتوں کو اُوپر نیچے اُس سِڑھی سے آتے دیکھا، تو اُس نے کہا، ''یہ بھیانک جگہ ہے، اور یہ خُدا کے گھر سے بڑھ کر کُچھ نہیں ہونا چاہیے۔'' اور وہاں بیت ایل قائم کِیا گیا۔

(426) اے خُدا، لوگ یہ نہیں سمجھتے۔ یہ سمجھتے ہیں یہاں بہت بڑی خُوشی ہوگی۔ مگر، خُداوند، یہ کِتنا تھکا دینے والا اور کِتنا بھیانک ہے کہ اِنسان اُس عظیم طاقتور آسمانی خُدا کی حُضُوری میں آئے۔

(427) مَیں اپنی چھوٹی کلِیسیا کی مُعافی کیلِئے دُعا کرتا ہُوں جِس کی - کی - کی - کی رہنمائی اور رہبری کیلِئے تُو نے مُجھے بھیجا ہے۔ خُداوند، اِنھیں برکت دے۔ مَیں نے رویاؤں اور خوابوں اور باتوں کے مُطابق کِیا ہے جیسا کہا گیا مَیں نے اپنے پُورے علم کیساتھ کِیا ہے۔ جِتنا مَیں جانتا ہُوں اُتنی ساری خوارک اِنھیں دی ہے، خُداوند۔ یہ جو کُچھ بھی ہے، خُداوند، ہم آپ کے ہیں۔ خُداوند، ہم اپنے

آپکو تیرے ہاتھ میں دیتے ہیں۔ ہمیں مُعاف کر۔ اور ہم پر فضل کر۔ اور ہونے دے جب تک ہم اِس زمین پر ہیں تیرے گواہ رہیں۔ پھر جب زِندگی ختم ہو تو ہمیں اپنی بادشاہی میں قبُول کر لینا۔ یہ ہم یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(428) آپ میں سے ہر ایک اپنے دِل کو صاف کرے۔ ہر بات کو ہر بوجھ کو، اپنے راستے سے ایک طرف رکھ دے۔ کوئی چیز آپ کو پریشان نہ کرے۔ مت ڈریں۔ ایسی کوئی چیز نہیں ہے جس سے آپ خوفزدہ ہوں۔ اگر یسُوع آرہا ہے، تو یہ بہت...... یہ تو وہ لمحہ ہے جس کیلئے سارا جہاں تڑپ رہا ہے اور چلّا رہا ہے۔ اگر یہ کوئی ایسی چیز ہے جو سامنے آنی والی ہے، ایک-ایک نئی آمد ہے، ایک نئی نعمت کیلئے نئی آمد ہو رہی ہے، یا جو کُچھ بھی ہے، یہ شاندار ہوگی۔ اگر یہ سات گرجوں کے مُکاشفہ کا ظاہِر ہونے کا وقت ہے یا یہ کلِیسیا پر ظاہر ہوگا کہ کیسے جائیں، مَیں نہیں جانتا۔ مَیں نے بس وہی بتایا ہے جو مَیں نے دیکھا۔ اوہ، میرے خُدایا، کیا وقت ہے! یہ سنجیدہ اور مُقدّس سوچ ہے۔

(429) اور اگر یہ میرے جانے کا وقت ہوگا، مَیں آپکا ہُوں...... خُداوند مَیں آپکا ہُوں۔ جب تُو تمام کر دے، تو خُداوند یسُوع، تو آ۔

(430) یہ جو کُچھ بھی ہو، یا یہ جو بھی وقت ہو، تو مَیں آپکا ہوں۔ مَیں یہ نہیں کہتا کہ میری خواہش ہے کہ یہاں سے جاؤں؛ مَیں نہیں کہتا۔ پرورش کیلئے میرے پاس فیملی ہے۔ مُنادی کیلئے میرے پاس اِنجیل ہے۔ مگر، یہ اُس کی مرضی کے مُطابق ہے، نہ کہ میری۔ یہ اُس کی مرضی ہے۔ مَیں نہیں جانتا۔

(431) بس جو بھی ہے مَیں آپکو بتا رہا ہُوں۔ جو بھی ہے خُدا اِسے پُورا کرے گا۔ مگر میں آپکو وہ بتا تا ہُوں جو مَیں نے دیکھا اور جو کُچھ ہُوا۔ اِس کا کیا مطلب ہے، مَیں نہیں جانتا۔ مگر، صاحبو، کیا یہ اِختتام ہو سکتا ہے؟ ہُوں!

(432) وہ چھ لوگ یہاں پر موجُود ہیں، اب جن چھ لوگوں نے خواب دیکھے تھے۔ کیا یہ عجیب نہیں ہے کہ وہ سات نہیں تھے؟ کیا یہ بہت عجیب نہیں؟ وہ چھ رہنمائی میں تھے اور پھر فوراً رُویا، وہ لوگ یہاں ہیں۔ بھائی جیکسن اُن میں سے ایک یہاں ہیں، دُوسرے بھائی پرنیل تھے؛ بہن کولنز اُس سے اگلی تھیں؛ اور بہن سٹیفی اُس سے اگلی تھیں، بھائی روبرسن اُس سے اگلے تھے؛ اور بھائی بیلر اُس سے اگلے تھے۔ آسمانی باپ جانتا ہے اِن سے بڑھ کر اور ایک بھی وہاں نہیں تھا۔ اور اِس کے آخر میں ساتواں والا...... جو کہ بہن سٹیفی تھی، فوراً رُویا ٹوٹ جاتی ہے۔ آپ سمجھے؟ آپ نے دیکھا مَیں کیوں جا رہا

ہُوں؟ آپ نے دیکھا مُجھے کیوں جانا ہے؟ مُجھے یہ کرنا ہی ہے۔

(433) اور، دوستو، مُجھے مت دیکھو۔ مَیں تو آپ کا بھائی ہُوں۔ مُجھ پر نِگاہیں نہ لگاؤ، مَیں تو فقط فانی ہُوں۔ مُجھے بھی سبھی کی طرح مرنا ہے۔ مُجھے مت سُنیں، وہ سُنیں جو مَیں نے کہا ہے۔ مَیں نے جو کہا ہے وہ پیغام ہے۔ پیغمبر پر نِگاہیں نہ لگائیں؛ پیغام پر لگائیں۔ اپنی، نِگاہیں، پیغمبر پر نہیں، بلکہ پیغام پر لگائیں۔ اُس نے جو کہا ہے، غور کرنے کیلئے یہی ہے۔

(434) اور میری دُعا ہے، کہ خُدا ہماری مدد کرے۔ مُجھے پسند نہیں...... مَیں یہاں آکر آپکو بتانا نہیں چاہتا تھا، مگر مَیں آپ سے کوئی چیز چُھپائے نہیں رکھوں گا۔

(435) اب، جِتنا مَیں جانتا ہُوں، مَیں آپکو بتادُوں۔ جہاں تک مَیں جانتا ہُوں مَیں اگلے دو یا تین دِنوں میں جارہا ہُوں، بُدھ کی صُبح، کو...... ٹیوسان کیلئے۔ مَیں ٹیوسان میں مُنادی کیلئے نہیں جارہا ہُوں۔ مَیں ٹیوسان میں مُنادی کیلئے نہیں جارہا۔ مَیں ٹیوسان میں، اپنے خاندان کے اِسکول کیلئے جارہا ہُوں، اور اِس کے بعد پھر مَیں گُھومنے والا بن جاؤں گا۔

(436) مَیں فینکس میں، کُچھ عِبادات کروانے جارہا ہُوں، جو غالبًا چھوٹے چھوٹے پیغامات کے چوگرد ہونگی۔ اور- اور پھر، ہوسکتا ہے کہ مَیں نہیں......

(437) میرا خیال ہے کہ وہ ایک رات کی کنونشن میں مُجھ سے مُنادی کروانا چاہتے ہیں۔ اُنھوں نے اِسکے بارے میں کُچھ نہیں کہا، اُنھوں نے فقط یہ کہا ہے کہ مَیں وہاں ہوُں۔ دیکھیں، یہ مُجھے بہت اچھا نہیں لگا۔

(438) اور میرے پاس، خُداوند یُوں فرماتا ہے، والا کلام ہے بھائی شکارین کو بھی پتہ ہے۔ اوہ ہو۔ مَیں نہیں جانتا وہ اِس بارے میں کیا کرے گا، مگر اُس کو بتانے کیلئے میرے پاس کلام ہے۔ مَیں نہیں جانتا وہ کیا کرے گا۔ یہ اُسی پر منحصر ہے۔ کیا آپ نے آخری آواز پر دھیان دِیا؟ یہ تنظیم جیسی نہیں ہے، مگر اُنھوں نے اپنے عقِیدے کا اعلان کردِیا ہے۔ ایک تنظیم، تو پھر مَیں اِس سے ہٹ جاؤں گا۔ مَیں اِس سے باہر ہُوں۔

(439) اب، ایسا لگتا ہے، بھائی آرگن برائٹ اور بھائی رول، جو کہ ایک سات صدُور کے تحت واشنگٹن کے سفارت کار ہیں، اِنھیں افریقہ میں ہونا ہے۔ اور بھائی رول، اور مَیں، اور بھائی آرگن برائٹ، سیدھا افریقہ میں کِسی عِبادت کیلئے جارہے ہیں اور ساؤتھ افریقہ اور ٹانگانیکا، میں بھائی بوعز

کے ساتھ ہوں گے۔اور وہاں سے ہوتے ہُوئے ،اور غالباً آسٹریلیا سے ہوتے ہُوئے اُسی راستے سے واپس آئیں،اگر خُداوند اِس سے کُچھ مُختلف نہ کرے۔مگر، جانے سے پہلے،مَیں واپس آؤں گا۔

(440)پِھر،جب مَیں وہاں سے واپس یہاں آجاؤں،اوراگر خُدا نے مُجھ سے کِسی اور طرح سے بات نہ کی،تو مَیں اپنا خاندان لیکر اینکر یج،الاسکا میں چلا جاؤں گا،یہ جنوب مغرِب میں ہے وہ شمال،مغرِب میں ہوگا۔اور پِھر اُنھیں گرمیوں میں وہیں رہنے دُوں گا،جبکہ ٹیوسان اِتنا گرم ہے کہ آپ کے اُوپر والی چیز جِس نے سایہ کِیا ہُوا ہے وہ بھی جل جائے گی۔میرا نہیں خیال کہ وہ اِسے برداشت کرسکیں گے۔اُن کا دِل اُداس ہوجائے گا اور گھر والے بہت یاد کریں گے! ہم اُس جگہ کو فروخت نہیں کررہے۔وہ گھر کے سامان کے ساتھ وہیں رہے گا۔مَیں نہیں جانتا کہ کیا کرنا ہے۔

(441)پِھر،جب گرمی ختم ہوجائیگی،اگر خُدا کی مرضی ہُوئی،تو مَیں الاسکا چھوڑنا پسند کرُوں گا، اور وسطی مغربی ڈینور میں آؤں گا؛ جنوب،مغرِب،شمال مغرب اور وسطی مغرِب، میں چلاوں گا،''اوہ خُداوند،آپ مُجھ سے کیا کروانا چاہتے ہیں؟''

(442)اِسی وقت میں چلتے، جہاں تک مَیں جانتاہُوں، ہر ایک پیغام جِسکی مُنادی کی جاتی ہے، وہ یہیں اِسی ٹیبر نیکل میں ہوگا۔یہیں سے ٹیپ ہوگا۔یہی وہ ہیڈ کوا ٹر ہے۔

(443)اور مَیں اپنے گھرانے کیساتھ مغرِب میں نہیں رہنا چاہتاہُوں ۔مَیں تب تک تلاش کرُوں گا جب تک مَیں یہ نہ پالُوں کہ خُدا مُجھ سے کیا چاہتا ہے۔

(444)اگر اِس سال میں یہ نہ ہوسکا،تو،پِھر اگلے سال، بغیر پانی اور کھانے کے،مَیں ریگستان میں چلا جاؤں گا،اور تب تک اِنتظار کرُوں گا جب تک وہ مُجھے بُلا تا نہیں۔مَیں اِس طرح سے نہیں چل سکتا۔آپ کو شِکستہ دِل ہونا ہی ہے۔آپکو ایسے مقام پر پہنچنا ہی ہے جہاں آپ یہ جاننا چاہتے ہیں کہ خُدا کی مرضی کیا ہے۔اور اگر آپ اُسکی مرضی نہیں جانتے تو کیسے اُسکی مرضی پُوری کریں گے؟

(445) کیونکہ اُس رویا کے پسِ منظر کو،مَیں تلاش کررہاہُوں کہ،''آپ نے کیا کِیا ہے۔'' سمجھے؟ایک مشنری اور خُوشخبری سُنانے والے کی طرح پِھرتا رہُوں گا جب تک وہ بُلاہٹ نہ آئے۔

پہلے والے کو یاد کریں، جب ہم نے کونے کا پتھر رکھا تھا؟''ایک مُبشر کا کام چیک کریں،'' اُس نے کہا تھا۔کیا نہیں کہا تھا،''تُو ایک مُبشر تھا۔'' مگر،''ایک کام کر،'' ہوسکتا ہے کہ جب تک کِسی اور چیز کا وقت نہ آئے،یعنی خِدمت کی تبدیلی کا۔ہوسکتا ہے کُچھ مُختلف ہو۔مَیں نہیں جانتا۔

(446) کیا آپ اُس سے مُحبت کرتے ہیں؟[جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] اُس کیلئے پُر یقین رہیں۔ اُس کیلئے پُر یقین رہیں، وہ جو خُداوند سے مُحبت کرتے ہیں۔ وہ جو خُداوند کا اِنتظار کرتے ہیں، وہ نئی قُوّت پائیں گے، وہ ایک عُقاب کی طرح پہاڑ پر اُڑ جائیں گے، وہ دوڑیں گے اور تھکیں گے نہیں، چلیں گے مگر تھکیں گے نہیں؛ اوہ، خُداوند، مُجھے سِکھا، خُداوند مُجھے، سِکھا، کہ تیرا اِنتظار کرُوں۔ مَیں اُس سے مُحبت کرتا ہُوں۔ مَیں جانتا ہُوں، آپ بھی کرتے ہیں۔ اب، کل رات......

(447) میرا خیال ہے کہ مَیں نے اِسے بہت صاف کر دِیا ہے۔ کیا کر دِیا ہے؟[جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] جتنا بھی مَیں جانتا ہُوں وہ کہہ دِیا ہے۔ اور اگر یہ کِسی بات کیلئے مُجھ پر ظاہر کِیا گیا ہے، تو مَیں آپکو جلد بتا دُوں گا۔ مَیں جانتا ہُوں کہ آپ دلچسپی رکھتے ہیں کہ اِسے جانیں۔ مَیں بھی جاننے میں دلچسپی رکھتا ہُوں۔ مَیں نہیں جانتا کہ اِسکا کیا مطلب ہے۔ مَیں نہیں جانتا کہ- کہ مَیں کہاں جا رہا ہُوں۔ مَیں- مَیں نہیں جانتا کہ کیا ہونے جا رہا ہے۔ مَیں- مَیں بس......ایک بات جانتا ہُوں، کہ مَیں خُدا کے فضل سے چل رہا ہُوں۔ ہوسکتا ہے، کہ پھر وہ مُجھے بتائے جب مَیں وہاں پہنچُونگا۔ مگر اب میرا کام یہ ہے، کہ مَیں جاؤں۔ اور ہوسکتا ہے کہ مَیں وہاں دو ہفتے نہ رہُوں۔ شاید کہیں اور چلا جاؤں اور ہوسکتا ہے کہ واپس آ جاؤں۔ یہ سچ ہے۔ مَیں نہیں جانتا۔ مگر مَیں......

(448) اُس رویا میں میری بیوی اور میرے بچے تھے۔ اور خاص بات تھی، کہ میری گاڑی ڈھکی ہُوئی تھی۔ اور جِس لمحے مَیں اُس میں گیا، وہاں گیا، تو مَیں اپنی گاڑی میں تھا۔ اور اِس طرح دو دِن کیلئے ہم وہاں گئے، نہ جانتے ہُوئے کہ ہم کہاں جا رہے ہیں، یہ نہ جانتے ہُوئے کہ کیا کرنے جا رہے ہیں، جب ہم وہاں پہنچے، تو فقط ہم جا رہے ہیں۔

(449) خُدا ہمارے لِئے، عجیب ہے، کیونکہ اُس کے راستے ماضی میں تلاش کر چُکے ہیں۔ وہ فرمانبرداری چاہتا ہے۔

''آپ کہاں جا رہے ہیں؟''

''یہ آپ کا بزنس نہیں ہے۔ بس چلتے رہیں۔''

''خُداوند، آپ کیا چاہتے ہیں کہ مَیں کرُوں؟''

(450) ''اُس سے تیرا کوئی مطلب نہیں ہے۔ تُو میری، پیروی کر۔'' اوہ ہو۔ اوہ ہو۔

''بس چلتے رہو۔''

''مَیں کہاں رُکوں گا؟''

''آپ کیا ہیں؟ بس چلتے رہیں۔''

اِسلیئے، مَیں یہاں، یسُوع مسیح کے نام میں جاتا ہُوں۔ اوہ ہو۔ آمین۔

مَیں اُس سے پیار کرتا ہُوں، مَیں اُس سے پیار کرتا ہُوں

کیونکہ پہلے اُس نے مُجھ سے پیار کِیا

اور میری نجات کلوری کی سُولی پر خریدی۔

مَیں ......(وہ میری زِندگی۔) مَیں ......(جو کُچھ میرے پاس ہے اُس کے لِئے ہے!)

کیونکہ پہلے اُس نے مُجھ سے پیار کِیا اور میری نجات کلوری کی سُولی پر خریدی۔

(451) صاحبو، کیا یہ وقت ہے؟ [بھائی برنہم اور جماعت مِلکر، اِس پُورے گیت کو گُنگُناتے ہیں، مَیں اُس سے پیار کرتا ہُوں - ایڈیٹر۔] اور جبکہ ہم اِسے پھر سے گا رہے ہیں، تو جو آپ کیساتھ ہے اُس سے ہاتھ ملائیں۔ اور کہیں'' بھائی، بہنو، میرے لِئے دُعا کریں۔ مَیں آپ کے لِئے دُعا کرُونگا۔'' مَیں ......

(452) [بھائی برنہم مُڑتے ہیں - ایڈیٹر۔] بھائی نیول، میرے لیے دُعا کرنا۔ [بھائی نیول کہتے ہیں، ''بھائی مَیں آپ کیلئے کرُونگا۔ آپ میرے لیے بھی دُعا کرنا بھائی۔ شُکریہ۔] یقیناً سنجیدگی سے! [کوئی کہتا ہے، ''خُدا آپکو برکت دے بھائی برنہم۔''] بھائی، میرے لِئے دُعا کرنا۔ بہن میرے لِئے دُعا کرنا۔ میرے لِئے دُعا کرنا۔ [بھائی برنہم گُنگُناتے ہیں مَیں اُس سے پیار کرتا ہُوں۔] اور میری......

(453) دُعا کریں، میرے لِئے دُعا کریں، ......؟ ......میرے لِئے دُعا کریں، ......؟ ......

میرے لِئے دُعا کریں، ......؟ ......میرے لِئے دُعا کریں۔

......کلوری کی سُولی پر۔

کیونکہ مَیں ......

آئیں اپنے ہاتھوں کو اُس کیلئے اُٹھائیں۔

......مَیں پیار کرتا ہوں ......(حقیقی محبت!)

کیونکہ پہلے اُس نے مُجھ سے پیار کِیا
اور میری نجات کلوری کی سُولی پر خریدی۔
جی ہاں، مَیں اُس سے پیار کرتا ہُوں،......(اپنے پُورے دِل سے!)

(454) آپ بھائی نیول کی رہنمائی میں چلیں۔ مَیں واپس آجاؤنگا۔ عِبادت کے وقت کا اعلان کردیں۔ [بھائی نیول مُسلسل جماعت کیساتھ گاتے ہیں، مَیں اُس سے پیار کرتا ہُوں، اور عِبادت برخاست ہوتی ہے- ایڈیٹر۔]